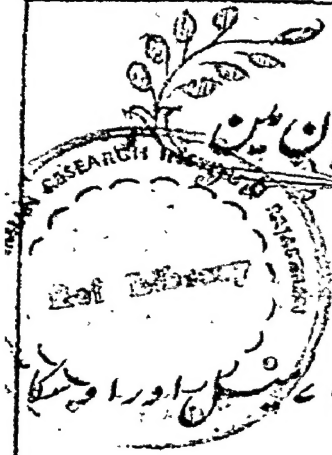


صفحہ	مضامین	نمبر
۱۴	قسم زمین و نبات پیداوار یون کے بیان میں	۲۳
۱۵	حیوانات کے بیان میں	۲۴
"	ہندوستان کے باخندہ ان کے بیان میں -	۲۵
۱۶	زبانوں کے بیان میں	۲۶
۱۷	طریقوں اور دستور دہ کے بیان میں	۲۷
"	محبت اور تجارث اور علم کے بیان میں	۲۸
۱۸	مذہب کے بیان میں	۲۹
۱۹	ہندوستان کی قدیم سلطنتوں کے بیان میں -	۳۰
۲۰	سلطنت مغلیہ کے حصوں کے بیان میں	۳۱
"	عالی کے حصوں کے بیان میں	۳۲
۲۱	مالک محفوظ کے بیان میں	۳۳
۲۲	مالک شرفی کے بیان میں	۳۴
۲۳	جنوبی اضلاع جو کہ دریا جھنگلی کے پور پہاڑ میں	۳۵
"	ڈاکٹر خاص کے بیان میں	۳۶
۲۴	ہسام کے بیان میں	۳۷
۲۵	مغربی اضلاع جو کہ دریا گنگ کے جنوب واقع ہیں	۳۸
۲۶	ادویشہ کے بیان میں	۳۹
۲۷	بہار	۴۰
۲۸	بنگلہ کی جنوبی مغربی حد	۴۱
۲۹	ادوہ	۴۲
"	مالک مغربی اوشمانی	۴۳
۳۰	قسمتوں اور برہمن شہروں کے بیان میں	۴۴
۳۱	بیان پنجاب	۴۵
۳۲	بیان قسمتوں کا	۴۶

صفحہ	مضامین	نمبر
۳۵	اعاطہ بیٹی	۳۷
۳۶	قسمتوں اور خاص شہروں کا بیان	۳۸
۳۸	پرنا	۳۹
۳۹	سندھ	۴۰
۴۰	اعاطہ مندرکس	۴۱
۴۲	کرناٹک	۴۲
۴۳	قسمتوں اور شہروں کے بیان میں	۴۳
۴۴	تتجور کا بیان	۴۴
۴۵	وسطی اضلاع کا بیان	۴۵
۴۸	اضلاع مغربی یعنی کنارہ اور ملابار کا بیان	۴۶
۴۹	ممالک محفوظہ کا بیان	۴۷
۵۰	ریوان	۴۸
۵۲	راجپوتانہ	۴۹
۵۴	ممالک گوالیار	۵۰
۵۵	نظام الممالک کی عملداری	۵۱
۵۷	ریاستہائے محفوظہ متعلقہ اعاطہ بیٹی	۵۲
۵۶	ممالک محفوظہ متعلقہ اعاطہ مندرکس	۵۳
۶۱	ممالک خود سرکار کا بیان	۵۴
۶۲	جزیرہ سیلان یعنی نکا کا بیان	۵۵
۶۳	قسمتوں کا بیان	۵۶
۶۴	جزیرہ ناپچین بندہ کا بیان	۵۷
۶۶	شمارہ کی سرکار	۵۸
۶۷	صوبہات کا نام	۵۹
۶۸	برہما	۶۰

صفحہ	عنوان	تبر
۶۹	سیام	۷۱
۷۰	انام	۷۲
۷۱	ساحلہ مستقیمین	۷۳
۷۲	باشندہ	۷۴
۷۳	شہ	۷۵
۷۴	کوریا	۷۶
۷۵	تبت	۷۷
۷۶	جپان	۷۸
۷۷	ایشیاس روس کا بیان	۷۹
۷۸	تسمون کا بیان	۸۰
۷۹	خود سہ تاتار یا بحرستان کا بیان	۸۱
۸۰	افغانستان	۸۲
۸۱	بلوچستان	۸۳
۸۲	ایران	۸۴
۸۳	پاک	۸۵
۸۴	مذہب	۸۶
۸۵	ایشیاس روم	۸۷
۸۶	باشندہ	۸۸
۸۷	سہ پانچ شام اور پستن یعنی کنعان کا بیان	۸۹
۸۸	آرمینہ	۹۰
۸۹	کردستان یعنی اسیر یا کا بیان	۹۱
۹۰	عجمہ یعنی میسوپوٹیمیا کا بیان	۹۲
۹۱	عراق عرب یعنی کلدان یا کا بیان	۹۳
۹۲	فہرست آبادی ملک و شہرات ایشیا	۹۴



زمین کی شکل اور مقدار کے بیان میں

علم جغرافیہ میں کرہ زمین کا بیان ہے۔

زمین مثل گیند کے گول ہے۔

زمین کا قطر یعنی اسکے بیچوں بیچ کی ناپ ۹۱۲۰ میل اور اس کا

محیط یعنی اس کے گرد کی ناپ ۲۴۸۵۶ میل ہے۔

زمین کی سطح قریب ۱۹۰۰۰۰۰۰ میل مربع کے ہے۔

۲۔ زمین کی حرکات کو بیان میں

زمین مثل چاند کے آسمان میں روان ہے وہ کسی چیز پر سکون

نہیں رکھتی ہے۔

زمین ایک دفعہ ۲۴ گھنٹوں میں گرد گھوم جاتی ہے اور اسی سورات و

دن پیدا ہوتا ہے ۳۶۵ دن اور ۶ گھنٹے میں زمین گرد آفتاب کے

دورہ کرتی ہے اور اسی سے ایک برس پیدا ہوتا ہے۔

۳۔ نظام شمسی کے بیان میں

درمیان آفتاب و زمین کے ۹ کروڑ پچاس لاکھ میل کا فاصلہ ہے

آفتاب زمین سے قریب قریب ۱۳۰ لاکھ گونہ بڑا ہے سیارے وہ اجرام

ہماوی ہیں جو آفتاب کے گرد متحرک ہیں خاص سیارے یہ ہیں۔

خطارد زہرہ بین مرتج مشرقی زحل یورانس یعنی ہرسل
۴۔ حدود خطوط جغرافیہ کے بیان میں

زمین کا محور ایک خط فرضی ہے جو اسکے مرکز میں ہو کر گزرتا ہے اور اسی پر
زمین گھومتی معلوم ہوتی ہے قطبین شمالی اور جنوبی محور زمین کے
سے ہیں۔

خط استوا ایک دائرہ فرضی ہے جو گرد زمین کے قطبین سے مساوی
فاصلوں پر گزرتا ہے فاصلہ کسی جگہ کا خط استوا سے شمال یا جنوب
کی جانب اسی جگہ کا عرض کہلاتا ہے۔

جو خطوط قطبین پر ہو کر زمین کے گرد اگر گزرتے ہیں دسے نصف النہار
کہلاتے ہیں۔

نصف النہار مفروضہ سے کسی جگہ کا فاصلہ خواہ شرقی ہو خواہ غربی اس
جگہ کا طول کہلاتا ہے۔

۵۔ منطقات کے بیان میں

خطوط سرطان و جدی کے دو دائرے ہیں کہ خط استوا سے $\frac{1}{4}$ ۲۳ درجے
کے قریب کرہ زمین کے گرد کھینچے ہوئے ہیں ان میں شمالی خط سرطان
اور جنوبی خط جدی کہلاتا ہے

دوائر قطبی دسے دائرے ہیں جو قطبین سے $\frac{1}{4}$ ۲۳ درجے کے

قریب دوہرین این بین شمالی دائرہ شمالی اور جنوبی دائرہ جنوبی کہلاتا ہے
 زمین موافق گرمی و سردی کو پانچ منطقوں یعنی ٹیکون میں منقسم ہے
 منطقہ خارجہ خطوط سرطان و جدی کے درمیان خط استوا سے ملحق واقع ہے
 منطقہ معتدلہ شمالی و جنوبی مابین خطوط سرطان و جدی و دائرہ قطبی
 کے واقع ہے۔

منطقہ بار و شمالی و جنوبی و دائرہ قطبی کے اندر واقع ہے۔

۶۔ زمین کے قدرتی حصوں کو میان میں
 زمین کی سطح خشکی و تری میں منقسم ہے چوتھائی کے قریب خشکی ہے
 یعنی زمین تین چوتھائی تری یعنی پانی ہے۔

زمین کے خاص حصے براعظم و جزیرہ نما و خاکنائی و راس میں
 براعظم زمین کے بہت بڑے حصے کو کہتے ہیں

جزیرہ اوس سے چھوٹا حصہ زمین کا ہے جو کہ پانی سے بالکل گھرا ہوا
 جزیرہ نما زمین کا وہ حصہ ہے جو پانی سے گھرا ہوا ہو لیکن کسی قدر زمین
 سے بھی ملحق ہو۔

خاکنائی زمین کا وہ تنگ حصہ ہے جو کہ اپنے سے دو بڑے حصوں کو
 وصل کرتا ہے۔

اس زمین کا ایک حصہ ہے جو کہ سمندر میں نکلا ہوا ہے۔

۷۔ تری کے حصوں کے بیان میں

تری کے خاص حصے بحیرہ جمیل و خلیج دبی و آبنائی و دریا ہیں۔

بحر الشور بہت بڑے حصے کو کہتے ہیں۔

بحیرہ اس سے چھوٹے حصے کو کہتے ہیں۔

جمیل اس پانی کو کہتے ہیں جو کہ چاروں طرف زمین سے گھرا ہے

خلیج پانی کا وہ حصہ ہے جو تین طرف زمین سے گھرا ہے۔

بی بحیرہ کا ایک حصہ ہے جو زمین کے اندر چلا گیا ہے۔

آبنائی پانی کا ایک تنگ راستہ ہے جو دو بحروں کو وصل کرتا ہے

۸۔ خشکی اور تری کے بڑے حصوں کے بیان میں

کرہ زمین کی سطح دو بڑے حصوں میں تقسیم ہے جسکو نصف کرہ شرقی

اور نصف کرہ غربی کہتے ہیں۔

خشکی کے پانچ بڑے حصے یعنی ایشیا اور یورپ اور افریقہ اور

امریکہ اور اوسینا ہیں۔

اوسینا میں جزیرہ انڈیم آسٹریلیا اور بہت سے چھوٹے جزائر ہیں جو

بحر الکامل میں چیلے ہوئے ہیں۔

خشکی پانچ کروڑ بیس لاکھ میل مربع کے قریب قریب ہے منجلیہ اسکے

ایشیا میں ایک کروڑ ساٹھ لاکھ میل مربع ہے اور یورپ میں چالیس لاکھ

میل مربع اور افریقہ مین ایک کروہیس لاکھ میل مربع امریکہ مین ایک کروہیچاس لاکھ میل مربع اور اوسینا مین پچاس لاکھ میل مربع ہے پانی جو روی زمین کے گرداگرد ہے پانچ بڑے حصوں مین تقسیم کیا گیا ہے یہ حصے بحر الکاہل و بحر ہند و بحر اطللیک و بحر شمالی و بحر جنوبی مین۔

۹۔ نباتات کے بیان مین

منطقہ حار مین نہایت عمدہ مصالح اور ازبیس خوبصورت اور بڑے سے بڑے درخت پیدا ہوتے مین وہاں کی خاص نباتات مین سے چاول و کو دون و مکا ورتا و کیلا و ناریل و مرچ و تموہ و چا و و روئی مین منطقہ معتدلہ مین نارگیان اور انگور اور گیون اور جی و غیرہ پیدا ہوتے مین منطقہ بار د مین اناج مین پیدا ہوتا ہے وہاں دو قسم کی کابیان ہوتے مین جنگلوں کھاتے مین۔

۱۰۔ جانوروں کے بیان مین

نہایت بڑے و غضبناک و خوبصورت جانور منطقہ حار مین ہوتے مین مثلاً مانتھی و کینڈا و شیر و گھریال و کارہ و طوطا و غیرہ۔ منطقہ معتدل کے خاص جانور گھوڑے و مویشی و بکریان مین۔ منطقہ بار د مین نہ گھوڑے ہوتے مین نہ مویشی لیکن وہاں کتہ و رٹیر

بہت کام دیتے ہیں۔

۱۱۔ زمین کی آبادی کے بیان میں

زمین کی آبادی تقریباً ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰ اس تفصیل سے کہ ایشیائین ۶۱۰۰۰۰۰۰۰

یورپین ۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰ وافریقیہ میں ۹۰۰۰۰۰۰۰۰ امریکہ ۶۰۰۰۰۰۰۰۰ اوسینا

میں ۳۰۰۰۰۰۰۰۰

سب لوگ آدم و حوا سے پیدا ہیں جو والدین اول بخود خدا نے انسانوں کو
ذاتوں میں تقسیم نہیں کیا ہے مختلف آب و ہوا اور زندگی کے مختلف طریقوں
سے قوموں کے درمیان فرق پیدا ہو گیا ہے۔

انسان تین بڑے اقسام میں تقسیم کیے گئے ہیں یعنی اول کاکیسین

یا انڈو یوروپین ووم مانگولین اور سوم حبشی

۱۲۔ جماعت انسان کی حالت وغیرہ کی بیان میں

موجب درجہ شایستگی کے جو قوموں میں موجود ہے انکو چار درجوں

میں تقسیم کیا ہے اول وحشی ووم گلہ بان سوم نیم شایستہ

چہارم شایستہ۔

عملداریوں کے بیان میں

عملداری کی خاص شکلیں دو ہیں اول شاہی دوم جمہوری

۱۱۔ ایشیا کے بیان میں

ایشیا ان حدود سے محدود ہے یعنی جانب شمال بحر شمالی اور جانب مشرق بحر الکاہل اور جانب جنوب بحر ہند اور جانب مغرب بحیرہ قزاق و بحیرہ روم و یورپ۔

وسعت کا بیان

رقبہ ایک کروڑ ساٹھ لاکھ میل مربع کے قریب قریب ہے۔

خصوص کا بیان

خاص ملک ایشیا کے حصے مندرجہ ذیل ہیں

شمال میں ایشیا اور روس

مشرق میں چین و جاپان

جنوب میں انام و سیام و برما و ہندوستان

مغرب میں عرب و روم

وسط میں ایران و افغانستان و بلوچستان و خود سر تاتار و چینی تاتار

۱۲۔ پہاڑوں کے بیان میں

ایشیا کا وسط زمین سطحہ مستوی سے شامل ہے جو بلند ری میں تین میل کے قریب قریب ہے۔

ہمالہ کے پہاڑ جو ہندوستان کو شمال میں ہیں دنیا میں سب سے بلند ہیں

اونکی بند سے بند چوٹیان بندی میں پانچ میل کے قریب ہیں۔

کوہ الطین ایشیاء روس کے خوب طرف واقع ہیں۔

سلسلہ کوہ قاف بحیرہ کاسپین اور بحیرہ اسود کے درمیان واقع ہیں
کوہ طارس ایشیاء روم کے وار پار ہو کر گراہے کوہ یورال جو درمیان
ایشیاء یورپ کی حد کے ایک جز کو بناتا ہے سلسلہ کم بند ہے۔

۱۵۔ دریائوں کے بیان میں

شمالی نشیب میں دریائے ارشن اور یالنسیہ اور ادبی اور لینا شمالی
طرف بہ کر بحر شمالی میں گرتے ہیں۔

مشرقی نشیب میں انور دیا گسے کیا ناگ یعنی سمندر کا فرزند اور ناگ
یعنی دریائے زرد بہ کر بحر الکمال میں گرتے ہیں

جنوبی دھال کپو دیا بحر چین میں گرتا ہے اور اروادی و برہم پتر اور
فلکا فلج ننگاے میں گرتے ہیں دریائے سندھ بحر عرب میں گرتا ہے
اور خرات اور دجلہ ایک دوسرے سے مل کر فلج فارس میں گرتا ہے

وسط میں سریر یعنی سیحون اور امو یعنی کشس بحر دارل میں

۱۶۔ آب و ہوا اور پیداواری کے بیان میں

آب و ہوا کا بیان

ایشیاء کے جنوبی حصے گرم ہیں اور وسط کے حد موسم سرما میں گرم اور

Col. BUKER)

موسم بہر مائین سرد و ہوسے ہین اور سماں کی خشکے بہت سرد ہین۔

TEAM

پیداواری کا بیان

معدنیات ایشیاء میں دھات اور جواہرات باغراط پیدا ہوتی ہیں
بناتات ایشیاء کے جنوبی حصے مصاحون کے واسطے مشہور ہیں
چین اور جاپان اور آسام میں چاے پیدا ہوتی ہے عرب اور انکامین
قہوہ جنوبی ملکوں میں چاول کثرت سے بویا جاتا ہے گیہون اور
جواہر چنے زیادہ شمالی ملکوں میں پیدا ہوتے ہیں روئی اور نیل
ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں۔

حیوانات ایسا کثرت حیوانات اور اقسام کے واسطے مشہور ہے
ہاتھی اور گنیٹے اور شتر اور باگھ اور خوبصورت پرند اور انواع
انواع اقسام کے جانب مختلف حصوں میں پائے جاتے ہیں
۷۱۔ ایسا کہ لوگوں کو بیان نہیں

مغربی ایشیا اور ہندوستان کے لوگ کاکیشین نسل سے متعلق ہیں اور
ملایا اور جزائر ملو کے لوگ ملائیائی نسل سے اہل چین اور وسطی اور
شمالی ایشیا کے باشندے منگولیائی نسل سے ہیں۔
ایشیا کی آبادی تخمیناً باسٹھ کروڑ ہے۔

وہاں کے لوگ قدیمی دستورات کی پابندی کے واسطے مشہور رہیں

اکثر عورتوں میں دسے اوسے طرح پوشاک پہنتے اور گزر کرتے ہیں اور کام کرتے ہیں جس طرح دسے ہزار ماہرس پیشتر کرتے تھے۔

ایشیا کے باشندوں کا پیش و ظاهر داری کے ذائقہ میں دسے اپنے اوضاع اور اطوار میں غلط ہوئے ہیں مگر اکثر ناراست بازو برتن جمالت میں رکھی جاتی ہیں اور مسلمانوں کے بالکون میں جب تک برقعوں سے خوب ڈھکی نہنوں باہر نہیں نکلتیں۔

ایشیا کے ملکوں کی ویسی عملداریاں سب کی سب تشبیہ یعنی خود مختار ہیں کئی فرسے اور سردار اور شاہزادے ایسے ہیں جو ٹوٹ سے بے بسر کرتے ہیں۔

۱۸۔ ایشیا کے مذہبوں کے بیان میں

مغربی ایشیا کی اکثر قوموں کا مذہب محمدی ہے ایک خدا کی پرستش کی جاتی ہے لیکن مذہب کے بڑے بڑے فرق ہیں یعنی مسلمان اور راستی اور رحم محدود ہیں

ہندوستان کے اکثر باشندے ہندی مذہب رکھتے ہیں لیکن اوکو درمیان مسلمان بھی ہیں مذہب ہندو ۳۲ کروڑ دیوتاؤں کو پانتا ہے جن میں سے دشن اور شیوا اور کالی یعنی درگا کے پوجنے والے بہت ہیں

جزیرہ نما چین، ہندوستان اور وسطی ایشیا میں مذہب بودھ انواع
انواع کی صورتوں میں رائج ہے روم میں کچھ کچھ عیسائی پائے جاتے ہیں
اور یونان کی سٹی اور کوشش سے ایشیا کے مختلف حصوں میں
انجیل پھیلتا جاتا ہے۔

۱۹۔ ہندوستان کے بیان میں

ہندیا ہندوستان جنوبی ایشیا کا وسطی سب سے بڑا جزیرہ نما
ہے شمال میں کوہ ہمالیا سے محدود ہے اور مشرق میں ملک برما و بنگالہ
اور جنوب میں بحر ہند اور مغرب میں بحر عرب و بلوچستان افغانستان

وسعت

ہندوستان کا زیادہ تر زیادہ طول شمال سے جنوب تک ۱۹۰۰ میل کے قریب
قریب ہو اور عرض پورب سے کچھ کم تک ۵۰۰ میل کے قریب کل رقبہ چودہ لاکھ
ساتھ ہزار میل مربع کے قریب قریب ہے جس میں اٹھارہ کروڑ کی آبادی ہے
حصص قدرتی

خاص قدرتی حصہ ہندوستان کا ہندوستان شمالی اور ہندوستان
خاص اور دکن اور ہندوستان جنوبی میں۔

۲۰۔ پہاڑوں کے بیان میں

شمال میں کوہ ہمالیا دنیا میں سب سے اونچا سلسلہ ہے

پانی برستا ہے۔

معدنیات کا بیان

ہندوستان ہیرے کے واسطے مدت سے مشہور ہے اور بہ کثرت ہے اور سنگی کوئلہ بنگالہ وسطی ہند میں دریافت ہوا ہے تک سنگ پنجاب میں پایا جاتا ہے اور شورہ مندر اکثر سے پیدا ہوتا ہے۔

بیسواں قسم زمین بناتی پیداوار نوک پناہ

مالوہ اور دے اضلاع جو دریائے گنگا سے شاداب ہیں زرخیز اور سیاحہ قسم کی زمین رکھتے ہیں سندھ اور ساحل کار و منڈل عموماً ریتی ہیں بہت اور حصوں کی زمین چکنی مٹی سے مرکب ہے۔ ہندوستان کی پیداوار بناتی انواع انواع اقسام کی ہیں تحفہ پاول اناجون میں نہایت عام ہے لیکن کوہون دکن میں اور گیون اور میں بہت پیدا ہوتا ہے شکر اور مصالح اور تماکو اور کیلاہ اور نارنگیان اور انبہ اور ناریل اور اعلیٰ بافراط ہوسیتے میں ردلی اور نیل اشیاء برآمد ہیں قیمتی ہیں بانس کثرت سے ہوتے ہیں اور بہت کام آتے ہیں ساکھو اور آنبوس اور صندل کی لکڑی بہت سے جنگلون میں پائی جاتی ہے ہندوستان بڑے درخت کے واسطے

مشہور ہے۔

۲۴۔ حیوانات کے بیان میں

بھیرے اور بکری اور مویشی اور بھینسے اور گھوڑے اور شتر یہ خاص
 پالو جانور ہیں ہاتھی اور باکھر اور پتے اور ریچھ اور اقسام اقسام کے
 بندر اور پاڑے جنگلون میں بکثرت ہیں کینڈے اور بے پائے جاسا
 سارس بنگالہ میں بہت ہوتا ہے اور چیلین وغیرہ ہمالیہ کے پرند
 بافراط پائے جاتے ہیں۔

سانپ کثرت سے ہوتے ہیں بعض ادنین سے مثل کبرہ کے
 بہت زہر دار ہوتے ہیں گھڑیاں دریاؤں میں افسراط سے ہیں
 ریشم کے کیڑے کثرت سے پائے جاتے ہیں چوٹیاں و جگنو اور
 مچھروں کے جھنڈے کے جھنڈے پائے جاتے ہیں۔

۲۵۔ ہندوستان کے باشندوں کو بیان میں

ہندوستان کئی قوموں سے آباد ہے جو صورت اور زبان اور رسمیت
 میں بہت مختلف ہیں قیاساً اصلی باشندے وحشی اقوام کے تھے
 مثل اونسکے جواب تک اکثر پہاڑوں میں پائے جاتے ہیں اریان
 یعنی چار برن کے لوگ ہندوستان میں گوشہ شمال اور مغرب سے
 داخل ہوئے اور اگرچہ وہ خاص کر ہندوستان خاص میں

آباد ہوئے لیکن بعض اونین سے تمام ملک میں پھیل گئے۔
اہل اسلام کے حملوں کے باعث سے بہت اہل عرب و ایران اور
افغان ہندوستان میں آئے جنکی اولادین مختلف حصوں میں پائی
جاتی ہیں۔

مغربی ساحل پر پارسی بہت ہیں جو ابتدا میں پارس سے آئے تھے
اہل یورپ کی اولاد کے اشخاص بھی اکثر شہر و نین پائی جاتے ہیں۔
۲۶۔ زبانوں کے بیان میں

بندھیا چل پہاڑ کے جنوب طرف کا بہت ملک آن قوموں سے آباد
ہے جو ڈراوری زبان کی جدی جدی بولیاں بولتے ہیں ڈراوری
زبان کی خاص چار بولیاں یہ ہیں۔ تامل و ملگو و ملائم و کناری
باشندگان حال نے سنسکرت زبان کو جاری کیا جو اصلی باشندوں کی
زبانوں کے ساتھ ملگئی اور اسی باعث سے بنگالی اور اوریہ اور ہندی
اور مرہٹی اور گجراتی اور سندھی زبانیں ہیں۔

حملہ آور اہل اسلام نے بہت سے عربی اور فارسی الفاظ شامل کیے
یس ایک زبان مرکب بن گئی جو ہندوستانی یا اردو یعنی زبان لشکری
کہلاتی ہے۔

ہندوستان کے اکثر حصوں میں اب انگریزی زبان بھی تحصیل کی جاتی ہے

اور وہ درجہ حاصل کرتی جاتی ہے جو بیشتر شکرت کو تھا۔

۲۷۔ طریقوں اور دستوروں کے بیان میں

بنگالی قد میں چھوٹے اور کم زور اور بزدل ہوتے ہیں لیکن بہر مند اور محنتی راجپوت اور شمال کی بعض اور قومیں بلند قد اور بہا اور ہوتی ہیں جنوبی قوموں کے درمیان تا میل اپنی محنت اور اولیٰ الغری کے لیے ممتاز ہیں ہندو خلیق اور مہمان نواز اور ستم دل اور اپنے خاندان پر مہربان ہوتے ہیں بعض ان کی عیون میں سے ناراست بازی اور خود غرضی اور تنہا رہنے میں زہر کی محبت رکھتے ہیں گو بعض وقت اوسکو نادانی سے ضائع کرتے ہیں عورتوں کی تحقیر کرتے ہیں اور انکو جہالت میں رکھتے ہیں لیکن تھوڑے دنوں سے تعلیم مستورات کی خواہش زیادہ عقل مند لوگوں میں پھیلتی جاتی ہے ذات ہندوستان کی بڑی خرابیوں میں سے ہے وہ علم اور ہنر کی ترقیوں کو روکتی ہے انسانوں کو بے رحم کرتی ہے اور بہت سے تنہا غریب کا باعث ہوتی ہے۔

۲۸۔ محنت اور تجارت اور علم کے بیان میں

محنت۔ زراعت لوگوں کا خاص پیشہ ہے آب پاشی میں وہ بہت دانا مانی ظاہر کرتے ہیں الاکھاؤ کا مشطاسم نہیں سمجھتے

اہل جنرل اور ریشم اور شانوں کے واسطے غرضہ بعید سے مشہور
ہیں لیکن جب سے یورپ میں گلوں کا رواج ہوا ہے تب سے
اونکی دستکاریوں میں بڑا زوال آیا۔

تجارت۔ خاص مال درآمد فی پنہی اور اونی اسباب اور چاقو مقراض
وغیرہ اور شیشہ آلات اور کتابیں ہیں اور جو مال کہ باہر جاتا ہے وہ
یہ ہے نیل اور افیون اور ریشم اور روئی اور شورا اور شکر
اور مصالح غیر ملک کی تجارت خاص کر انگلستان اور چین کو ساتھ
ہوتی ہے افیون و روئی چین کو بھیجی جاتی ہے اور دیگر مال انگلستان کو
اہل ہند پر شہنے کے شائق ہیں لیکن صحیح علم کم رکھتے ہیں۔

۲۹۔ مذہب کے بیان میں

اصلی باشندہ زمین جنوں کی پرستش جاری تھی اور اس ملک کے اکثر حصوں
میں اب تک موجود ہے باربرن کے لوگ اندر یعنی آسمان کو اور اگلن
یعنی آگ اور چاند اور سورج وغیرہ کو پوجتے تھے بعد ازاں
دیوتے ایجاد ہوئے حتیٰ کہ اب ۳۳ کروڑ پرانکی نوبت پہنچی جو نیل
اور گائے اور چیل اور سانپ بھی متبرک سمجھے جاتے ہیں

ہندوستان کے لوگوں کا تھمیتا و سوان حصہ مذہب اسلام کا قائل
ہے ساحل مغربی پر ایران کے آتش پرستوں کی اولاد میں کچھ پارسی ہیں

مذہب عیسائی ہندوستان کے مختلف حصوں میں ترقی پاتا جاتا ہے۔

۲۰۔ ہندوستان کی قدیم سلطنتوں کو یہاں

اہل اسلام کے حملہ کے پیشتر ہندوستان کئی جدیدی جدیدی سلطنتوں میں منقسم تھا
شمالی سلطنتیں

مگدھ جکا دار السلطنت پالی بو تھرا تھا

اووہ یا اوجوہیا جکا دار السلطنت اووہ دریا کے گھاگرہ پر تھا

قنوج جکا دار السلطنت قنوج دریا کے گنگا کے قریب تھا۔

متھرا جکا دار السلطنت متھرا دریا کے جمنہا پر تھا۔

اندر پرست یا دہلی جکا دار السلطنت اول ہستنا پور تھا بعد ازاں

اندر پرست راجو حال کے شہر دہلی کے نزدیک واقع تھا۔

وسط ہند کی سلطنتیں

مالوہ جکا دار السلطنت اوجین تھا۔

تلنگانہ جکا دار السلطنت وازنگل تھا

گوشہ مغرب و جنوب کی سلطنتیں

دریا و تپتی کو جنوب مارٹھ اور دریا کرشنا کے جنوب کرناٹک اور کو جنوب

گوشہ جنوب اور مشرق کی ریاستیں

چولا یعنی سورامندلام جکا دار السلطنت کانچی تھا جسکو گجورم کہتے ہیں

دریائے
گنگا پر

گوریل

مہاراج
کانٹیک

سورامندلام

پانڈیا جکا دار اس سلطنت میں رہتا تھا۔

۳۱۔ سلطنت مغلیہ کے حصوں کے بیان میں

شمالی ہندوستان میں کشمیر اور گڑھوال اور پٹیاں

ہندوستان خاص

اور ہندوستان خاص میں سندھ اور کچھ اور گجرات اور لاہور اور

اجمیر اور دہلی اور آگرہ اور مالوہ اور اودھ اور بہار اور بنگالہ اور اڑیسہ

دکن

دکن میں غازی پور اور ننگ آباد اور بیجا پور اور گونڈوانہ اور بیڑا اور چمپا آباد اور برار اور کان

جنوبی ہند میں

کنارہ اور مالابار اور مہسور اور بالاکھاٹ اور سلیم اور بارہ محل اور کایم پور اور کرناٹک اور کچھن

۳۲۔ حال کے حصوں کے بیان میں

ہندوستان کے حال میں تین حصے ہیں۔

اول عملداری ممالک سرکار

دوم ممالک محفوظہ

سوم ریاستہائے خود سر اور غیر ملک

ممالک سرکار کا بیان

ممالک سرکار برطانیہ تین بڑے احاطوں اور کئی صوبوں میں تقسیم ہیں

موجودہ

موجودہ

اعاظموں میں نواب گورنر بہادر اور لفٹننٹ گورنر بہادر اور صوبوں
میں صاحب چیف کمنشنر بہادر حکمرانی کرتے ہیں۔

اعاظم بنگالہ کے ممالک شرقی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگالہ کے
ماتحت ہیں جبکہ صدر کلکتہ ہے اور ممالک درمیانی جو کہ اضلاع مغربی
و شمالی کہلاتے ہیں ماتحت جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی کو
ہیں جبکہ صدر الہ آباد ہے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کا صدر لاہور ہے
اعاظم بمبئی و مندرجہ بعد نواب گورنر بہادر کے و اوچھ اور سندھ اور ناگپور
اور کچھ اور صوبجات سماجیان چیف کمنشنر بہادر کو سپرد ہیں و سب ماتحت نواب گورنر
بہادر کے ہیں سرکاری عملداری آٹھ لاکھ میل مربع سے زیادہ ہو چکی آبادی تیرہ کروڑ ہے

۳۳۔ ممالک محفوظہ کا بیان

خاص ریاستہائے محفوظہ مندرجہ ذیل ہیں

ماتحت اعاظم بنگال

کشمیر اور راجپوتانہ اور گوالیار اور ریلوان اور اندورا اور بمبھوپال اور ممالک نظام الملک

ماتحت اعاظم بمبئی

گجرات اور کچھ

ماتحت اعاظم مندرجہ

جاگیرات اور لیسہ اور میسور اور کوچین اور ترائی و گور

خود سر ریاستون کا بیان

کوہ ہمالہ پر نیپال اور بھوٹان خود سر ریاستیں ہیں۔

خیبر ملک والون کے دخل کے بیان میں

خیبر ملک والون کے قبضہ میں خاص یہ ہیں پانڈے چری ساحل کرناٹک پر
نورنسیون کے دخل میں ہوا اور گوا، مغربی ساحل پر پرتگیزیوں کے قبضے میں ہے۔

۲۴۴۔ ممالک شرقی کے بیان میں

بنگلہ شمال میں نیپال اور بھوٹان سے محدود ہے اور یورپ میں آسام
اور برہما سے جنوب میں خلیج بنگالہ اور مغرب میں بہار سے۔

سطح

بنگلہ کا وسط وسیع میدان ہے جو دریائے گنگا کو اوس جانب کے
بہاؤ سے بن گیا ہے شرقی اور جنوبی مغربی حدود کو ہستانی ہیں۔

دریا

دریائے گنگا اور دریائے برہم پتر کی بہت سی شاخوں سے بنگالہ منقطع ہوا
دریائے گنگا کی مغربی شاخ جسکو بھگی کہتے ہیں سمندر میں جزیرہ
ساگر کے پاس داخل ہوتی ہے۔

پیداوار یون کا بیان

ہندوستان میں بنگالہ نہایت پیداوار صوبہ ہے زمین ہلکی ہے لیکن

سالانہ سیلابوں سے جو پس ماندہ رہتا ہے وہ اسکو بہت ہی
پیداوار کرتا ہے۔

۳۵۔ جنوبی اضلاع جو کہ دریائی ہنگی کے پورب میں

ککتہ دار السلطنت برطانیہ میں کایورب میں سب سے بڑا تجارت کا شہر
دریائے ہنگی پر واقع ہے جب ناساجان انگریز بہادر زمانہ میں پہلو
آباد ہوئے وہ ایک چھوٹا گاؤں تھا اب اسکی آبادی مع حوالی شہر کے
دس لاکھ سے زیادہ ہے بشمارندہ عمارتوں کے باعث سے ککتہ کبھی
کبھی محل سراؤں کا شہر کہلاتا ہے وہ قلعہ فورٹ ولیم سے محفوظ ہے
جو بہت وسیع ہے۔

دریائے بھاگیرتی پر ککتہ کے شمال کو پلاسی ایک چھوٹا گاؤں ہے
جسکے نزدیک جناب لارڈ کالو صاحب بہادر نے ایک فتح عظیم سے بنگالہ
کا قبضہ شصتھ میں حاصل کیا۔

۳۶۔ ڈھاکہ خاص کے بیان میں

ڈھاکہ خاص جو کہ بابین ڈھاکہ جلال پور اور دریائے گنگا کے واقع ہو دریا گنگا
اور برہم پتر کی شاخوں سے قطع ہے اوسمیں بڑا شہر وسط کے نزدیک
ڈھاکہ ہے جو کہ مسلمانوں میں دار السلطنت تھا اور اب بھی بڑا شہر
ہے ایک زمانے میں وہ عمدہ مملوک کے واسطے مشہور تھا۔

پیرا کے گوشہ جنوب اور مشرق میں اور خلیج بنگالہ کے شمالی اور مشرقی کنارے کنارے چٹ گانگ واقع ہے وہ ایک سیراب کوہستانی ضلع ہے لیکن اوہین جنگل بہت ہیں اور اوہین خاص مشہور چٹ گانگ یا باسلام آباد دریا سے چٹ گانگ پر واقع ہے۔

اضلاع شمالی

سلٹ کوہاٹو کا سیما اور پراخو دسر کے درمیان واقع ہے سلٹ کے شمالی پھانڈن میں گارو بستے ہیں یہ تاناری نسل سے ایک وحشی قوم ہیں جو سابق میں انڈو سوارو کی لاشوں کے ساتھ ہندو کے سر جلا کر کھاتے اور کوکڑ بچایا کرتے تھے کاسیہ لوگ جو گوشہ جنوب اور مشرق میں رہتے ہیں تاناری نسل سے متعلق نہیں ہیں اور ایسے وحشی بھی نہیں ہیں۔

۳۔ آسام کے بیان میں

عدوہ آسام بنگالہ کے گوشہ شمال و مشرق میں واقع ہے وہ ایک طویل تنگ نشیب سے مل ہے حسین سے دریا سے برہم پور اور بھگے چھوڑ چھوٹے دریا گزرتے ہیں وسطی حصے زیادہ نیچے ہیں اور اکثر حالت سیلابی میں رہتے ہیں شمالی اور جنوبی حدود کوہستانی ہیں۔

سونے کا بوراد بہت سے دریا و نین ریت کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے بہت سا ملک جنگلوں سے گھرا ہوا ہے عمدہ قسم کی پارک پیدا ہوتی ہے۔

آسام کے خاص و حصے ہیں ایک شمالی اور دوسرا جنوبی
خاص شہر گویائی دریا سے برہم پتر پر مغرب میں اور نوگانگ سے
کے نزدیک ہے

راج شاہی کے گوشہ شمال و مغرب میں ایک چھوٹا ضلع مالده ہے
اوسمیں خاص مقام مالده ہے اس ضلع میں گور کے ویرانے ہیں
جو ایک زمانہ میں بنگالہ کا عظیم الشان دار السلطنت تھا۔

۱۳۔ مغربی ضلع جو دریا و گنگا کے جنوب واقع ہیں
مرشد آباد پورب طرف دریا سے گنگ سے محدود ہے جو اوس کو مالده
اور راج شاہی سے علیحدہ کرتا ہے اس ضلع کی زمین سیراب ہے
اور اوسمیں بہت رشیم پیدا ہوتا ہے خاص شہر دریا و بھاگیر تھی پر
مرشد آباد ہے جو سابق میں بنگالہ کا دار السلطنت تھا قاسم بازار
کہ ایک مرتبہ ابریشمی دستکاریوں کے واسطے نامی تھا مرشد آباد
کے متصل ہے جنوب کی طرف برہم پور فوج کی چھاؤنی ہے۔

برودان دریا سے بھاگیر تھی کے مغرب طرف ہے اور ہندوستان
میں نہایت زر خیر ضلع تصور کیا جاتا ہے وودا اور دریا وون
سے وہ سیراب ہے خاص شہر دریا سے وودا پر برودان ہے جس میں راجہ
رہتا ہے بھاگیر تھی کے پورب کی طرف کلنا اور ندیا اور کٹواہن

۔ مانی تھنے کے زمانہ میں ندیا بنگالہ کا دار السلطنت تھا۔

ہنگی بردوان کے دکن واقع ہے جسکی حد مشرقی دریائے ہنگی ہے اس ضلع کی زمین شاداب ہے اور دہان زراعت خوب ہوتی ہے اس ضلع میں خاص شہر ہنگی اسی نام کے دریا پر واقع ہے کلکتہ بننے سے پیشتر حاجان انگریز بہادر کی یہاں ایک کونٹھی تھی چنسر کہ دریا ہنگی پر ہے سابق میں دہج کی بستی تھی خیر ناگور جو کہ چنسر کے جنوب ہے فرانسسوں کے دہلی میں ہے اور زیادہ جنوب کی طرف سی رام پور ہے جسکو تھوڑے دنوں میں نے حاجان برٹین کے حوالہ کیا یہ جگہ ابتدا میں باوریاں کری صاحب اور مارٹن صاحب اور وات صاحب بہادر کی ساکونت کے واسطے مشہور ہے۔

۳۹۔ اوڈیسہ کے بیان میں

اوڈیسہ ضلع بنگالہ کے مغربی شمالی ساحل پر چلکا جمیل سے سو بن ریکا دریا کے دہانے تک چلا گیا ہے یہ دریا بنگالہ اور اوڈیسہ کا منسل مشترک ہے۔

آب و ہوا

آب و ہوا گرم اور وبائی ہے۔

رعایا

پوریا لوگ جو ساحل پر رہتے ہیں ہندو میں اور خاص پیارے تو ہیں
شمال میں کول اور جنوب میں کھوندہ ہیں۔

تقسیمات

ساحل اخلاص مندرجہ ذیل میں منقسم ہے یعنی شمال میں بالا سورہ اور
وسط میں کنگ اور جنوب میں پوری۔
بالا سورہ رہے۔

کنگ دریا سے مہاندی پر خاص مقام ہے۔
پوری جگنا عتہ کے مندر کے سبب سے مشہور ہے۔

سنبھل پور دریا سے مہاندی پر خاص شہر سمندر سے دور ہے۔
وسط کا ملک بہت سازینداران خراج گزار کے ماتحت ہے۔

۴۰۔ پھار

بھارنگا کے مغرب یہ بڑا اور سیراب جنوب دریا سے کنگا کے دونوں
کناروں پر واقع ہے۔

تقسیمات

دریا سے کنگ کے دونوں جانب بھاگل پور اور منگیر اور شمال کو
ترہت و سارن اور جنوب میں پٹنہ و بھاروشاہ آباد ہیں

پٹنہ

خاص شہر پٹنہ دریا سے گنگا پر بڑی وسعت کا مقام ہے چٹنہ کو مغرب
دریا سے گنگا پر دینا پور فوج کی بڑی چھاؤنی ہے۔

بہار

خاص شہر گیا وسط کے نزدیک ہے اور گوتم بودھا کا جاسے پیدائش
تصور کیا جاتا ہے گوشہ جنوب و مغرب میں شیر گھاٹی ہے۔

شمال
مغرب

۴۱۔ بنگالہ کی جنوبی مغربی حد

بنگالہ کے مغرب طرف کئی پہاڑی ضلع ہیں کہ شمال کی طرف
بہار سے اور جنوب کی طرف اوڈیسہ سے محدود ہیں اضلاع مذکور
صاحبان اجنٹ بہادر کے ماتحت ہیں جنکی تقرری میسگاہ جناب نوٹ
گورنر جنرل بہادر سے ہوئی ہے انہیں سے خاص خاص اضلاع
پر ایسا اور پاچٹ پورب میں رام گڈھ اور چوٹا ناگپور وسط میں
اور پالامو مغرب میں ہے۔

ضلع رام گڈھ میں پر ایسا اور ہزاری باغ خاص آٹیس ہیں۔

ناگپور

برار یعنی ناگپور اوڈیسہ کے گوشہ جنوب و مغرب میں بڑا اور میانی
ملک ہے کہ شمال میں اضلاع ساگر اور غیر بداسے اور مغرب میں
ممالک نظام الملک سے محدود ہے۔

انامص شہر ناگپور گوشہ شمال اور مغرب میں دلدلی تھیب میں واقع ہے۔
سہ کاری زریہ نئی اور قلعہ سیتا بلدی کے پہاڑوں پر ہیں کہ
جس سے دار السلطنت پر زو پہنچ سکتا ہے فوج کی چھاؤنی
کاشی میں ہے جو شمال و شرق کی طرف ۹ میل ہے۔

۲۲- اودہ

صوبہ اودہ نیپال کے جنوبی اور مغربی حصہ اور دریاے گنگا کے
درمیان واقع ہے اس صوبے میں برہمن بہت ہیں راجپوت
اونے کم وہاں افغان حملہ آور دن کی نسل سے مسلمان بھی بہت
ہیں زبان مرو جہ ہندوستانی ہے اور یہاں کے آدمی قدآور
اور جنگجو ہیں۔

شہر

دریاے گومتی پر لکھنؤ دار السلطنت شہر عظیم ہے پورب کی طرف
لکھا کرہ کے قریب شہر فیض آباد سابق کا دار السلطنت ہے اور
اوسکے پاس قدرتی دار السلطنت اودہ کا ویرانہ ہے۔

۲۳- ممالک مغربی و شمالی

ممالک مغربی و شمالی کی حد شمالی میں دے اضلاع ہیں جو کوہ نمالہ
پر در تک چلے گئے ہیں اور حد شرقی بہار اور حد جنوبی ریوان

اور بندیل کھنڈ اور گوالیار اور حد نربی پراجپوتانہ ہے یہ ملک
 سمونا ایک وسیع میدان سے مشتمل ہے جس میں دریائے گنگ اور
 جمن نے مع اپنے بہت سے مددگار دریاؤں کے گزر کیا ہے
 تاج اور شکار اور افیون اور نیل خاص بناتی پیداوار میں لگان
 زمین سرکار کو دیجات سے ادا کیا جاتا ہے نہ جدے جدے اشخاص
 سے آبادی بہت گنتان ہے زبان ہندی اور اردو سمونا بولی جاتی
 ہے ملک مغربی و شمالی خاص پانچ برسے حصوں میں منقسم ہے
 یعنی پورب میں بنارس اور وسط میں الہ آباد اور اگر د اور روہیلکھنڈ
 اور گوشہ شمال اور مغرب میں میرٹھ

۴۴۔ قسمتون اور بڑا شہر و کوبیان میں

قسمت بنارس جو دریائے گنگ کے دونوں جانب واقع ہے ضلع
 مندرجہ ذیل میں منقسم ہے یعنی کھاگرہ کے شمال ضلع گورکھ پور
 اور وسط میں ضلع اعظم گڑھ اور جو پور اور نازی پور
 اور بنارس اور دریائے گنگ کے جنوب ضلع مرزا پور
 شہر

دریائے گنگ پر بنارس یعنی کاشی ایک بڑا شہر واقع ہے
 جس میں اہل ہند کے ہزار ہا جاہلی اطراف سے آیا کرتے ہیں

قسمت الہ آباد

قسمت الہ آباد میں بڑا شہر الہ آباد ہے جسکو اہل ہند پرانے کہتے ہیں وہ دریا سے گنگا اور جمن کے اتصال پر واقع ہے اور اب جناب نواب لکھنؤ گورنر بہادر کا صدر مقام ہے۔

قسمت آگرہ

اس قسمت میں بڑا شہر آگرہ ہے وہ دریا سے جمن کے کنارے بتا ہے سابق میں جب تک کہ شہر دہلی پایہ تخت نہوا تھا تب تک سلطنت مغلیہ کا وہی دار السلطنت تھا

قسمت روہیلکھنڈ

قسمت روہیلکھنڈ کو یہ نام افغانوں کے ایک قوم روہیلہ سے ملتا ہوا ہے جس نے کہ اس کو فتح کیا تھا اس قسمت میں بڑا شہر بریلی وسط کے نزدیک واقع ہے۔

قسمت میرٹھ

قسمت میرٹھ میں شہر میرٹھ عاق وسط دریا سے گنگا و جمن کے واقع ہے اس میں حکام ملکی اور جنگی کی بڑی چھاؤنی ہے جس مقام پر کہ دریا سے گنگا پہاڑوں سے نکلتا ہے وہاں پر

ہر دو وار ہے یہ جگہ نیلے کے واسطے مشہور ہے اور وہاں

تیرجہ کے واسطے بہت جا ترسی جاتے ہیں
مالک ساگر اور زربد امیانہ ہند کا ایک بڑا قطع دریا سے زربد
کی دونوں جانب واقع ہے

شہر

گوشہ شمال اور مغرب میں ساگر اور دریا سے زربد کے نزدیک
جیل پور یہ مقام تعلیم گاہ محنت و مشقت کے لیے نامور ہے
جو کہ محکون کے اطفال کے واسطے سرکار سے مقرر ہے
دریا سے زربد پر گوشہ جنوب اور مغرب میں
ہوشنگ آباد ہے۔

اجمیر راجپوتانہ کا ایک چھوٹا علاقہ اردلی بھارون کی مشرق
طرف واقع ہے اس میں بڑا شہر اجمیر ہے
شملہ کو ہستانی چھاوئی دریا سے ستیج کی جنوب ہمالہ ہار کے
نیچے کے کنارے پر ہے وہاں اہل یورپ بسبب آب ہوا
سرد کے بہت جاتے ہیں۔

۴۵۔ بیان پنجاب

پنجاب دراصل وہ علاقہ ہے جو پانچ دریاؤں یعنی جہلم اور

پنجاب اور راولی اور بیاس اور ستلج سے سیراب ہے لیکن اب یہ نام اوس تمام بڑے شلتی قطع پر عائد ہوتا ہے جو ہندوستان کے گوشہ شمال اور مغرب میں ہے۔

اوسکی حد شمالی کشمیر اور حد غریبی کوہ سلیمان ہے اور مشرق اور گوشہ جنوب و مشرق کی حد پر دریاے ستلج و گھراہن عتور و دلوئی انصلاخ دہلی تحت گورنمنٹ پنجاب کیے گئے ہیں۔

سطح

پنجاب کے شمالی حصے کو ہستانی ہیں لیکن جابجا اونین شاداب وادی ہیں سلسلہ کوہ نمک دریاے جھلم کے مشرق جانب سے لیکر دریاے سندھ کے اوس پار تک چلا گیا ہے اس ملک کا نشیبی حصہ بڑا میدان ہے جس میں دریاے سندھ اور پانچون دریاؤں مذکورہ بالا گزرتے ہیں۔

باشندگان

آبادی سکھوں اور چٹانوں اور ایک قوم راجپوت سے جو کہ جاٹ کہلاتے ہیں مشتمل ہے وہ لوگ اکثر قومی اور جنگجو ہیں قریب دولت کے مسلمان ہیں اور باقی ایک ملت میں ہندو اور سکھ قریب مساوی کے ہیں۔

سکھان ماتحت مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اخلاص لمحہ میں سے
بعضوں کو فتح کیا اور بعد وفات مہاراجہ ممدوح کے اولاد جو
نے مالک سرکاری پر حملہ کیا اور انجام اوسکا یہ ہوا کہ ملک احاطہ
سرکار و تدار میں شامل ہوا ہے

۳۶۔ بیان قسمتوں کا

پورب میں قسمت دہلی اور بلند حرا اور لاہور شمال میں جیلیم
پشاور اور جنوب میں یث اور ملتان
شہر

بڑا مقام لاہور دریاے راوی کے نزدیک واقع ہے ایک
زمانے میں یہ سلطنت مغلیہ کا دار السلطنت تھا شمال کی طرف
راوی اور بیاس کے ٹھیک بیچوں سکھوں کا تبرک شہر امرتہ
ہے یہ بڑا تجارت گاہ ہے دریاے جمنہ پر دہلی ہے کہ قدیم سلطنت
ہندو کا پایہ تخت تھا اور بعد ازان سلطنت مغلیہ کا
دار السلطنت رہا

گجرات دریاے جیلیم اور چناب کے درمیان واقع ہے جہاں
سکھوں کو صاحبان انگریز نے آخری شکست دی
جس مقام پر دریاے سندھ دریاے کابل کے ساتھ اتصال

کرتا ہے ایک ہے اور دریائے سندھ کے پار جانے کا خاص
راستہ ہے

گوشہ شمال اور مغرب میں پشاور ہے
اور جنوب کی طرف دریائے چناب کے نزدیک بڑا شہر
امان ہے۔

حاکم این رومی سٹیج

دریائے ستلج کے جنوب کی جانب کی عملداری سرکار چار ضلعوں
میں یعنی فیروز پور اور ابناہ اور لودھیانہ اور کٹیہل میں منقسم ہے
یہ سب صاحب کشتربہادر کے زیر حکومت ہیں۔

۴۷۔ احاطہ بمبئی

احاطہ بمبئی میں وکن کے مغربی اضلاع اور گجرات کا ایک جزو اوکل
ملک سندھ شامل ہے علاوہ ملک سندھ کے جو کہ صاحب کشتربہ
کے ماتحت ہے احاطہ بمبئی کی شمالی حد پر ممالک گایک دار ہیں
اور شرقی حد پر ممالک نظام الملک اور جنوبی پر احاطہ مندر راج
اور عملداری پر تگیز ہے اور غربی پر بحیرہ عرب واقع ہے۔
رقبہ ۶۸ ہزار میل مربع کے قریب اور آبادی قریب ایک کروڑ
کے ہے۔

سطح

سمندر کے کنارے کی زمین اونچی نیچی ہے اور یہ دکن کے منسہری
 افلاک کے سطح مستوی سے بذریعہ مغربی گھاٹوں کے جدا ہوتی
 ہے اور دریائے سپرمتی اور ماہسی اور نربدا اور تاپتی شمالی افلاک
 میں جگر خلیج کھمبات میں گرتے ہیں۔

یہ افلاک چودہ کلکٹریوں یعنی ضلعوں میں منقسم ہے۔

ساحل پر وسط کے نزدیک بمبئی شمال کی طرف شمالی کان کاٹن یا تانا اور
 سورت اور بہرچ اور احمد آباد و گیرا شرق کی جانب ٹائیس
 اور احمد نگر اور نامک اور پونا اور ستارا اور جنوب کی جانب
 جنوبی کان کان اور شیلا پور اور وحار وار اور بلیگام۔

۴۸۔ قہمتوں میں خاص شہر و کما بیان

ایک چھوٹے جزیرے پر بمبئی ایک اچھا بندر واقع ہے جو جزیرہ
 سالت سے کہ اوں سے بڑا ہے بذریعہ ایک باندرجہ کے
 وصل کیا گیا ہے یہ بھی اوسط طرح براعظم سے شامل کیا گیا ہے
 یہ بندر ہندوستان کے سب بندروں سے اچھا ہے اور
 وہاں جہاز بنانی کے واسطے بڑی بڑی ٹواک ہیں (ٹواک
 سمندر کے کنارے جہاز بنانے یا جہازوں کو طوفان سے

محموظ رہنے کے لیے ایک امن کی جگہ ہے)
 یہاں تجارت بہت ہوتی ہے خاص کر پارسی لوگ کرتے ہیں
 سورت شمالی کان کان سے بہر وچ تک ہے خاص مقام سورت
 دریائے تاپتی پر ایک قدیمی اور آباد شہر ہے۔

تقسیمات

بہر وچ خلیج کھمبات کے مشرق طرف واقع ہے اوسمیں خاص
 شہر دریائے نرہد اپر بہر وچ ہے۔

احمد آباد دریا سے سپرستی اور خلیج کھمبات کے خاص کر مغرب طرف
 ہے شہر احمد آباد جو دریائے سپرستی پر ہے مسلمانوں کے عہد
 میں کجرا ب کا ایک مرتبہ دار السلطنت تھا۔

خاندیس ایک بڑا ضلع ہے جس میں سے دریائے تاپتی بہتا ہے
 اوسمیں جنگل بہت ہے اور اس میں بھیل اور وحشی بچھان
 رہتے ہیں۔

خاندیس کے جنوب احمد نگر اور ناسک سے ملکر ایک بڑا ضلع
 بنا ہے خاص شہر احمد نگر بمبئی کے پورب طرف ہے اور گوشہ
 شمال اور مغرب میں ناسک ایک مقام ہے جسکو گردنواج کے
 ہنود کاشی سے زیادہ تعلیم کرتے ہیں گواو اسکے مندرون کی

۳۳

۳۳

۳۳

بنیاد بودو و مذہب کی ہے۔

۴۹ — پونا

مغربی گھاٹ کے شرق طرف اور ممبئی کے گوشہ جنوب اور شرق
میں پونا واقع ہے اور خاص شہر پونا دریا سے بجا کے معاون
پر ہے یہ شہر سابق میں پیشوا کا کہ سرداران مرہٹہ سے
بڑا سردار تھا پایہ تخت تھا

جنوبی کان کان مانا کے جنوب سمندر کے کنارے واقع ہے
جنوبی کان کان کی پورب طرف ایک بڑا ضلع ستارہ ہے
اوسین چھپم طرف بڑا شہر ستارہ ہے یہ تھوڑے زمانے
میں ایک راجہ کاراجدھانی تھا گوشہ شمال اور مغرب میں
مہابلیشور اوسے نام کے پہاڑوں کے ایک سلسلہ پر واقع ہے
اوسپر اہل یورپ باعث ہوائے سرد کے جاتے ہیں جنوب
میں بیجا پور یا دبیا پور ایک مسلمانی حکومت کا دیران یا یہ تخت
ہے شولا پور ستارہ کے پورب کی تفریق قسمتون سے شامل ہے
بلیگام ستارہ اور شولا پور کے جنوب ہے۔

دھار وار ضلع بلیگام اور علاقہ میسور کے درمیان میں واقع ہے

صوبہ سندھ اوس ملک سے مشتمل ہے جو دریائے سندھ کے جنوبی حصے کے دونوں طرف ہے اوسکے شمال اور مغرب میں بلوچستان اور پورب میں راجپوتانہ اور جنوب میں کچھ اور بحر ہند ہیں۔

سطح

یہ ملک ایک وسیع میدان ہے صرف اوسمیں کمین کمین نیچے پہاڑ ہیں اور اوسمیں سے دریائے سندھ گذرتا ہے جو وہاں کئی شاخوں میں منقسم ہو کر اضلاع ٹھٹھہ کو سالانہ سیلاب میں ڈالتا ہے۔

آب و ہوا

آب ہوا خشک ہے اور موسم گرما میں گرمی شدت ہوتی ہے اور بارشیں باران کم اور غیر معین ہے یہ صوبہ تین ضلعوں میں منقسم ہے حیدر آباد مشرق میں اور مغرب میں کراچی اور شمال میں شکارپور۔

شہر

حیدر آباد دار السلطنت ہے جو دریائے سندھ کے مشرقی شاخ پر واقع ہے اوسکے نزدیک میانہ ہے جہاں سرچارلس نیپیر صاحب ہاؤس واقع ہے

کراچی

نے امرامی سندھ کو شکست دی دلتا کے اوپر پھٹے قہری دار سلطنت ہے گوشہ شمال و مغرب میں شکار یور تجا کا دھرم اور کے نزدیک سکرو ریاسے سندھ پر ہے۔ مغرب جانب ساحل پر کر انچی بڑا بندر ہے۔

۵۱۔ احاطہ مندر راج

فورٹ سنٹ جارج کے احاطہ مندر راج میں برطانیہ ہند کی جنوبی اضلاع شامل ہیں اوس میں ۲۱ گلکسٹریاں ہیں جکا رقبہ ایک لاکھ ۲۴ ہزار میل مربع کے قریب اور آبادی ۲-۲ کروڑ ۲۰ لاکھ کے قریب ہے۔

یہ احاطہ سلطنت مغلیہ کے صوبجات مندر بر جزیل سے مرکب ہے یعنی ساحل شرقی پر سرکار شمالی اور کرناٹک اور وسط میں بالاکھاٹ اور سلیم اور بارہ محال اور کاٹم پور اور مغربی ساحل پر کنارہ اور ملاپار۔

شمالی سرکار

شمالی سرکار میں پانچ اضلاع شمالی پوربی ساحل پر واقع ہیں شمال میں گنجام اور وسط میں وزگا پٹن اور راجہ مندر ری جنوب میں سولی پٹن اور کنٹر

کوتھامبھور

راجہ مندر ری

باشنہ بیان کے تلوہین

بیان ضلع

اور نیہ کے جنوب گنجام ہے اور اوسے صوبے کی خراب آب ہوا کی کچھ کچھ خاصیت رکھتا ہے اس میں بڑا سین چیکا کول جنوب میں سمندر سے تھوڑے فاصلہ پر ہے جنوب کی طرف کالیکا ٹن او شمال کی جانب منصور کوٹا دو نو بندر ہیں۔

بیان وزگاٹن

وسط کے نزدیک سمندر کے ساحل پر وزگاٹن تجارت کا بڑا مقام ہے شمالی جانب بلی ٹن بندر ہے اور سمندر سے دور مغرب طرف وزیا نگرم ہے۔

ضلع راجندر می مین دریا سے گوداوری بہتا ہے سمندر سے کچھ فاصلے پر شہر راجندر می گوداوری پر ہے کارنگا اور کاکی ناڈا دو بندر ہیں۔

ضلع سولی ٹن دریا سے کرشنا کے شمال ہے اور جنوب میں سولی ٹن بندر عظیم ہے اس ضلع کے وسط کے نزدیک شہر بلور قالین کے واسطے مشہور ہے

ضلع گنہ دریا سے کرشنا کے جنوب واقع ہے اور گوشہ شمال

چیکا کول
کالیکا ٹن
منصور کوٹا

وزگاٹن

راجندر می
کاکی ناڈا

بلور

اور مغرب میں بڑا شہر گنٹر ہے
۵۲۔ کرناٹک

کرناٹک ضلع گنٹر سے راس کمارتی کے قریب تک ہے اور سکا
شمال میں ضلع نیلور اور راکات شمالی ہے اور مندرجہ چنگلی پٹ
اور جنوبی ارکٹ اور رنجور اور ترنیا پٹی وسط میں ہیں اور ٹولیرا
اور تٹی ولی جنوب میں ہیں۔

بیمال
مہار
پنچینا
مکلی
تینہ پتلی

جو سطح کہ ساحل پر ہے اکثر ہموار ہے باوجودیکہ پہاڑوں کے
پندر سلسلے اوسمیں ہیں اس علاقے کی زمین مشرقی کھاٹ کیلٹرن
درجہ بدرجہ بلند ہے۔

دیریا

شمال میں دریائے پنا اور وسط میں پلار اور کاویری اور جنوب
میں وجیا اور ٹیبرا پنی کاویری سب سے زیادہ بڑا ہے اور
اوسکو جنوبی ہند کے ہنود تمبرک چنال کرتے ہیں اور وہ سمندر
میں لگی دھانوں سے ملتا ہے جنہیں شمالی دھانہ کولیرون
کہلاتا ہے

مالا
کاویری
دھان

زمین

زمین اکثر بلکی اور تیلی ہے اور وہ انصاریع جنہیں کہ دریا بہتے
بین شاداب میں منسلح تجوز ہندوستان کے نہایت زرخیز
انصاریع میں سے ایک ہے۔

باشندے

منسلح نیلور میں زبان تلگو اور باقی صوبہ میں تامیل رائج ہے۔

۵۳۔ قسمتوں اور شہر و ملکوں بیان میں

نیلور
تیلو

کنٹر کے جنوب ساحل پر منسلح نیلور ہے اور جنوب میں دریا
پنار پر شہر نیلور اور شمال میں انگول ہے۔

شمالی ارکاٹ نیلور کی جنوب ہے اور وسط میں چنورا اور جنوب میں
دریا سے پلار پر ارکاٹ ہے کہ مسلمانوں کا قدیمی دار السلطنت صوبہ
کرناتک کا تھا اور ارکاٹ کے مغرب طرف دریائے پلار پر ویلور ہے
وہاں سابق میں سرکاری فوج کی بڑی چھاؤنی تھی۔

نیلور

سندراج جو ساحل پر ہے اس خطے کا دار السلطنت ہے اور
جنوبی ہندوستان میں سب سے بڑا شہر ہے اس میں تجارت
بہت ہوتی ہے باوجودیکہ جہازوں کا انگاہ نہیں ہے اور بیاعت
توج کے ساحل پر اوترنے میں دشواری ہوتی ہے۔

سندراج پہلی بڑی بستی ہی جسکو صاحبان انگریز بہادر نے

ہندوستان میں آباد کیا ۱۲۹۷ء میں واسطے تعمیر قلعہ اور شہر کے سرکار نے تھوڑی زمین حاصل کی تھی اور اب اس میں مع اس کے تعلقات کے تخمیناً سات لاکھ بیس ہزار آدمیوں کی آبادی ہے خلیج چنگل پٹ سندھ راج سے ملتی ہے اور جنوب میں پلار کے نزدیک شہر چنگل پٹ اور مغرب میں دریائے پلار پر کنبیورم ہی جو چولا کی راج کا قدیمی پایہ تخت تھا۔

چنگل پٹ کے دکن ارنکٹ جنوبی ہے اور ساحل پر قریب دہانہ دریائے پلار کے کڈالور یعنی فورٹ سینٹ ڈیوڈ ہے دریائے ویلار کے دہانے کے پاس جنوب میں پورٹو نووود ہے۔

۵۴۔ تنجور کا بیان

تنجور ایک آباد اور شاداب خلیج دریائے کاویری کے ڈلتا پر ہے (دریا کے دو دہانے کے وسط کی زمین کو ڈلتا کہتے ہیں) * شہر تنجور دریائے کاویری کی ایک شاخ پر ہے جو سابق میں ایک راجہ کا پایہ تخت اور پاوری شواؤٹز صاحب بہادر کی کوشش اور فراوان کا منتظر تھا۔

کامیکونم اور میا ورم دریائے کاویری پر مشرق طرف ہیں اور سمندر کے کنارے پر ترینگو بار اور نیگا پٹم ہیں۔

بیلیلپور

کونجیور

کڈالور

پورٹو نووود

مہاجن

کامیکونم
میا ورم
ترینگو بار

تجزو کے گوشہ شمال اور مغرب میں دریائے کاویری کے دونوں جانب ضلع ٹرچنپالی ہے اور شہر ٹرچنپالی فوج کی چھپاؤنی دریائے کاویری پر ہے۔

ٹرچنپالی کے دو مکن بڑے ضلع ملکیور ہے اور اوسمیں راجہ ٹونڈی مان کا علاقہ شامل ہے دریائے دجیا پر ملکیور بہت پُرانا شہر ہے اور اوسمیں چند عمارتیں عمدہ عمدہ ہیں اور گوشہ شمال اور مغرب میں ڈنڈی گل ہے اور اس کے پاس قلعہ دار پہاڑ ہے شہر رام ناد

گوشہ جنوب اور شرق میں ایک نشیبی اور گستانی علاقہ میں ہے جزیرہ رانیسورام ملکیور اسے بذریعہ سمندری تہ پام بین کے جدا ہے وہاں جاتری بہت جاتے ہیں۔

ٹنا ویلی ہندوستان میں سرکاری عملداری کا جنوبی حصہ اور ریگستانی ضلع ہے اور پالم کوٹا اور ٹنا ویلی باہم قریب واقع ہیں لیکن درمیان میں دریائے ٹپرا پر فی حایل ہے ٹیوٹی کورن سمندر کے کنارے پر مشرق میں ہے یہاں سے جہازوں پر روٹی لادی جاتی ہے۔

۵۵۔ وسطی ضلع کا بیان

صوبجات بالاکھاٹ اور بارہ محال اور سلیم اور کاظم پور مندر آج احاطے کے وسط میں ہیں قسمتہاے حال بلاری اور کرنل اور

ہینڈنگل

رامپور
کامبہن

تینا ویلی

کامبہن
کھڑکی کولہ

کویاں پور

کڈا پاشمالی میں ہین اور سلیم اور کالم بٹور جنوب میں۔

سطح

وسند کے اضلاع کی زمین خاص کر ایک ایسی سطح مستوی سے مشتمل ہے جسکی بلندی سطح سمندر سے ایک ہزار فٹ سے تین ہزار فٹ تک ہے اضلاع مذکور شرقی گھاٹ اور نیل گراؤر مغربی گھاٹ سے محدود ہیں۔

دریا

شمالی حصوں میں شبدرا اور پتارمخ اور دریا ون کے جو اونہیں شامل ہوئے ہیں بہتے ہیں۔

جنوبی حصوں میں پتار اور کاویری۔

آب و ہوا

شمالی اضلاع کی آب و ہوا خشک اور گرم ہے اور جنوبی ضلعوں میں بارش کثرت ہوتی ہے۔

باشندے

کڈا پا اور کرنل اور بلاری کے شرقی حصے تلگو ہین اور بلاری کے مغربی حصوں کے باشندے کنارے ہین سلیم اور کالم بٹور میں اکثر تامل رہتے ہیں۔

قسمتون اور شہر و نکایان

ورمیان علاقہ نظام الملک اور سیور کے ضلع بلاری ہے اور خاص شہر بلاری میں پہاڑ پر ایک قلعہ ہے شرق اور شمال کی طرف شہر کوئی چوبیس بجی ایک پہاڑی قلعہ ہے۔

ورمیان بلاری اور کڈاپا کے ضلع کرنل ہے دریائے تبت دراپر شہر کرنل ہے جو کہ کئی صدیوں تک دکنی چٹانوں کا دارالسلطنت رہا شرقی گھاٹ کے مغرب اور کرنل کے جنوب ضلع کڈاپا واقع ہے۔ دریائے پنا کے معاون پر خاص شہر کڈاپا ہے یہ شہر بہت دنوں تک پٹھانی ریاست کا دارالسلطنت رہا اور شمال میں کبسم ہے۔

ضلع سلیم

ارکات کے مغرب اور سیور کے دکن ضلع سلیم واقع ہے شیوار ہے پہاڑوں کے نزدیک شہر سلیم بڑا ہے۔ ضلع کائٹم بٹور سیور کے دکن اور سلیم کے مغرب واقع ہے کایم بٹور پچھم طرف دریائے نایل پر کہ دریائے کایم کا معاون ہے واقع ہے کوہ نیل گرپراوٹی کندر ہے جہاں اہل یورپ باعث آب و ہوا کے سروکے جاتے ہیں۔

دیشور
سیور
کایم بٹور

کوہ نیل

۵۶ - اضلاع مغربی یعنی کنارہ اور ملا بار کا بیسان کنارہ اور ملا بار کم عریض ضلع ہیں اور گوا سے کوچین تک مغربی ساحل پر واقع ہیں اونکی مشرقی حد پر دھاروار اور سیور اور کاٹیم پور ہیں۔

مسطح
مغربی گھاٹ دونوں ضلعوں سے گذرتے ہیں ساحل بہت سے چھوٹے چھوٹے کھاڑیوں اور پانی کے ہلکے روں کے باعث سے دھندلا رہا ہے۔

بہت سے چھوٹے چھوٹے دریا گھاٹوں سے نیچے کو بہتے ہیں۔

آب و ہوا

وہاں کی ہوا مرطوب ہے اور نسبت اکثرین اضلاع ہند کے وہاں گرمی اعتدال پر ہے۔

قسمتیں

گوا کے جنوب میں کنارہ ہے شمالی اور مشرقی حصہ گھاٹوں کے اور پر ہے شمالی کنارہ میں ساحل پر ہونا ور ہے اور جنوبی کنارہ میں سنگھوڑا شہر ہے۔

شمال

ملا بار کو ہستانی علاقہ ہے اسکی شمالی حد پر کنارہ اور جنوبی حد پر

کوچین چڑ اور گٹاٹون پر علاقہ دیتا دکھاتا ہے اوسین قومہ کی زراعتیں
ہیں اور تیلی چری ایک بندر ہے کہ تبین الایچی اور صندل کی لکڑی کی
قدرے سوداگری ہوتی ہے کتا نور فوج کی چھاونی شمال میں
ہے اور کالیکٹ جنوب میں یہ وہ شہر ہے جہاں کہ پر تگیس
ماتحت داس کو دیگا والو کے شہر ۹۸ میں اول اول ہندوستان
میں اترے۔

۵۰۔ ممالک محفوظہ کا بیان

سلطنت کشمیر میں خوشنوا وادی کشمیر مع چند اضلاع ملحقہ کے شامل
ہے وہاں ایک قسم کا بکرہ اہوتا ہے کہ جسکے اندرونی بال کی شال
بنائی جاتی ہے بیان کی یہی دستکاری نہایت مشہور ہے۔

شہر

دار السلطنت کشمیر یعنی سری نگر دریا کے جہلم پر ہے اسکے مشرق میں
اسلام آباد ہے سلطنت کشمیر کا شمالی مشرقی حصہ لاؤق یعنی میانہ
تبت ہے اسکا دار السلطنت لی دریا کے سمنہ کے ایک چھوٹے
معاون دریا پر واقع ہے۔

سچ کے شمالی حصے میں بوسلہر ایک ریاست کو مہتمانی ہے اور اس کے
صوبہ جات سے کتا اور ایک صوبہ ہے۔

کما و اور سرکاری گڈہ وال کے گوشہ شمال اور مغرب میں ہمالہ پر گڈہ وال نہایت کوہستانی ملک ہے اوس میں دریائے گنگا اور جینا کے مخرج ہین اور وہاں بہت باتری جاتے ہین نیپال اور بھوٹانٹ کے درمیان ایک چھوٹی پہاڑی ریاست سکم ہے وہاں ایک راجہ حکمرانی کرتا ہے اور تسلانگ میں راجہ وحافی ہے۔

اسکر وکن کی طرف ایک چھوٹے ضلع میں جو صاحبان انگریز بہادر کے متعلق ہے ریاست دارجیلنگ ہے وہاں اہل یورپ سرد آب ہوا کے سبب سے بہت جاتے ہین۔

۵۸۔ ریوان

اضلاع الہ آباد اور مرزا پور ریوان کے شمالی حد پر ہین اور جنوبی پر ممالک ساگر اور زربدا۔

اس ریاست میں خاص شہر ریوان گوشہ شمال اور مغرب میں ہے۔

بندیل کھنڈ

بندیل کھنڈ یعنی ملک بندیل پٹا وسیع علاقہ ہے اور اس کے شمال دریائے جینا اور مشرق ریوان اور جنوب ممالک ساگر اور زربدا اور مغرب میں گوالیار ہے۔

اضلاع طحہ جہنا اب سرکاری عکداری میں داخل ہوئے ہیں مابقی
خارج گزار را جاؤن کے ماتحت ہیں۔

شہر

جھانسی گوشہ شمال و مغرب میں اور بنا گوشہ جنوب و مشرق میں
ہے جسکے قرب و جوار میں میرے کی کھانین نین۔

دھولپور

آگرہ کے جنوب ایک چھوٹا علاقہ دھولپور کا ہے جو گوالیار سے
بذریعہ دریائے چنبیل کے علیحدہ ہو رہا ہے چنبیل کے نزدیک بڑا
شہر دھولپور ہے۔

بجھتھ پور

یہ ریاست آگرہ کے مغرب میں ہے اور سکاستھ کی قلم و قریبہ صاحبان
انگریز بہادر سے محاصرہ کیا گیا ہے لیکن اب وہ سہما رہے۔

پٹیالہ

یہ ریاست سرہند میں سیر حاصل ہے سکھوں کی محفوظ ریاستوں
سے یہ بڑی ریاست لو دھیانہ کے جنوب واقع ہے آئین یورپ
طرت بڑا شہر پٹیالہ ہے۔

بھاؤل پور

دریائے گھر اور راجپوتانہ کے درمیان ریاست بجاو لپور ہے۔

۵۹۔ راجپوتانہ

راجپوتانہ مغربی ہند کا ایک وسیع حصہ ہے اور سکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہاں کے باشندے اکثر راجپوت ہیں مد شمالی بجاو لپور اور شہرقی بھرتھ پور اور گوالیار اور جنوبی مالک گایک وار اور مغربی سندھ ہے۔

سطح

کوہ اروہی اس ملک سے گزرتا ہے اور اوسمیں ارتفاعات کوئی بکثرت ہیں لیکن اکثر سطح اس ملک کے خشک میدانوں سے مشتمل ہے سندھ کی طرف بڑھ کر مغربی بیابان ہے بناس دریائے پنبیل کا معاون منسلع شمالی اور شہرقی مین بہتا ہے اضلاع جنوبی کا پانی دریائے لونہ کے واسطے باہر نکلتا ہے۔

خاص فصل میان کی خشک ناجون سے مشتمل ہے جب شیر شاہ افغان نے اس ملک پر حملہ کیا اور سخت مقابلہ اوس سے پیش آیا تب اوسنے کہا کہ ایک ٹٹھی کو دون کے واسطے ہم سلطنت بندہ رستان کو کھوئی چکے تھے۔

باشندے

۶۶۶

وٹان کے راجپوت چنٹری برن ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

جو دھپور یعنی ماڑواڑ

یہ ملک گوشہ جنوب اور مغرب میں ہے اور راجپوتانہ کی سب ریاستوں سے بڑا ہے ایک عمدہ شہر جو دھپور وسط کے قریب دارالسلطنت ہے۔

جیسلمیر

جو دھپور کے گوشہ شمال و مغرب میں ایک خشک ضلع جیسلمیر ہے بڑا شہر جیسلمیر۔

بیکانیر

جو دھپور کے شمال بیکانیر ہے دکن اور مغرب کی طرف بڑا شہر بیکانیر ہے۔

جے پور

جو دھپور کے گوشہ شمال اور مشرق میں جے پور راجپوتانہ کی ریاست ہے نامور ہے دارالسلطنت جے پور ہندوستان کے نہایت عمدہ شہروں سے وسط کے نزدیک ہے۔

اوڈھپور یعنی میواڑ

اور ولی پہاڑوں کے دکن اور پورب کی طرف ملکات او دیو پور ہے
زمین اسکی بلند اور سطح او دیو پور دار السلطنت ہے وہاں کچھ عمدہ
عمارتیں سنگ مرمر کی بنی ہیں۔ چتور دار السلطنت قدیم گوشہ
شمال اور مشرق کی طرف واقع ہے۔

۴۰۔ ممالک گوالیار

ممالک گوالیار یعنی عملداری خاندان ہماراچہ سیندھیہ کی متفرق
اضلاع سے شامل ہے جو کہ دریا سے چنبل اور دریا سے تا پتھی
کے درمیان ہیں اس عملداری میں صوبہ مالوہ کا ایک حصہ
ہے شمال اور مغرب کے جانب اسکو دریا سے چنبل اور پور
سے علاحدہ کرتا ہے اور اسکی شرقی و جنوبی حد پر ممالک
بندیل کھنڈ اور ساگر اور تریدا اور ریمپال اور اندھورین صوبہ
مالوہ افیون کے لیے مشہور ہے۔

شہر

شمال میں دار السلطنت گوالیار ہے وہاں ایک پھاڑی قلعہ ہے
جنوب میں چنبل کو معاون دریا پیرا پر او جین ہے اور
نزدیک قدیمی ویرانے او جین قدیمی کے ہیں شہر اچہ مکر جیت کا
دار السلطنت تھا اور اہل ہندو کے بغرافہ کا اول نصف انہاراسی گذرتا

क्षिप्ता

विक्रमादित्य

ممالک سندھ میں شہر پنج صابجیان انگریز بہادر کے متعلق ہے ممالک
انگریز ریاستے نزدیک کے دونوں جانب ان سلسلہ متفرقہ سے
مرکب ہیں۔

دار السلطنت اندور بندھیا چل پہاڑوں کے شمال ہے اور شہر مو
فوج کی چھاونی گوشہ جنوب و مغرب میں ہے۔

عملدار سی ہمارا ج سیندھیہ اور دریائے نزدیک کے درمیان بھوپال ہے
اس میں سے سلسلہ بندھیا چل گذرتا ہے اور دریائے بٹوا کے معادن پر
دار السلطنت بھوپال ہے۔

۶۱۔ نظام الملک کی عملداری

ممالک محفوظہ سے عملداری نظام الملک سب سے بڑی اور نہایت
مشہور ہے اس کی شمالی مشرقی ناگپور اور جنوبی احاطہ
مندراج اور مغربی احاطہ منڈی ہے بادشاہ اورنگ زیب
کی وفات کے بعد صوبہ دار دکن نے جو کہ ملقب نظام الملک یعنی
(منتظم ریاست) نامزد تھا اپنے آپ کو مغلیہ سلطنت سے خود
ظاہر کیا۔

شہر

سلطنت

گوشہ جنوب اور شرق میں دریا سے کرسٹنا کے ایک معاون پر دارا
حیدر آباد ہے یہ شہر کچھ عمدہ عمارتوں اور تالابوں سے مشہور ہے
ہمارم اور سکندر آباد اس کے قریب فوج کی چھاونیاں ہیں۔

بولا
مولا

حیدر آباد سے چھ میل مغرب طرف قلعہ گو لکنہ ہے اور میں نظام الملک
کا خزانہ رہتا ہے حیدر آباد کے گوشہ شمال اور شرق میں دارنگل
ہے یہ قدیمی سلطنت تلنگانہ کا پایہ تخت تھا حیدر آباد
کے گوشہ شمال و مغرب میں بیڈر ہے جو کہ ایک ریاست کا
دار الحکومت تھا شاہ اورنگ زیب کا مغرب الطبع شہر اورنگ آباد
گوشہ شمال اور مغرب میں اور دولت آباد نزدیک اورنگ آباد
کے ہے وہاں بہادر ایک مضبوط قلعہ ہے۔

جلنا فوج کی چھاونی اورنگ آباد کے مشرق میں ہے اور شمال
میں موضع سیٹی جہان خیر و یزلی صاحب بہادر نے ہمارا آج
اور راجہ ناگپور کی افواج کو شکست دی تھی۔

اسے
دیکھو

اولن خدایع کے شہر جو کہ تھوڑے
دنوں سے سرکار کے سپرد ہوئے

شمال میں ایچ پور جو کہ فوج کی چھاونی ہے یہ سابق میں برار کا
مسلمانی دار السلطنت تھا شمال کی طرف قلعہ گاول گڈ

دھوا
جوالا

جبکہ جنرل صاحب مدد و ح نے سر کیا تھا ایچ پور کے گوشہ مغرب اور جنوب میں اگر کام ہے جس مقام پر جنرل صاحب موصوف نے فوج سینڈھیمہ کو دوبارہ شکست دی تھی گوشہ جنوب اور مشرق میں شہر امراتی ہے وہاں روٹی کی تجارت بکثرت ہوتی ہے۔

۶۲۔ ریاستہائے محفوظہ متعلقہ احاطہ نہیں

ملک خیرپور سندھ کے شمالی ہے اور دریائے سندھ کے قریب اوتھا نام کا شہر خیرپور ہے۔

خلیج کچھ کے شمال کچھ ایک طویل اور تنگ جزیرہ نما ہے جسکو ایک نمک کی اوتھالی جمیل جہون کہلاتی ہے سندھ سے جدا کرتی ہے اکثر زمین ریگستانی اور بیڑ ہے لیکن بعض بعض قطعی سمیر حاصل ہیں پشکری بکثرت نکلتی ہے یہاں کی خاص نباتی پیداواری خشک ناج اور روٹی ہیں گھوڑے اور وایلاکس بکثرت ہوتے ہیں۔۔۔

باشندے تقریباً مساوی مقدار میں ہندو اور مسلمان ہیں اور زمانہ نشتر سے دے لوگ تجارت غیر ملک والوں کو ساتھ کرتے رہے ہیں۔ اس ملک میں چند سرداران راجپوت حکمرانی کرتے ہیں بڑا شہر جھوج وسط کے قریب ہے۔

ممالک گامایک وار خلیج کھمبات کے دونوں جانب کی سرکاری
 عملداری کو قریب قریب گھیرے ہوئے ہیں بڑے بڑے جتے یہ ہیں
 خلیج کچھ اور خلیج کھمبات کے درمیان جزیرہ نما کاٹھیاوار اور
 دریائے ماہی کے گوشہ شمال اور مغرب میں ماہی کاٹھا ہے اور
 پورب میں ریوان کاٹھا اور یرود اکھمبات کے پورب سے آبادی
 بہت نمایاں ہے مرہٹے مالکی خاندان سے ہیں اور راجپوت اور
 کانچی اور کلی اور کونجی اور دیگر اقوام بہت ہیں وہاں ہندو کاٹھیا
 راج ہے الاہین لوگ نسبت اور بعض ہندوستان کے
 بکثرت ہیں۔

شہر

دریائے ماہی کے پورب گامایک وار کی راجدھانی یرود اتر میں تجارت
 کی جگہ ہے اور دریائے مذکور کے دہانے کے پاس کھمبات
 ہے اس جگہ سابق میں تجارت ہوتی رہی ہے اور
 جزیرہ نما کاٹھیاوار کے جنوب میں پٹن سوناتا ہے یہ جگہ
 اہل ہندو کے ایک مندر کے واسطے نامور ہے خبکو محمود غزنوی
 نے لوٹا تھا۔

ضلع کو لا پور دکن کے مغرب اور ستار اسکے جنوب میں ہے

اوسکا بڑا شہر کولاپور ہے۔

۶۳۔ ممالک محفوظہ متعلق اجماعہ مندر راج

جاگیرات اور سیہ کمی چھوٹے چھوٹے اضلاع سے مرکب ہیں جو صوبہ اور
کے شمال اور شرق میں ہیں شرقی اور غربی گھاٹوں کے درمیان جنوب
ہند میں سیور ہے اوسکی زمین بلند اور سطح ہے۔
باشندے

اس ملک کی زبان کناری ہے۔

حیدر علی کے عہد میں سیور بہت قوی تھا جب صاحبان انگریز بہادر
نے سربرنگ پٹن پر حملہ کیا تب اوسکا بیٹا ٹیپو سلطان وہاں مقتول ہوا
قسمت

اس ملک کی قسمتیں یہ ہیں بنگلور پورب میں اور استراگام جنوب
میں اور خام شمال اور گوشہ شمال و مغرب میں چیتل ڈروک اور گریہ میں۔
بنگلور

پورب میں بنگلور صاحب کمشنر بہادر سیور کا صدر مقام ہے وہاں فوج
کی بڑی چھاؤنی ہے اور وہ باغات کیواسطے مشہور ہے۔

استراگام

اس میں سیور دکن کی جانب ہے اور جاسے سکونت راجہ کا ہے

بنگلور
چیتل ڈروک

سری رنگ پٹن دریا کے کا دیری کے ایک خریسے پر ہے کہ خاندان
نیدر علی کا پایہ تخت تھا۔

چیتیل ڈروک

اس قسمت کے گوشہ جنوب و مشرق میں ٹمکورسکن صاحب پیر ٹنڈنٹ
بہادر کا ہے ایک شہر اور قلعہ چیتیل ڈروک شمال اور پورب کے
گوشے میں ہے۔

— نگر

اس قسمت میں سموگا وسط کے پاس بڑا اسٹیس ہے دریا سے تھمرا پر
شمال کی جانب ہری ہرنج کی چھاؤنی ہے اور تھیم میں نگر ہے۔
کورک

صاحب کشت بہادر میور کے ماتحت ایک چھوٹا کوہستانی ضلع کورک ہے
یہ تھوڑے دنوں سے مالک سرکاری میں داخل ہو گیا ہے اس میں
بڑا اسٹیس مکرارہ ہے۔

کوچین

ملا بار کے وکن ایک چھوٹی ریاست کوچین ہے اس میں ساحل کے نزدیک
بڑا شہر ٹریچور ہے۔

ٹراونکور

ٹر اوکور ایک سیراب ریاست ہندوستان کی جنوبی مغربی حد ہے
کوچین اور ٹراو کور میں بہت سے شام کے عیسائی اور قریب بیس ہزار
کے پرتھوینٹ عیسائی ہیں دارالریاست ٹریوٹر میں جنوب میں ہے
اور شمال میں کوئین اور زیادہ شمال کی طرف ایسی ہے جہاں سے مرج اور
سے دس اور کو جاتے ہیں اور جنوب کی جانب اس کماری کے نزدیک
مگر کایل ہے۔

موتھنہ
کیل
سلاپا

۶۴۔ مالک خود کا بیان

ایک طویل اور تنگ ملک نیپال کماؤں سے سکم تک ہمارے میں پھیلا
ہو اسے پانچ تحت کٹمنڈو سے جبین بہت سے لکڑی کے
مندر ہیں۔

کٹمنڈو

بھوٹان

سکم کے پورب ایک کوہستانی ملک بھوٹان ہے اسکا دارالسلطنت
ٹاسی سودن ہے۔

ٹاسی سودن

غیر ملک والوں کی عملداریاں

عملداری فرنیچ

پانچ سے چھ اور کاری کل کرناٹک کے ساحل پر اور ماہی ساحل ملا بار پر
اور چندر ناگور دریائے ہنگلی پر۔

کارنی
پانچ سے

عملہ اری پریگینر

ایک چھوٹا ضلع گوا اور مغربی ساحل پر دمان اور جزیرہ دیو جزیرہ ونا
کا تھیادار کے ساحل پر۔

۶۵۔ جزیرہ سیلان یعنی لشکا کا بیان

ہندوستان کے جنوب بحر ہند میں بڑا جزیرہ سیلان ہے۔

ساحل

اوس جزیرے کا ساحل اور دو کا نصف شمالی شیبہ سی ہین اور وسط میں بلند
سیدان اور اونچے پہاڑ ہین۔

دریا

بڑا دریا اس جزیرہ میں ہما والی گنگا ہے اور اوس سے چھوٹے چھوٹے بہت دریا

آب و ہوا

وٹان گرمی ہندوستان میں جیسے ہندوستان کے قرب و جوار کے ساحلوں پر ہوتی ہے

نباتات

چاول اور ناریل اور قہوہ اور دھڑی پنی خاص نباتاتی پیداوار ہیں۔

باشندے

آبادی قریب ۱۰ لاکھ کے ہے سنگھالی لوگ اس جزیرے کے

وسطی اور جنوبی حصوں میں رہتے ہیں اور تامل شمالی اور مشرقی

تھلے میں بود باش کرتے ہیں اور موہری مسلمان سارے جزیرے میں جا بجا پھیلے ہوئے ہیں۔

مذہب

سنگھالیوں میں مذہب بودھ اور تھائیوں میں مذہب ہنودوں کی ہے مذہب عیسائی کی بھی اس جزیرے کے مختلف حصوں میں کچھ ترقی ہوئی ہے۔

۶۶۔ قسطنطنیہ کا بیان

جزیرہ سیلان چھ صوبوں میں منقسم ہے۔
صوبہ مغربی

بڑا شہر کولمبو پائے تخت جزیرہ کا اس صوبے میں ہے جہاں سے قزوہ اور تامل کاتیل اور وارپینی جہازوں پر لاؤ جاتی ہیں۔

صوبہ جنوبی

اس میں خاص شہر گال ہے جس کے نزدیک چین اور ہند کے دفانی جہاز ملتے ہیں۔

صوبہ شرقی

اس میں بڑا شہر ترنگومالی دنیا کے عمدہ ترین بندروں سے ایک ہے۔

بڑا شہر

بڑا شہر

صوبہ شمالی

اسمین بڑا شہر جافنا ہے۔

صوبہ گوشہ شمالی مغربی

اسمین بڑا شہر کرنیکا ہے۔

صوبہ وسطی

اسمین بڑا شہر کندی کہ بادشاہان سنگھالی کا پچھلا دارالسلطنت تھا۔

جزائر لاکا دیپ

ساحل ملابار سے قریب ۵۰ اسمین چھم چھوٹے چھوٹے اور کم بلند جزائر لاکا دیپ ہیں۔

جزائر مالیدپ

لاکا دیپ کے جنوب مالیدپ (یعنی بڑا جزیرہ میامین) انجمن بہت سے دور گرد و پسند جزیرہ میامین کے ہین جو مونگے کے پھانڈوں سے محیط ہیں۔

جزائر اندمان اور نیکوبار

یہ دو گروہ جنوب اتر کے خلیج بنگالہ میں ہیں۔ وہاں وحشی لوگ رہتے ہیں۔

۶۶۔ جزیرہ نما چین ہندیکابیان

ایشیاد کا جنوبی مشرقی جزیرہ نما سابق ہندوستان کا دریا کے گنگ کے
پرے کا ہندوستان کہلاتا تھا اب تھوڑے دنوں سے اس کا نام چین
ہندو ہی ہو گیا ہے۔

اس کے شمال ہندوستان بڑا ایشیاد اور ہندوستان چین اور مشرقی چین اور
جنوب خلیج سیام اور مغرب خلیج بنگالہ ہے۔

سطح

وسط کا حال کم معلوم ہے لیکن اس کا قیاس کیا جاتا ہے کہ اس میں پہاڑوں کے
سلسلے شمال و جنوب اور وسط چین میں جھڑے دریا ہیں اور وہ دریا
اونچین سے سمندر کی طرف درجہ درجہ نیچے پڑتا چلتا ہے اور
اسی سبب سے بڑے دریاؤں کے راستے بناتے ہیں
میں دریا اور اوستی اور سالوین اور یٹا سمیت
کھوٹے دریا ہیں۔

آب و ہوا

آب و ہوا اکثر گرم و مرطوب ہے۔

نباتات

واویوں میں چادل کے کھیت بہت پیداوار ہیں اور پھل پھول
سے مستور ہیں۔

قسمتین

خاص قسمتین سیدہین یعنی مغربی ساحل پر ممالک مقبوضہ سرکار اور وسط
مین برہما اور لاؤٹس اور جنوب مین ملایا کی ریاستین اور پورب میز
سیام اور انام۔

باشندے

میان کے باشندے منگولیا اور ملایا کی نسلون سے ہیں۔

۶۸۔ مملدارسی سرکار

خلیج بنگالہ کے شرقی ساحل پر تنگ و طویل ملک اراکان ہے وہ
چٹ گانگ چ جنوب طرف اس نگر میں تک چلا گیا ہے اور اسکو
پہاڑون کے ایک سلسلہ نے ملک برہما سے جدا کیا ہے۔

باشندے

میان کے باشندون کو صاحبان انگریز بہادر ملک کہتے ہیں
وہ برہما والون سے مشابہ ہیں اور مذہب اونکا
بودھ ہے۔

شہر

اراکان دار السلطنت قدیمی مندر سے فاصلے پر اب زوال
گرنے سے بڑا بندر اکیاب جنوب میں ہے اور کیک فمو

دارالسلطنت حال خیرہ رام رنجی پڑ ہے پیگو میں جو سابق برہما کا
جنوبی صوبہ تھا وہ فلسطین داخل ہیں جنہیں ارادوی کا جنوبی حصہ
گزارتا ہے۔

باشندے

ہیمان کے باشندے پیگوئی و برہمی اور کارن ہیں سابق میں پیگو کی
ریاست خود مختار تھی اور برہما پر غالب لیکن گذشتہ صدی میں
اہل برہمانے ماتحت الہم پر اکو اسکو فتح کیا اور فلسطین میں پیگو
عمائداری سرکار میں داخل ہوا چنانچہ اب وہ زیر حکومت ایک
صاحب کشترباد کے ہے۔

شہر

دریائے ارادوی کی شرقی شاخ پر بڑا شہر رنگون ہے وہاں تجارت
بکثرت ہوتی ہے اور مغرب میں بینا بین اور رنگون کے شمال میں پیگو
قدیم دارالسلطنت ہے اور دریائے ارادوی پر ڈونا جو و پرم اور
نیدھی ہیں پیگو کی شمالی حد کے متصل میڈی ہے۔

۶۹۔ صوبہ تجارت ٹنسا سرم

یہ صوبہ پیگو کے جنوب سے خلیج بنگالہ کے شرقی ساحل پر
دور تک چلے گئے ہیں کارن لوگ پہاڑوں میں رہتے ہیں

دریائے
برہمی
دریائے
پیگو

یہ خوب لوگ ہیں انکے درمیان مذہب عیسائی کی بڑی ترقی ہوئی ہے۔

اس ملک میں چار صوبے یعنی امر پور، سندھ، اورنگ آباد اور ریواری اور مرگواہی ہیں۔
شہر



بڑا شہر مول میں ترقی پذیر بندر و ریاست سالوین پر ہے۔

پولچہ نائنگ یعنی (خزیرہ سو پیارسی) ایک چھوٹا شاداب خزیرہ ملائیکا
مغربی ساحل پر ہے۔

صوبہ ویلنزی نپانگ کے مقابل جزیرہ نما ملحقہ پر ایک ضلع ہے اور زیادہ جنوب کی طرف ایک اور ضلع ملاکا ہے اور سمین اوسی نام کا شہر ہے۔

ملا کا کی جنوبی حد پر ایک چھوٹے جزیرے میں سنگم پور واقع ہے اور یہ تجارت بہت ہوتی ہے۔

۶-۷-۸۰

بہار کے مغرب مملداری سرکار اور مشرق چین اور سیام ہیں۔

باشند

اولیٰ برجہا منگو لیا اور ملایا کے درمیانی نسل سے خیال کیے جاتے ہیں وہ لوگ ٹرسے ٹرسے گھنٹوں کے ڈھالنے اور طبع کرنے میں

ہوشیار ہین ومان لعل اور نیلم پائے جاتے ہین اور نفتہ یعنی مٹی کا
تیل بمقدار کثیر ومان حاصل ہوتا ہے۔

عملہ اری

عملہ اری اس ملک کی تخصیص ہے یعنی بادشاہ کو اختیار کل امر کار تھا ہے

نذہب

نذہب اس ملک کا بودہ ہے۔

شہر

آوادار سلطنت دریائے آراوادی پر ہے یہ شہر سرپٹ کے جھوٹرون
سے مرکب ہے جو سفید اور طبع وارستہ درونکو احاطہ کیے ہوئے
ہین امر اپور آوا کے قریب ہے جو ایک مرتبہ پایہ تخت تھا۔

۱۷۔ سیام

صوبہ جات پیگو اور تناسرم کے پورب اور خلیج سیام کے اوتر
ملک سیام ہے۔

باشندے

سیام کے لوگ برہما والون سے بہت تشابہ ہین لیکن چالاکي و
عقلندی ہین اون سے کمتر۔

عملہ اری

مملہ اری شخہ یہ ہے بادشاہ کا بھائی بادشاہ دوم کہلاتا ہے اور
اوسکو بہت اختیار رہتا ہے۔

شہر

دار السلطنت بنیکوک دریا سے مینام کے دمانہ سے بیس میل پر مشیت
آبادی کے قریب مکانات روان میں رہتے ہیں جو بانسون کے
بیڑوں پر بنائے جاتے ہیں اور ایسے بڑے بڑے شہتیروں سے باندھے
ہوتے ہیں جو دریا میں قائم کیے جاتے ہیں تجارت خاص کر اہل چین
کے اختیار میں ہے۔ پوٹھییا اوسی دریا پر زیادہ شمال کی طرف
دار السلطنت زمانہ قدیم کا تھا۔

بھوک
میں

میں

ملایا

جزیرہ نما ملایا بہت سے چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں منقسم ہے جن میں سے
شمالی ریاستیں بادشاہ سیام کی تابع ہیں اور جنوبی دیسی راجاؤں
کے زیر حکومت ہیں کوئیڈا جسکے راجا سے سرکار ایٹ انڈیا کمپنی
نے صوبہ ویلزی حاصل کیا ریاستہائے شمالی سے خاص ہے اور
جو پور خاص ریاست وکھن میں ہے

میں

میں

۷۲ - انام

جزیرہ نما ہندی چین کے مشرقی ساحل کو انام محیط ہے اوس میں

شمال کی طرف ٹانگیں اور وسط میں چین کو چین اور جنوب میں کبوتار
ایک حصہ ہے۔

شہر

چین کو چین میں ہوئی دار السلطنت ہے جو کہ اہل یورپ کے طریق پر
قلعہ بند کیا گیا ہے جنوب کی طرف دریا جو ڈوناٹی پر سیگان ہے جو سابق
میں کبوتار کا دار السلطنت تھا اور گوشہ شمال اور مشرق میں کیشو دریا
سان کوئی پر ٹانگیں میں ہے۔

لاؤس یعنی ملک شان

اس جزیرہ نما کے وسط کے نزدیک ملک شان ہے اس کے شمال چین اور

پورب انام اور دکن میں سیام اور کچھ میں برہما ہے اور سین

بہت سی قومیں آباد ہیں جو کچھ کچھ گردنواح کے ممالک کے تاج

ہیں اور کچھ کچھ خود سر ہیں یہ ملک اکثر لاؤس کہلاتا ہے جو اس کی

خاص قوموں میں سے ایک کا نام ہے۔

سلطنت چین

سلطنت چین کے شمال ایشیائی روس اور شرق میں بحر الکاہل اور

جنوب میں جزیرہ نما چین ہندی اور ہندوستان اور مغرب میں

ملک تاتار خود سر ہے۔

مندی
کیشو
کیشو
کیشو

لاؤس

بڑے بڑے حصے چین خاص اور کوریا اور منچوریا اور منگولیا اور چینی
ترکستان اور تبت ہیں۔

خیزاٹر فارموسا اور ہینان چین کے ساحل پر ہیں۔

چین خاص

سطح

اگرچہ کئی سلسلہ پہاڑوں کے چین میں گزرتے ہیں لیکن وہاں وسیع
سیدان بھی ہیں جو بڑے بڑے دریاؤں سے سیراب ہیں اور
نہروں سے منقطع۔

آب و ہوا

دہان کی آب و ہوا موسم گرما میں گرم و موسم سرما میں سرد ہے۔

معدنیات

ٹانبا، حستہ اور پارہ مغربی پہاڑوں میں پائے جاتے ہیں اور
اوتر میں سنگی کوئلہ یا فراط ہوتا ہے لیکن معدنی پیداوار یوں ہیں
نوامیت قیمتی کا ولین ہے۔

رکا ولین عمدہ قسم کی چکنی مٹی ہے جس سے چین کے برتن بنائے جاتے ہیں

نباتات

درخت کی خامس اجناس اس ملک میں چاول اور چاؤ ہیں۔

۷۴۔ باشندے

چین کے لوگ منگو لیاسنل کے ہین وے لوگ ہنر مند اور مغلٹی ہین اور والدین کی تعظیم کرتے ہین لیکن قریبی اور قریبی دستور ات کے بہت پابند ہین اور غیر ملک کی قوموں کو حقیر جانتے ہین۔

دستکاری

ریشم اور چینی کے برتن اور اشیاء ملک دار ہین۔

تجارت

خاص اشیاء جو غیر ملکوں سے آتے ہین افیون و روئی اور روئی کے اسباب ہین اور وے چنرین جو کہ اور ملکوں کو جاتی ہین چاؤ اور ریشم اور چینی کے برتن اور شکر ہین۔

عملداری

بادشاہ کو بچہ اختیار ہے اور خاص عمدہ دارمند رہن کھلاتے ہین۔

مذہب

مذہب بودھ رائج ہے اور بڑے مرتبہ کے لوگوں میں اکثر کنفیوشیس کے پیرو ہین اور تیر وئی پرستش عام ہے۔

۷۵۔ شہر

چین کے بڑے شہروں کے گرد نیلی اینٹ کی بلند دیوار ہین

گھری ہوئی ہیں اور جابجا برجون سے محفوظ ہیں مکانات اکثر کپڑوں سے جو روغن دار اور تابان رنگوں سے رنگین ہیں چھاسے ہوئے ہیں۔

پکین (یعنی دربار شمالی) دار السلطنت گوشہ شمال اور شرق میں ہے وہ دو جزوں سے شامل ہے یعنی شہر چینی اور شہر تاتاری پہلے میں مجلس اور باغات شاہی ہیں اور آبادی تین سو بیس لاکھ ہے۔
مانگن (یعنی دربار جنوبی) دریا سے یا ٹانگ سے کیا ٹانگ پر ہے جو قدیم زمانے میں دار السلطنت تھا۔

مادی
کیمیا

جنوب میں کائنات بڑا شہر ہے بہت عرصے تک صرف اسی مقام پر غیر ملک کے لوگوں کے آنے کی اجازت تھی تجارت چار کے لیے یہ خاص بندر ہے شہر اع میں جب صاحبان انگریز بہادر سے لڑائی ختم ہوئی تب چار اور بندر تجارت کے واسطے مقرر ہوئے یعنی امائی اور فوج اور ننگیو اور شنکھا۔

مادی
کیمیا
۸۸

ننگیو جزیرہ جو زان کے مقابل ہے اوس میں تجارت رشیم بکثرت ہوتی ہے اور شنکھا چین کے خاص بندروں سے ایک ہے اور دریا یا ٹانگی کیا ٹانگ کے دہانے کے نزدیک واقع ہے۔

غیر ملک والوں کی عملداریاں

مکتبہ
دعوتِ اسلامی

جزیرہ مکا و صحابیان پر تگینہ کے دخل میں اور ہانگ کانگ صحابیان
انگریز بہادر کے قبضے میں ہے۔

۷۶۔ کوریا

گوشہ شمال و مشرق میں جزیرہ نما کوریا ہے یہ سلطنت خراج گزار
چین کی ہے۔ اور کنگٹا و دارا سلطنت وسط کے نزدیک ہے۔

منچوریا

چین خاص کے شمال منچوریا ہے اسکے سطح کو ہستانی ہے اور دریائے
امور سے میراب منچو لوگوں نے چین کو مستطاع میں فتح کیا تھا
اسکا دارا سلطنت کر نیو لاس ہے۔

منگولیا

منچوریا کے مغرب منگولیا ہے اور آسمان گوبی بڑا بیابان ہے یہاں
باشندے وحشی تاتاری قوموں کے ہیں جو ان وسیع میدانوں میں
خانہ بدوش رہتے ہیں اور اپنے گلوں اور مویشیوں سے گذر کرتے ہیں
جھیل بکال کے جنوب بڑا شہر ارگاس ہے۔

چینی ترکستان

منگولیا کے مغرب چینی ترکستان یعنی (لوکیر یا خرد) ہے یہاں کے
باشندے ہفتزد وحشی نہیں ہیں جیسے منگولیا کے ہیں اونکا مذہب

مکتبہ
دعوتِ اسلامی

مکتبہ
دعوتِ اسلامی

مکتبہ
دعوتِ اسلامی

مکتبہ
دعوتِ اسلامی

محمدی ہے دار السلطنت یا رقصند ہے اور تجارت کاروانی کا جو کہ درمیاں
چمین اور مغربی ایشیا کے ہوتی ہے صدر مقام ہے۔

۷۷۔ تبت

یہ ملک ہندوستان کے شمالی اور ایشیا کی سطح کا بہت بلند حصہ ہے
اور چاروں طرف بلند پہاڑوں کے سلسلوں سے گھرا ہوا ہے۔
اسدین کئی جمیلین اور دریائے سندھ اور دریائے برہم پتر کے
مخرج ہیں۔

آب و ہوا وغیرہ

ایام سرما میں سردی شدت ہوتی ہے۔

بھیسٹ و بکری اور مویشی اور یاک یعنی (ایک قسم کا بھینسا)
خاص پالو چوپائے ہیں یہاں کے بھیترون کی دُم جوڑی ہوتی
ہے وہ نسل جانور بار برداری کے کام میں آتے ہیں بکریوں
کے بال بہت عمدہ ہوتے ہیں جو باہر کو بہت بھیرتی کہتے
جاتے ہیں۔

باشندے

باشندے مضبوط اور جفاکش ہیں قریب ایک صدی کے گزرا ہے کہ
تبت چین کی مملداری میں شامل ہوا ہے

مذہب

بودھ کی پرستش کا صدر مقام تبت ہے وہاں ایسا خیال کیا جاتا ہے کہ
مہالاما کے جسم میں بودھ رہتا ہے۔
لاسا پایہ تخت اور مسکن مہالاما کا ہے۔

۷۸۔ جاپان

سلطنت جاپان جبرائیلین اور کیوسو اور سیکوک اور کنی اور
چھوٹے چھوٹے جزائر سے مشتمل ہے جو چین کے پورب بحر الکاہل
میں ہیں۔

باشندے

یہاں کے لوگ خاندان منگو لیا سے ہیں اور طر اور طریقون اور دستون
میں چینیزوں کے متشابه ہیں۔

دستکار

ریشم اور روئی اور چینی کے برتن اور لک دار اشیا ہیں۔

مذہب

ان لوگوں میں مذہب بودھ رائج ہے۔

شہر

نیفون کے پورب ایک بڑا شہر جدو دارا سلطنت ہے۔

مہالاما

چھوٹے
چھوٹے
جزائر

جبرو کے جنوب میا کوئندہ ہی حاکم کا تختگاہ ہے۔

جزیرہ کیوسوینیننگاسا کی ہے بہت دنوں تک صرف اسی بندر میں
غیر ملک کی تجارت کے واسطے اجازت تھی۔

۷۹۔ ایشیائی روس کا بیان

سبیریا کے وسیع ملک سے جو ایشیائی کے بالکل شمال میں پھیلا
ہوا ہے اور صوبجات کا کسین سے کہ سلسلہ کوہ قاف اور فارس کے
درمیان ایشیائی روس مرکب ہے تمام یورپ سے یہ ملک ایک
ثلث زیادہ ہے۔

آب و ہوا

بحر شمالی کی جانب سے سردی سرد ہوا میں تمام ملک میں چلتی ہیں اور
نصف سال سے زیادہ تک زمین برف سے چھپی رہتی ہے۔

معدنیات

دنیا عتیق میں سبیریا باعث پیداوار سی فلزات کے نہایت زرخیز ممالک سے
ایک ہے کیونکہ وہاں سونا اور چاندی اور پلاٹینہ بکثرت نکلتے ہیں۔

حیوانات

اس ملک میں وحشی جانور بافراط ہیں جو نرم اور خوبصورت سمیڑوں کے
واسطے شکار کیے جاتے ہیں۔

مگاساکی

سبیریا

باشندے

وہی قومیں اکثر خوشی خانہ بدوش ہیں باشندے قریب ایک ربع کے
اہل یورپ ہیں اکثر انہیں سنا یافتہ اور جلا وطن مجرم ہیں جنکو کھانوں
میں شقت کرنے کی سزا ہوئی ہے۔

تجارت

خاص اشیاء تجارت جو دوسرے ملکوں کو جاتی (ہیں) سمور اور
دھات ہیں اور پاء اور رشیم اور اشیاء چین سے اس ملک میں
آتی ہیں۔

قسمتوں کا بیان

سمیر یا بادشاہ روس کے تابع ہے اور نوگو نمنٹون میں مقیم ہے اور
سے خاص ہے یعنی مغرب میں تو بالساک اور وسط میں ارکٹک اور
شرقی میں یا کٹسک ہیں۔

ایک بڑا جزیرہ نکا کسکا سمیریا کے پورب ہے۔

جزائر کوریل کیلکا کے جنوبی نوک سے خرائر جاپان تک پھیلے ہوئے ہیں
بڑا جزیرہ سنگھالین دریا سے امور کے جنوب ہے۔

صوبجات کا کہیں یعنی قاف

صوبجات قاف کے شمال سلسلہ کوہ قاف ہے اور شرق میں

۱ نووا راک
۲ اراک راک
۳ پاک راک
۴ کسکا راک
۵ کوریل
۶ کالینین

بحیرہ خزر اور جنوب میں ایران و روم و مغرب میں بحیرہ اسود ہے
 اسکا خاص حصہ جارجیا ہے یہ ملک کوہستانی اور سیراب اور شاداب
 ہے اور یہاں کی آب و ہوا موسم گرما میں اور موسم سرما میں نہایت
 سرد ہوتی ہے۔

جارجیا کی عورتیں خوبصورتی کے واسطے مشہور ہیں۔

کوہستانی قوموں میں سے اکثر مسلمان ہیں اور کچھ کنان جارجیاؤں ہائی
 کلیسیہ کے عیسائی ہیں۔

شہر

دریاے کبریا در اسطنتِ فلس ہے اور روسی ارمینیہ میں بڑا شہر اریوان
 اوسے نام کی جمیل کے متصل ہے۔

خود سرتاتا ریا ترکستان کا بیان

ساتار کے شمال سیریا اور شرقی سلطنت چین اور جنوب افغانستان
 اور ایران اور مغرب بحیرہ خزر اور دریاے ارل ہے۔

سطح

ساتار جنوبی اور شرقی کوہستانی ہے لیکن عموماً سطحِ پست اور
 ہموار ہے اور وہاں ریگ روان کے بڑے بڑے بیڑ ہیں جنکو اسپینر
 کہتے ہیں اس ملک کا پانی دریاے سیحون اور

کبریا
 دریا
 اریوان

ساتار

آمو کے ذریعے سے کھانا سہتہ میہ دونوں دریا بحیرہ ازل میں گرتے ہیں
جو ایک بڑی مگراٹھلی اور زوال پذیر جہل ہے۔

باشندہ کے

میں

میان کے باشندے مثل اہل شیمیا زمانہ ملک کی لڑائی میں دلیر ہیں
لیکن جو لٹاک اور بے رحم اور دغا باز اور بر دون کی خرید و فروخت
میں بے دروہین اور کاندھیکہ نہت جماعت ہے اور ایرانیوں سے
جو کہ شیعہ ہیں سخت نفرت رکھتے ہیں۔

شہر

اس ملک میں بخار اسب سے بڑا شہر اور بڑی تجارت کا مقام ہے
شرق میں سمرقند ہے جب یہ شہر تہور یعنی تہرنگ تاتاری کا
شعبہ ہے شہر اتک پائے تخت رہا تب ایشیا کی شہر اعظم
میں سے ایک تصور کیا جاتا تھا لیکن اب بہت کم ہو گیا ہے۔

گوشہ جنوب و مشرق میں قدیمی شہر ہے لیکن اب بہت ویران
ہے یہ زرخشت بانی مذہب پارسی کی پیدائش کے لیے مشہور ہے
شمال میں دریا سے سمیر کوکان ہے۔

مغرب میں دریا سے آمو کے نزدیک خیمو ہے جہاں غلاموں کی خرید و
فروخت کا بڑا بازار ہے۔

۸۲- افغانستان

افغانستان کی شمالی حد تاتار خود سرا و شرقی ہندوستان اور جنوبی بلوچستان اور غربی ایران ہے۔

آب و ہوا

موسم گرمی بہت زیادہ ہوتی ہے اور موسم سرما میں سردی بہت ہوتی ہے۔

پیداوار سی

اگرچہ اس ملک کی سطح میں بہت سے خشک بیابان و پہاڑ ہیں تاہم بعض قطعات بہت شاداب ہیں جنہیں ناج اور روئی اور سیلابات طینت پیدا ہوتے ہیں۔

باشندے

یہ ملک انواع و اقسام کے وحشی و ہولناک قوموں سے آباد ہے جنکے خال و خط بلند اور کمریہ اور لبنی و اڑھیان اور برقعے بالدار چمڑوں کے ہوتے ہیں۔

شہر

دریائے کابل پر گوشہ شمال و مشرق میں کابل دار السلطنت و واقع ہے یہ منشاہ بابر کا مرغوب الطبع مسکن تھا۔

اورہ شیر کے مندر سے پر مشرق کی جانب دریائے کابل پر جلال آباد ہے۔
 یہ ۱۰۰۰ مسٹک مشہور ہے کہ افغانستان کی لڑائی میں سدر ابرٹ
 سبیل حمایت بہادر نے اسکو اپنے قبضے میں محفوظ رکھا محمود
 حملہ آور مشہورستان کا دارالسلطنت غزنین کابل کے گوشہ جنوب
 و مغرب میں ہے گوشہ جنوب و مغرب میں دریائے ہیلند کی
 سوا دریا پر قندھار ہے شمالی اور غریبی حد کے نزدیک ہرات ہے
 جیسر اہل ایران بار بار حملہ کر چکے ہیں۔

۸۳۰۔ بلوچستان

افغانستان اور بحیرہ عرب کے درمیان بلوچستان ہے۔
 یہ ملک پہاڑوں اور کوہستانوں اور بیابانوں کے مسلسل
 سلسلوں سے مشتمل ہے۔

باشندے

باشندے اکثر چوپائی قوموں کے ہیں اور لوٹ اور غزنی کے
 عادی ہیں۔

قلعات بڑا شہر مندر سے آٹھ ہزار فٹ اونچا ہے۔

۸۴۰۔ ایران

ایران کے شمالی حد بحیرہ خزر اور تار اور شہر قی افغانستان

اور بلوچستان اور جنوبی خلیج فارس اور غربی ایشیا سے روم ہے

سطح

اس ملک کا وسط ایک بلند سطح مستوی سے مشتمل ہے جو پہاڑوں سے محیط ہے اوسکے وسطی اور شرقی حصے اکثر نمک اور ریت کے بیابانوں سے مرکب ہیں شمال و غرب کی جانب کچھ قطععات بہت شاداب ہیں نمک کی تھیلیاں بہت ہیں۔

باشندہ

اہل ایران خوشدلی و خلیق ہوتے ہیں لیکن بڑے دغا باز اس ملک میں وحشی خانہ بدوش قومیں بھی بہت ہیں۔

دستکاران

اہل ایران شمال اور فرش اور قالین، ورتلو اور کے پھل بنانے میں فوقیت رکھتے ہیں خاص جنس دوسرے ملک کو جانے کی رشیم ہے۔

مذہب

اہل ایران محمدی شیعہ طریق کے ہیں۔

عملداری

بادشاہ بید اختیار رکھتا ہے اور بدون تحقیقات کے نئی

ایرانیوں سے کسیکو قتل کر سکتا ہے۔

شہر

شمال میں دارالسلطنت فلہران ہے۔

وسط کے نزدیک اصفہان ہے جو خلیفوں کے عہد میں

دارالسلطنت تھا۔

خلیج فارس کے نزدیک مشرق شیراز ہے۔ اوس میں حافظ و سعدی دو

بڑے ایرانی شاعروں کے مراکز ہیں۔

شیراز کے شمال میں پرسی پالس ہے یہ زمانہ سلف میں ایرانیوں کا دارالخلافہ تھا

خلیج فارس پر بڑا بندر بوشہر ہے۔

یزد وسط میں ہے اور تجارت کا روانی کے صدر مقاموں میں سے ایک ہے

شیراز گوشہ شمال اور مغرب میں ایران کے نہایت مشہور شہروں میں سے

یہ ایک تھا۔

۸۵۔ عرب

ایشیا کا جنوبی و مغربی گوشہ بڑے جزیرہ نما عرب سے مرکب ہے

اوسکی حد شمالی ایشیائی روم اور حد مشرقی خلیج فارس اور حد جنوبی

بحیرہ عرب اور حد غربی بحیرہ قلم ہے۔

سطح

۶۷۱

۶۷۱

۶۷۱

عرب ریگستانی بیابان ہے لیکن اوسین چند اوسس یعنی قطعات
 شاداب بھی ہیں قیاس کیا جاتا ہے کہ اسکا وسط ایک سوا سطح ہے
 جسین سے سلسلے پہاڑوں کے گذرتے ہیں لیکن اوسین کبہ متفرق
 اوسس کے جو جابجا ہیں روئیدگی نہیں ہے بیاعت نسبتی شادابی
 کے جنوبی و مغربی ساحل اس ملک کا عرب حاکم یعنی عرب
 خوشحال کہلاتا ہے۔

نباتات

دھور ایک قسم کا خشک اور موٹا ناج اور خزا خاص اشیاء غذائی ہیں
 جنوب میں قوہ اور مصالح پیدا ہوتے ہیں۔

حیوانات

عرب گموڑوں کی عمدہ نسل کے واسطے مشہور ہے اور شتر ریگستانوں میں
 بار برداری کے واسطے بہت مفید ہے۔

باشندے

اہل عرب خود سرفرقوں میں منقسم ہیں اور اپنے اپنے خاص جہے
 جدے شیخون یعنی سرداروں کے محکوم ہیں باشندگان سیاحل
 کچھ کچھ شایستہ ہیں لیکن وسطی فرقے جو بدوی کہلاتے ہیں
 وحشی اور ہولناک ہیں اور گلوں اور لوٹ سے اپنی وقت بسر کرتے ہیں

۸۶ - مذہب

اہل عرب محمدی ہیں

شہر

بحیرہ قلزم سے قریب چالیس میل کے فاصلے پر مکہ جاسے پذیرائش
 محمد کا ہے وہاں حاجی بہت جاتے ہیں
 جدہ مکہ کا بندر ساحل پر ہے
 مکہ کے شمال مدینہ ہے جہاں محمد کا مزار ہے
 مدینہ کا بندر یسبو ہے

باب
مذہب

مین کا دار السلطنت شہر صنعاء سمندر سے فاصلے پر جنوب میں ہے
 انباے باب المذہب کے قریب مخہ بندر ہے جہاں سے قموہ باہر
 جانے کو جازون پر لادا جاتا ہے۔

بحیرہ قلزم کے دروازے پر عدن ہے جو صاحبان انگریز بہادر کے
 متعلق ہے۔

شرقی ساحل پر مسقط بڑی تجارت کا مقام ہے اور امام مسقط کا
 جو عرب میں بڑا سردار ہے پایہ تخت ہے

۸۷ - ایشیائی روم

ایشیاء کا نہایت مغربی ملک ایشیاء روم ہے اسکی حد شمالی جاچیا

اور بحیرہ اسود اور مدشرقی ایران اور جنوبی عرب اور مدغربی
بحیرہ روم ہے

اس ملک کے خاص حصے ایشیا کو چاک و شام و یسین یعنی کنعان
اور ارمینہ اور کورستان یعنی اسیریا اور اجسرو یعنی یسوپونیمیا ہیں
ایشیا کو چاک

یہ براعزیرہ نما درمیان بحیرہ اسود و بحیرہ روم کے ہے

اسکا وسط ایک بلند اور ہوا سطح سے مشتمل ہے جسکے شمال میں
پاڑوں کے سلسلے بحر اسود کے کنارے کنارے پائے گئے ہیں
اور سکے جنوب میں سلسلہ کوہ طارس ہے۔

دریا

اس میں نہایت طویل دریا قزل ارمق (یعنی سرخ دریا) ہے
تتقد میں اسکو پائس کہتے تھے اس دریا کے دوم مرتبہ پر دریا
سکاریا ہے یہ دونوں بحیرہ اسود میں گرتے ہیں اور دریا سہ
سیانہ راوہرہس اور سربت ایک پیلیٹ یعنی بحیرہ یونان میں گرتے ہیں۔

آب و ہوا

آب و ہوا معتدل و خوشگوار ہے

پیداواری

پاول دمکا اور شکر اور میو جات اور روئی خاص بپاتی پیداواریان
ہیں لیکن بسبب ظلم کے زبردستی ہین بہت غفلت ہوتی ہے۔
انگور و مین ایک قسم کی بکریان پائی جاتی ہیں جنکے بال نیکل ریشم کے
لطیف ہوتے ہیں اور شمال بنانے میں مستعمل

۸۸۔ باشندے

یہاں کے باشندے خاص کر ترک ہیں لیکن یونانی اور ارمنی اور
سیودی بکثرت ترقی پذیر ہیں۔

ترکوں کا مذہب محمدی ہے اور عیسائوں میں اکثر یونانی کلیسیہ
کے ہیں۔

خاص حصے

مغرب میں ایشولیا (ایشولیا کے معنی وہی ہیں جو لیونیٹ کے
معنی ہیں یعنی) طلوع ہونا جس سے مراد مشرق ہے اہل یونان نے
اس ملک کا یہ نام رکھا تھا۔ اور وسط میں کرامانیان اور گوشہ
شمال اور مشرق میں روم یعنی سیواس ہے۔

شہر

مغرب میں سمرنا۔ اس ملک میں سب سے بڑا شہر اور

تجارت کا مقام ہے

دریائے باسنورس پر اسکٹری قسطنطنیہ کا شہر فی حدیث ہے۔

انیوٹولیا کا خاص شہر کنایہ دریائے سکا یہ کی ایک شاخ پر ہے
انگورہ وسط کی طرف بکرون کے لیے مشہور ہے جگہ بال مثل ریشم
کے ہوتے ہیں۔

بحیرہ اسود کے کنارے سنیوٹ اور ٹرمیرانہ بنا رہیں۔

کوئی جو زمانہ سلف میں ایکونیم کھلاتا تھا انگورہ کے جنوب ہے
گوشتہ جنوب و شرق میں دریائے سدس بر طارسس ہے۔

دریائے قزل ارمق کے مخرج کے نزدیک سیواس روم کا دارالسلطنت
ہے۔

سیواس کے گوشتہ شمال و مغرب میں توقت واقع ہے۔

جزائر

سپرس یعنی صنوبر ایک شاداب بڑا جزیرہ جنوب طرف بحر روم میں ہے
ایشیا کوچک کو گوشتہ جنوب و مغرب کے نزدیک روڈس ہے۔

۸۹۔ سیریا یعنی شام اور پلسین یعنی کنعان کا بیان

یہ دونوں حصے بحر روم اور دریائے فرات کے مابین واقع ہیں
اونکی حد شمالی سلسلہ جبال طارس اور حد جنوبی عرب ہے۔

زمانہ قدیم میں یہ حصے تھی شمال میں شام شمالی اور وسط میں
میانہ شام اور جنوب میں شام کنغانی
باشندہ

یہاں اکثر آبادی قوم ترک کی ہے گو کہ اہل عرب بھی بہت ہیں
کوہ لبنان میں دو قوم میر و نات اور ڈروسی آباد ہیں لی لوگ کچھ
قریب خود سر کے ہیں کنعان میں کچھ یہودی ہیں -
شام اور کنعان چار پشالک میں منقسم ہیں شمال میں حلب اور
ساحل پر ٹریپولائی اور ایکرا اور لبنان کے مشرق دمشق

شہر

شمال میں حلب دار السلطنت حال شام کا ہے

۱۹۵۷

بحر روم کے گوشہ شمال و مشرق کے فودیک اسکندرون یعنی لکزنڈریا
بندر ہے

شام کے ساحل پر ٹریپولائی اور بیروت بندر ہیں
پلیمر احبکوزمانہ قدیم میں تادمہ کہتے تھے اور بعلبک لبنان کے
پورب ہیں لیکن اب ویران ہیں -

کنعان کے گوشہ شمال و مشرق میں ایک خوب سیراب میدان دمشق
واقع ہے یروسلیم اور نیپلس جبکوزمانہ قدیم میں شیم کہتے تھے

اور نظرت اور غارہ خاص شہر کنگان کے ہیں ایک اور جافا جبین سے پچھلی کو زمانہ سلفت میں چا پاکتے تھے خاص بندر ہیں۔
 نور جو زمانہ قدیم میں ٹایر کہلاتا تھا اب ایک چھوٹا گاؤں ہے
 جبین مجھو۔ آباد ہیں۔

۹۔ آر مینہ

بحیرہ اسود کے گوشہ جنوب اور شرق میں آر مینہ ہے اسکی شرقی اضلاع روم اور ایران کے متعلق ہیں اس ملک میں سطوت مرآع اور بلند بیابان ہیں جنہیں حاجی خوشنما و دیان واقع ہیں۔
 کوہ ارا رات کی چوٹی جو کہ شرقی حد پر ہے برون دائی سے مستور
 رہتی ہے

دریاے فرات جنوب کی طرف بہتا ہے اور دریاے کرشہ اپنے معاون آرس کے پورب طرف بکر بحیرہ کاسپین میں کرتا ہے۔
 شہر

وسط کے نزدیک ارزی روم دار السلطنت ہے اور شمال کی طرف

کاسپین

کروستان یعنی اسیر یا کابیان

کروستان جو زمانہ قدیم میں اسیر یا کہلاتا تھا و آر مینہ کے دو کن

اسیریا

واقع ہے

کرستانی لوگ ایک ہولناک چوپائی قوم سے ہیں اور لوٹ کے
بہت عادی ہیں۔ مذہب اذکا محمدی ہے لیکن مذہب پارسی
اور پرستش جنات سے مخلوط

اجسره یعنی سیوٹومییا کا بیان
اجسره جو زمانہ سلف میں سیوٹومییا مشہور تھا درمیان دریائے فرات
اور دجلہ اور کرستان کے جنوب واقع ہے
شہر

دریائے دجلہ پر دارالسلطنت موصل ہے جو ایک وقت میں عمدہ
ملک کے واسطے مشہور تھا۔

شمال میں دریائے دجلہ کے قریب دابریکیر ہے
آرفہ گوشہ شمال اور مغرب میں واقع ہے قیاس کرتے ہیں کہ اسکو
عراق عرب کے لوگ زمانہ قدیم میں ابرکتے تھے
عراق عرب یعنی کیلڈیا کا بیان

عراق عرب جو سلف میں بابل کہلاتا تھا دریائے دجلہ و فرات کے
جنوبی حصہ کے آس پاس ہے یہ دونوں دریا خلیج فارس میں
داخل ہونے سے پہلے ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں

شہر

بغداد جو کہ سابق بین خلیفون کا پایہ تخت عظیم الشان تھا دریا سے
 ودجلہ پر ہے اب تک اوسہین تجارت کارروائی بکثرت ہوتی ہے
 بغداد کے جنوب دریا سے فرات پر بابل کے ویرانوں کے درمیان
 ودجلہ سے دریا سے فرات ودجلہ کے آب متفقہ پر عبور ہے وہاں
 تجارت بہت ہوتی ہے۔

نام ملک	سلیس میل مربع	تخمیناً آبادی	نام دارالسلطنت	تخمیناً آبادی
افغانستان	۲۵۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰	کابل	۵۰۰۰۰
آٹام	۱۲۲۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰	ہوی	۲۰۰۰۰
عرب	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰	مکہ	۲۴۰۰۰
بلوچستان	۱۵۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰	قلعات	۲۰۰۰۰
برہما	۲۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰	اولہ	۱۰۰۰۰۰
سلطنت چین	۳۳۵۰۰۰	۳۵۰۰۰۰۰	پکین	۱۳۰۰۰۰
ہندوستان	۱۴۶۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰	کلکتہ	۱۰۰۰۰۰
جاپان	۲۶۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰	جڈو	۱۰۰۰۰۰
فارس	۴۵۰۰۰۰	۹۰۰۰۰۰۰	ٹهران	۴۰۰۰۰
یشیائے روس	۵۵۰۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰	توبالسک	۲۰۰۰۰
سیام	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	بنکوک	۱۰۰۰۰۰
خودستار تاتار	۹۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	بخارا	۱۲۰۰۰۰
ایشیائے ترکستان	۴۵۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰	سمرقند	۱۲۰۰۰۰

۹۱۔ یورپ کا بیان

اگرچہ یورپ کرہ زمین کے سب حصوں میں چھوٹا ہے آلا
 اقتدار اور شائستگی میں سب سے زیادہ ہے یہ رقبہ نصف
 کرہ شرقی کے گوشہ شمال و مغرب میں واقع ہے اور شمال میں
 بحر شمالی سے اور شرق میں ایشیا سے اور جنوب میں بحیرہ اسود
 اور بحیرہ روم اور مغرب میں بحر اوقیانوس سے محدود ہے
 رقبہ اس کا چالیس لاکھ مربع میل کے قریب ہے
 بڑے بڑے ملک یورپ کے یہ ہیں

گوشہ شمال و مغرب میں

۳	۴۳	۵	۶۶
برطین کلان	اور آئرلینڈ	ناروے	اور سویڈن

سطح گوشہ شمال و مشرق میں

۳۶	۵۹	۶۹	۷۷
روس	بروس	نروژ	فنلینڈ

وسطی گوہستانی سرزمین میں

۱۲۶۲	۹۸	۹۷
فرانس	سوئٹ زیرلینڈ	ریاستہائے جرمنی

جنوبی جزیرہ نماؤں میں

۹۹	۹۹	۹۹
پرتگال	اسپین	اطالیہ

۱. روس
 ۲. برطین
 ۳. سوئڈن
 ۴. ناروے
 ۵. فنلینڈ
 ۶. ڈنمارک
 ۷. پولینڈ
 ۸. آئرلینڈ
 ۹. سویڈن
 ۱۰. روس
 ۱۱. برطین
 ۱۲. سوئڈن
 ۱۳. ناروے
 ۱۴. فنلینڈ
 ۱۵. ڈنمارک
 ۱۶. پولینڈ
 ۱۷. آئرلینڈ
 ۱۸. سویڈن
 ۱۹. روس
 ۲۰. برطین

۹۲۔ بحیرون اور علیچون اور انبالون کا بیان

بہت سے بحیرون اور علیچون وغیرہ سے یورپ کا ساحل سمیت زیادہ مدیانا دار ہے اور باعقار او سکی وسعت کے گہریر کے اور سب حصص کی نسبت اوسین سمندر کا کنارہ زیادہ ہے روس کے شمال میں بحیرہ ابضبحر شمالی کا ایک شعبہ ہے بحیرہ مالنگ روس اور برروس اور سویڈن کے دربان واقع ہے اوسکی شاخ شمالی کو خلیج بوجینہ اور شرقی کو خلیج قلینڈ کہتے ہیں

بحیرہ شمالی یا بحیرہ جرمنی برطین اور اس بڑا عظم کے

بیچ میں ہے

انہی دور بحیرہ جرمنی کو مالہ انگلشیہ سے وصل کرتا ہے بحیرہ ایرلینڈ برطین اور ایرلینڈ کے بیچ میں ہے خلیج بے فرانس کے مغرب اور اسپین کے اور بحر اطلینٹک کا وسیع شعبہ ہے

بحیرہ روم یورپ کو افریقہ سے علیحدہ کرتا ہے

بحیرہ اوریانٹ اطالیہ اور روم کے مابین بحیرہ روم کا جز ہے

- ۱ بوجینہ
- ۲ فنرلینڈ
- ۳ جرمنی
- ۴ ڈین
- ۵ ڈوینر
- ۶ جرمنی
- ۷ ڈنیشیا
- ۸ ڈنمارک
- ۹ ڈین
- ۱۰ ڈین
- ۱۱ کانس
- ۱۲ لین
- ۱۳ ڈنمارک
- ۱۴ ڈنمارک
- ۱۵ ڈنمارک

آرگنٹینا یعنی بحیرہ ارجنٹین بحیرہ روم کا حصہ یونان اور ایشیائی

روم کے پنج مین ہے

بحیرہ مارمورا یورپی روم اور ایشیا کو چک کے درمیان ہے
انبارے دار وینس جبکہ زمانہ قدیم میں سیلیسٹ کہتے تھے

بحیرہ مارمورا کو بحیرہ ارجنٹین سے وصل کرتا ہے

بحیرہ اسود ایشیا کو چک کی شمالی سرحد کا جز ہے

بحیرہ آزد ایک اونٹلی حیل ہے جو بحیرہ اسود سے ملتی ہے

اس بحیرہ کو آبنائے ایسکیس بحیرہ اسود سے ملاتی ہے

جس کا عمق کمین جالینٹ فیٹ سے زیادہ نہیں ہے

۹۳۔ سطح اور پہاڑوں کا بیان

یورپ کی کل سطح سے تقریباً دوثلث کا وسیع اور ہموار قطعہ

اس بڑا غظم کے شمالی اور شرقی حصہ کو گہیرے ہوئے ہے

وسط کے نزدیک سلسلہ کوہ الپس یورپ میں نہایت زیادہ

اونچا ہے۔

مونٹ بلیک جو اس کی اور سب چوٹیوں سے اونچی ہے

بلندی میں تین میل کے قریب ہے

سلسلہ کوہ کارپین اسٹریا کی شمال و شرق واقع ہے

۱. آسٹریا
۲. ہنگری
۳. ڈینی مارک
۴. سویڈن
۵. فن لینڈ
۶. پولینڈ
۷. لٹویا
۸. ایسٹونی
۹. لٹوانیا
۱۰. بیلاروس
۱۱. یوکرین
۱۲. روس

کوہ مالکین بحیرہ اسود سے مغرب کی طرف روم میں گذرنا ہے
 سلسلہ اپنیا میں بحیرہ نما اٹالیہ میں شمالاً جنوباً جدا کیا ہے
 کوہ بریتیر فرانس کو اسپین سے جدا کرتا ہے
 سلسلہ اسکینڈینیویا یا روس کے کنارے کنارے جاتا ہے
 سلسلہ کوہ گرام سین اسکاٹ لینڈ میں ہو کر گذر کرتا ہے
 اسکی زیادہ سے زیادہ بلند چوٹی میں یوس ۶۴۰۰ فٹ ٹیٹ اوچی

ہے

۹۴۔ دریائون کا بیان

شمالی مغربی میلان میں

بحیرہ شمالی میں ہوتا ہے

دو دنیا بحیرہ ابض میں گرتا ہے

ویمبولہ اور اوربیر بحیرہ مالک میں جتے ہیں

الب اور وینر اور راہن اور بیس بحیرہ جرمنی میں گرتا

سین اور لایر اور گردن اور وورو اور کیس اور

گاڈیانا اور گاڈلگوپور بحر اطلیٹک میں داخل ہوتی ہیں

جنوبی شرقی میلان میں

ایرو اور رھون بحر روم میں ہتی ہیں

۱. کولکان
 ۲. بھونےس
 ۳. پیرنگین
 ۴. کولونیکیا
 ۵. ناروے
 ۶. پیمپیان
 ۷. سٹاٹلینڈ
 ۸. کینوویس
 ۹. پیرگیا
 ۱۰. لینا
 ۱۱. نیکسول
 ۱۲. ایلر
 ۱۳. کالیک

۱۴. ایلون
 ۱۵. ڈین
 ۱۶. ویکر
 ۱۷. ڈنس
 ۱۸. سین
 ۱۹. لایر
 ۲۰. گارن
 ۲۱. ڈارو
 ۲۲. ڈیگس
 ۲۳. گابیلیا
 ۲۴. گابیلیا
 ۲۵. ایلون
 ۲۶. ڈین

یو بحیرہ اور یانک میں گرتا ہے
 ڈیموب اور یسٹر اور نیسٹر بحیرہ اسود میں بہتے ہیں
 دان بحیرہ ازو میں داخل ہوتا ہے
 والگا اور یورال بحیرہ خزر میں گرتی ہیں
 والگا اور ڈیموب یورپ کے اور سب دریاؤں سے
 طویل ہیں اور تقریباً اس قدر پانی نکالتے ہیں جتنا بڑا عظیم
 مذکور کے باقی دیگر دریاؤں سے نکلتا ہے

جھیلوں کا بیان

روس میں لیدوگا اور اوینکا بڑی جھیلیں ہیں
 سویڈن میں ویسٹر اور ویسٹر اور سویٹ زیر لینڈ میں
 جینیوا اور کانس ٹینس

۹۵۔ آب و ہوا اور پیداوار یو نکا بیا

کل یورپ منطقہ معتدلہ شمالی میں واقع ہے بحر ایک چھوٹے
 حصے کے کہ منطقہ بارہ شمالی میں ہے منطقہ معتدلہ کے اور
 قطبوں کی نسبت اس بڑا عظیم کی آب و ہوا خوشتر ہے حصص شمالی
 سرد ہیں اور حصص جنوبی گرم

معدنیات

- ۱۔ لاطویا
- ۲۔ لٹویا
- ۳۔ لٹویا
- ۴۔ لٹویا
- ۵۔ لٹویا
- ۶۔ لٹویا
- ۷۔ لٹویا
- ۸۔ لٹویا
- ۹۔ لٹویا
- ۱۰۔ لٹویا
- ۱۱۔ لٹویا
- ۱۲۔ لٹویا
- ۱۳۔ لٹویا
- ۱۴۔ لٹویا
- ۱۵۔ لٹویا
- ۱۶۔ لٹویا
- ۱۷۔ لٹویا
- ۱۸۔ لٹویا
- ۱۹۔ لٹویا
- ۲۰۔ لٹویا

لوہا سیسہ تانبا رانگہ پارہ مک اور کوئلہ سنگین کانی
پیدا اریان ہین

۲ کاک

بنانات

گھسوں چانول مکہ بنشکر تناکو انگور مارنجی زیتوں
اور روئی جنوب میں ہوتے جاتے ہین اور کارک اور شاہ
بلوط کے درختوں کے بن بھی ہین ممالک وسطی کے کرم
حصوں میں انگور پیدا ہوتا ہے مگر جلد روئیدگی میں اناج
کے کھیت اور سرسبز مرغزار خاص کر کثرت سے ہین الو
ما فرط ہوتے ہین سیب اور ناشپاتیان اور شاہ بلوط
خاص میوے ہین اوک یعنی بلوط اور صنوبر اور پتھر
کے درخت ہوتے ہین

۲ آو

۳ آو

۴ آو

تو اور رالی ایک قسم کا یورپی اناج شمال میں پیدا ہوتا ہے
اور صنوبر کے بڑے بڑے بن ہین روئیدگی ممالک قطبی
کے جانب درجہ بدرجہ کم ہے حتیٰ کہ آخر کو صرف دو قسم کی کائیا
ہین جتنی ہین

حیوانات

گھوڑا بیل بیٹر بکرا سورا اور گنا خاص پالتو جانور ہین

پرنسپل برٹنل میں اور شہر جنوب میں پایا جاتا ہے بحیرہ ادر

یہ سمجھنا خاص درندہ سے ہیں

پرنسپل کو باستبار خوبصورتی کے قابل تعریف نہیں ہیں الا بعض

بہت خوش امتحان ہوتے ہیں

ریشم کے کپڑے جنوب میں پائے جاتے ہیں

۹۶۔ باشندوں کا بیان

یورپ کے تقریباً سب لوگ نسل کاکیشین سے متعلق ہیں

آبادی تعداد میں شائیش کرور ہے

محنت

یورپی لوگ روس زمین کے اور حصوں کے باشندوں

پر زراعت و صنعت و تجارت میں بہت زیادہ سبقت

رکتے ہیں

گورنمنٹ

اکثر عملدار یا شاہی ہیں بعض باختیارات محدود اور بعض

اختیارات محدود

علم

روس زمین کے اور حصوں کی نسبت تعلیم کا زیادہ رواج ہے

۲۔ رنڈیا

۲۔ کاکیشین

علوم اور فنون میں یورپ میں بڑی بڑی ایجادیں ہوئی
ہیں اور وہاں کے مصنفوں نے انہیں عمدہ کتب علوم
تالیف کی ہیں

مذہب

یورپ کے تقریباً سب لوگ مذہب عیسائی رکھتے ہیں
جس کے تین بڑے بڑے فریق ذیل میں لکھے جاتے ہیں
یعنی شرق میں کلیسہ یونانی کے پرورد اور جنوب میں رومن
کیتھولک اور شمال میں پروٹیسٹنٹ اور روم میں محمدی
محمدی ہیں

۹۷۔ جزائر برطانیہ کا بیان

سلطنت متفقہ برطین کلان اور آئر لینڈ جزائر برطانیہ
سے مرکب ہے جو بحیرہ جرمنی و بحر اطلانتک کے
درمیان واقع ہیں سابق میں یہ کئی خود سر ریاستوں میں
منقسم تھی جن میں سے خاص انگلینڈ اور ویلین اسکات لینڈ
اور آئر لینڈ تھیں

برطین کلان یورپ میں جزیرہ اعظم ہے وہ انگلینڈ اور
ویلین اور اسکات لینڈ میں منقسم ہے جن میں سے انگلینڈ

۱۔ رومن کیتھولک

۲۔ پروٹیسٹنٹ

۳۔ مسیحی

۴۔ جہاں لائیو

۵۔ جرمنی

۶۔ اٹلی

۷۔ ہسپانیہ

۸۔ پرتگال

۹۔ فرانس

۱۰۔ سوئیڈن

۱۱۔ ڈنمارک

۱۲۔ ناروے

اور ولس جنوب میں ہیں اور اسکاٹ لینڈ شمال میں

انگلینڈ اور ویتس

انگلینڈ اور ویس کے شمال میں اسکاٹ لینڈ ہے جنوب میں
 نالہ انگلشہ مغرب میں بحر اطلنٹک اور نالہ سینٹ جارج اور
 بحیرہ آئر لینڈ

ساحل

ساحل یعنی سمندر کا کنارہ و ندانہ دار ہے خصوصاً جانب مغرب
اور بڑے بڑے ندانے زمین کے لیے ہیں
ساحل شرقی پر دہانہ دریا کے سمندر اور وائس اور دہانہ
دریا کے سمندر

ساحل غربی پر نالہ برٹل خلیج کارٹوگیاں وہاں دیریا کوسہی
خلیج مورکیب اور سالوے فرتہ

زاس

ساحل شرقی پر یارک شہر مین ^{۹۲}
 فلیسبر و ہمد اور اسپرن ہمد ^{۹۱}
 اور کنیٹ مین شمالی فور لینڈ ساحل جنوبی پر کنیٹ مین ^{۹۴}
 جنوبی فور لینڈ میکس مین ^{۹۶} رچی ہمد ^{۹۵} آیل آف وایت ^{۹۷}
 مین نیڈلس کار لو ال مین ^{۹۸} لہرو پانیٹ اور لینڈس اینڈ ^{۹۹}

ساحل مغربی بر سوئٹھ ویس میں سینٹ ڈیوڈس ہیڈ

جزائر

اہل ان وایت پیشہ کے مقابل ہے جزائر چینل ساحل
فرانس کے قریب ہیں جزائر شکلی کارنوال کے پاس
ہیں ایگسی اور ہولی ہیڈ ویس کے شمال میں اہل پیشہ
حسرتہ ایر لینڈ میں ہے

۹۸- سطح اور پہاڑوں اور دریاؤں کا بیان

اگرچہ اس انگلینڈ کی زمین اکثر ہموار ہے یا خفیف نشیب و فراز
رکھتی ہے الاچند پہاڑوں کے سلسلے ہی ہیں جکا ارتفاع
بدرجہ اوسط ہے

اضلاع کوستانی جدا گانہ تین ہیں

۱۱- سلسلہ بنیان کوہ چیوٹ سے کہ اسکاٹ لینڈ کی حد پر ہے

۱۲- دریائی شریک تک پھیلا ہے

۱۳- مجمع کوہات کیبر میں سلسلہ بنیان کے مغرب واقع ہے

۱۴- اور کوہ اسٹائل کا انگلینڈ کے سب پہاڑوں میں اونچا ہے

۱۵- سلسلہ مذکور ہی میں ہے

۱۶- کوہ کیبر میں ویس کے نصف حصہ سے زیادہ میں گذرنا ہے

۱- شاہی شہر
۲- کیمبر
۳- لینل
۴- کانسٹ
۵- تیلو
۶- تیلو
۷- تیلو
۸- تیلو
۹- تیلو
۱۰- تیلو

۱۱- تیلو
۱۲- تیلو
۱۳- تیلو
۱۴- تیلو
۱۵- تیلو
۱۶- تیلو
۱۷- تیلو
۱۸- تیلو
۱۹- تیلو
۲۰- تیلو

اٹھیند اور وٹس میں اسٹوون زیادہ سے زیادہ بند ہے
 سلسلہ ٹویوینین کارنوال سے مشرق کی طرف جلا گیا ہے اسکا
 ارتفاح اور سلسلون کی بلندی کی نسبت صحت اعلیٰ کے
 قریب ہے

دریا میلان شرقی پر

شمال میں ٹائین وٹس ہین جو بحیرہ جرمینی میں بحرہین اوز اور
 ٹرنٹک سے اپنے معاونات کے دریا سے جمہر کے وہاں میں
 داخل ہوتے ہیں

اوز کلان وٹس میں گرتا ہے

جنوب میں ٹیس بحیرہ جرمینی میں بہتا ہے

سید دے کا بہاؤ شمالی شرقی سمت کو ہی یہ دریا ٹیس کے وہاں
 میں گرتا ہے

میلان جنوبی پر

ادان نالہ انگلشیہ میں پڑتا ہے

تیار پلیمہ سوئڈین داخل ہوتا ہے

مغربی ڈیلا و پر

۱. نیڈن
۲. ڈوونین
۳. ڈاکٹر
۴. ڈیس
۵. ڈیو
۶. ڈیو
۷. ڈیو
۸. ڈیو
۹. ڈیو
۱۰. ڈیو
۱۱. ڈیو
۱۲. ڈیو
۱۳. ڈیو
۱۴. ڈیو
۱۵. ڈیو
۱۶. ڈیو
۱۷. ڈیو
۱۸. ڈیو
۱۹. ڈیو
۲۰. ڈیو
۲۱. ڈیو
۲۲. ڈیو
۲۳. ڈیو
۲۴. ڈیو
۲۵. ڈیو
۲۶. ڈیو
۲۷. ڈیو
۲۸. ڈیو
۲۹. ڈیو
۳۰. ڈیو
۳۱. ڈیو
۳۲. ڈیو
۳۳. ڈیو
۳۴. ڈیو
۳۵. ڈیو
۳۶. ڈیو
۳۷. ڈیو
۳۸. ڈیو
۳۹. ڈیو
۴۰. ڈیو
۴۱. ڈیو
۴۲. ڈیو
۴۳. ڈیو
۴۴. ڈیو
۴۵. ڈیو
۴۶. ڈیو
۴۷. ڈیو
۴۸. ڈیو
۴۹. ڈیو
۵۰. ڈیو
۵۱. ڈیو
۵۲. ڈیو
۵۳. ڈیو
۵۴. ڈیو
۵۵. ڈیو
۵۶. ڈیو
۵۷. ڈیو
۵۸. ڈیو
۵۹. ڈیو
۶۰. ڈیو
۶۱. ڈیو
۶۲. ڈیو
۶۳. ڈیو
۶۴. ڈیو
۶۵. ڈیو
۶۶. ڈیو
۶۷. ڈیو
۶۸. ڈیو
۶۹. ڈیو
۷۰. ڈیو
۷۱. ڈیو
۷۲. ڈیو
۷۳. ڈیو
۷۴. ڈیو
۷۵. ڈیو
۷۶. ڈیو
۷۷. ڈیو
۷۸. ڈیو
۷۹. ڈیو
۸۰. ڈیو
۸۱. ڈیو
۸۲. ڈیو
۸۳. ڈیو
۸۴. ڈیو
۸۵. ڈیو
۸۶. ڈیو
۸۷. ڈیو
۸۸. ڈیو
۸۹. ڈیو
۹۰. ڈیو
۹۱. ڈیو
۹۲. ڈیو
۹۳. ڈیو
۹۴. ڈیو
۹۵. ڈیو
۹۶. ڈیو
۹۷. ڈیو
۹۸. ڈیو
۹۹. ڈیو
۱۰۰. ڈیو

پت جمار ہو جانا ہے کہہوں اور جو اور اوٹ یعنی رام جی لیے
 تاج اکثر بونے جاتے ہیں مگر دہان سختگی پر نہیں پونچتا الو
 اور شلغم افراط سے پیدا ہوتے ہیں سیب اور ناشپاتان
 اور بیر اور شاہ دانہ و گوبیری یعنی پہر پوٹہ اور اسٹرابری
 سیوہ جات خاص سے ہیں گجور نہیں ہوتی ہے الا اول
 اور پچ اور صنوبر وغیرہ بیش قیمت درخت ہیں

حیوانات

گھوڑے اور بیل اور بھیڑین کثرت سے ہوتی ہیں اور بہت عمدہ
 اگرچہ ٹچھہ لوٹھریان ہیں لیکن خطرہ ناک درندے اب اس ملک
 میں نہیں پائے جانے شکار ماہی گہری خوب پیداوار ہے
 ۱۰۰۔ باشندوں اور دستکاریوں وغیرہ کا بیان

باشندے

انگریز لوگ ٹیوٹانگ یعنی چین نسل سے متعلق ہیں اور ویرکیشندے خاص کر سلیکٹین

دستکاریان

برطانیہ کی برابر دینا کے کسی اور ملک میں دستکاریان نہیں
 ہوتے روئی اور اون اور لوہے اور اور دھاتوں کی
 اور ریشم و چمڑے و ساجن و ظروف گلی اور شیشہ کی خاص کر

۱. جیو
 ۲. گیو
 ۳. گیو
 ۴. گیو
 ۵. گیو
 ۶. گیو
 ۷. گیو
 ۸. گیو
 ۹. گیو
 ۱۰. گیو

استیاد و شکاری طیار ہوتی ہیں +

تجارت

زمانہ سلف یا زمانہ حال کے کسی ملک میں اس وسعت کے ساتھ تجارت نہیں ہوتی اور نہ ہوتی ہے جیسی کہ اب برطانیہ میں آتی ہے اجناس خاص جو برطانیہ کو جاتے ہیں وہ لی ہیں روئی شکر چار قموہ تنباکو ریشم اون سن اناج شراب نیل لکڑی کے ٹکٹے

اور اجناس خاص جو برطمن سے اور ملکوں کو جاتی ہیں وہ پیر ہنپی اور ادنی اسباب اشیاء فلذاتی چھری چاقو وغیرہ ایشی اور کسانانی اسباب ظروف گلی آلات کل اور کوئلہ شلین

۱۰۱۔ گورنمنٹ اور افواج وغیرہ کا بیان

گورنمنٹ

انگینڈ کی عملداری شاہی بااختیارات محدود ہے اور بادشاہ یا ملکہ اور لارڈس اور کائمنس سے مرکب ہے

جلسہ لارڈس اون امراء سے مرکب ہے جو مراتب موروثی رکھتی ہیں یہی جلسہ محکمہ عدالت اسے ہے

جلسہ کائمنس میں وہ صاحب داخل ہیں جنکو رجایا نے

۱. لارڈس
۲. کائمنس

انچور کردہ مین سے منتخب کیا ہے اس جلسہ میں مجاہدات
اخراجات سلطنت کی جانچ و پرتال ہوتی ہے
جلسہ لارڈس اور جلسہ کانسس سے ملکر پارلیمنٹ برطانیہ
جمع قوانین کے لیے منظوری متفقہ ہر دو جلسہ پارلیمنٹ
اور بادشاہ وقت کی ضروری ہے

افواج بری اور بحری

انگلینڈ کی فوج بری مستقل ڈیڑھ لاکھ کے قریب ہے جس میں
اب قریب شترتزار کے ہندوستان میں تعینات رہتی ہے
فوج بحری اسقدر قوی ہے کہ تمام جہان میں اپنی نظیر نہیں
رکھتی چھ سو کے قریب جنگی جہاز ہیں جن میں سولہ ہزار توپیں
چلتی ہیں لڑائی کے وقت افواج بری و بحری مل جاتی
ہو سکتی ہیں

آمدنی

سلطنت متفقہ کی آمدنی سالیانہ پچھتر کروڑ روپیہ ہے
۱۰۲۔ علم اور طریق اور مذہب غیرہ کا بیان

علم

تعلیم کا خوب رواج ہے اور انگلینڈ میں کچھ شاعر اور حکماء

ایسے ہوئے ہیں جو جہان کے عمائد سے تصور کیے جاتے ہیں

خواص صفت

اہل انگلینڈ راست بازی اور دیانت داری اور محنت اور اپنی
آزادی کے شوق کے واسطے مشہور ہیں والا اکثر کثرت اخلاق
و متنوع ہوتے ہیں

مذہب

ملکی مذہب عیسوی پر و سٹنٹ طریق کا ہے
انجیل کا رواج برطین میں اس قدر ہے کہ کسی اور ملک میں
اس وسعت کے ساتھ نہیں پایا جاتا اور کہتے ہیں کہ اس حال
رعایا کی انفرالین کا بڑا باعث ہوا ہے

تقییات

انگلینڈ جالینل اور ویس بارہ حصوں میں منقسم ہے جن میں سے
ہر ایک کو کونٹی یا شاپیر کہلاتا ہے (نمبر ۲ ٹوڈیکے)
۱۰۳۔ تجارتی وغیرہ شہروں کا بیان

لندن دارالسلطنت انگلینڈ دریائے ٹیمس پر واقع ہے اور
عظمت اور دولت اور تجارت میں تمام جہان میں اپنی
مثل نہیں رکھتا

۱ بولی

۱ بولی
۲ شاپیر
۳ لندن
۴ ٹیمس

۴۱۔ اس شہر کی خاص خاص عمارتیں یہ ہیں

تاؤر جو بطور جیل خانہ سرکاری کے استعمال ہے اس میں اسلحہ کا بڑا

مجموع ہے

وینسٹی ایسی جہاں انگلینڈ کو نام اورون سے کچھ مدد فون بین

سینٹ پائلس کیتھڈرل جو باعتبار عمدگی برطانیہ میں کھلیں لائے ہوئے

محکمات یار المہنت

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اس شہر میں دریا پر سات پل ہیں اور ایک تنہا یعنی دریا کے

نیچے محراب دایر راتہ جسکے اوپر کو دریا کا پانی جاتا ہے اور

نیچے کو راستہ چلتا ہے اس دریا میں شہر کے قریب پہنچو

ستول بن جنگل کے متشابہ معلوم ہوتے ہیں آبادی

اس شہر کی ساڑھے ستائیس لاکھ کے قریب ہے۔

انگلینڈ کے گوشہ شمال و مغرب میں دریائے مری

کے وہاں کے نزدیک واقع ہے اور اس سلطنت میں

دوسرے درجہ کا تجارتی شہر ہے اور امریکہ کے تادم

بادہ سے زیادہ بیوپار رکھتا ہے

پیش دریا سے لوہار اوان کے وہاں کے نزدیک تیسرے

१. यावर
२. वेसिनिस्त्र
एवे
३. सेव्वाल्स-
कायी कुल
४. पारली मन्त्र
५. वकिचम

दलिवरवल
७ अमेरिका
८ ब्रिटेन

कोशरूपवान्

درجہ کا انگلستانی بندر ہے اوسین ساحل یعنی سمندر کا کنارہ زیادہ

اور ابرکینڈ کے ساتھ تجارت بہت ہوتی ہے

ہل دریا سے ہمسریہ جو تھے درجہ کا انگلستانی بندر ہے اور

تجیرہ مالک کی بڑی تجارت کرتا ہے

بنوکیل اپن ماین کوید سنگین کی تجارت سے مشہور ہے

سوٹھسن جزیرہ وایت کے شمال ہے اور وڈاک کے دفانی

جہازوں کے روانگی کا خاص مقام ہے

سواہی خوب مین ویس کا بندر اعظم ہے

مقامات افواج بحری

پورستہ جزیرہ وایت کے گوشہ شمال و مشرق افواج بحری

برطانیہ کا خاص مقام اور بہت استواری سے قلعہ بند ہے

بلیئمہ گوشہ جنوب و مغرب مین دوسری درجہ کا ہے

ووپ دریا سے بیس پر اوچیم دریا سے مینڈوی پر دیگر

مقامات افواج بحری مین

۱۰۲۔ مقامات و شکاری کا بیان

تینچنڈر دریا سے ارول پر باعتبار و شکاری کے کل سلطنت

مین اول درجہ کا اور باعتبار آبادی کے دوم درجہ کا شہر ہے

ہل
کمبر
بنوکیل
تجیرہ
بنوکیل
اپن ماین
سواہی
پورستہ
بلیئمہ
ووپ
تینچنڈر
ارول
مینڈوی
وڈاک
دفانی
جہازوں
وایت
شمال
مشرق
افواج
بحری
برطانیہ
استواری
قلعہ
بند
ہے
دوسری
درجہ
کا
ہے
بیس
پر
اوچیم
دریا
مینڈوی
پر
دیگر
مقامات
افواج
بحری
مین

جس قدر اباب شیخی تمام انگلیش میں لکھا ہے اوسکا ۱۲ حصہ نسخہ پانچواں

حصوں میں سے چار حصہ اس شہر میں طیارہ پڑتا ہے

برہنہ وسط انگلیہ کے نزدیک دشکاری میں دوسرے

درجہ کا شہر ہے اور ہر قسم کی فلتانی کاموں کا خاص مقام ہے

شہید منیر کے مشرق بلحاظ کاریگری چوتھے درجہ کا

شہر ہے اور چھری چاقو وغیرہ کی جبت سے مشہور ہے

مرتضیٰ ندول و بیس کا شعر اعظم ہے او سہیں سنگین گوئیے او

لوہے کے بڑے بڑے کارخانے ہیں

لیڈس یا ریشمین ہے اور دشکاری کے اعتبار سے

تیسرے درجہ کا شہر اور اون کی کارکنگی کا خاص مقام ہے

اسٹیل فیلڈس لندن کے متصل اور حشا یہ مسکن فیلڈ

ابریشی دستکاروں کے خاص مقام ہیں

ناشکرم اور درستی وسط کو نزدیک مین اور سوتی منورون اور کلا تونی کامر

کے واسطے مشہور ہیں۔

۹۹ نارح شرق میں سے اور شال اور کرب کو واسطے مشہور ہے

کدڑ منسٹر شطرنجی سے نامور ہے

اس سفر و مشغولیتوں کے لیے کا خاص ہنگامہ ہے

لندن اور کورنول اور سنڈرلینڈ اور پورسٹمہ اور

پلیٹہ تعمیر جہازات کے مقامات خاص ہیں

۱۰۵- دارالعلم وغیرہ کا بیان

دہرہ سرہن کہ دریا سے پچیس پرکھان ہے ایک مجلس ہے
جو بادشاہ ولیم تیسرے کے عہد سے شاہان انگلشیہ کا مسکن خاص
رہا ہے

دریا سے اسیس پر اس سفر ذرا ہے یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم
سے مشہور ہے جو تمام جہان میں لائانی ہے۔
دریا کی کیم پریمبرج ہے اوسکی یونیورسٹی علوم ریاضی کے درس
تدریس سے شہرت پذیر ہے

لوشہ شمال و شرق میں درہم ہے اوسین ایک چھوٹی یونیورسٹی
اس شہر میں ونیریل بید صاحب مدفون ہیں

کینٹبری کینٹ میں ہے وہاں ایک عمدہ کلیہ ہے
اور وہاں کا آرچبشپ کل انگلینڈ کا مذہبی سرور ہے

یارک شمال میں بہت قدیمی شہر اور ایک آرچبشپ کا صدر
مقام ہے
جنوب میں ویمسٹر ہے کہ شاہان سیکسن کے عہد میں انگلینڈ

- ۱ لارڈن
- ۲ لیورپول
- ۳ سٹورٹ
- ۴ پورٹسموتھ
- ۵ لیون
- ۶ ویٹسٹر
- ۷ ڈیسم
- ۸ ویلیون
- ۹ اسیس
- ۱۰ آکسفورڈ
- ۱۱ یونیورسٹی
- ۱۲ کیم
- ۱۳ کینٹ
- ۱۴ ڈرہم
- ۱۵ یورک
- ۱۶ کینٹ
- ۱۷ کینٹ
- ۱۸ آکسفورڈ
- ۱۹ یورک
- ۲۰ ویٹسٹر
- ۲۱ ویٹسٹر

کا دارالسلطنت منصور ہوتا تھا

ہاتھ اور چیلنٹم آب کافی یعنی گرم سرد قدرتی پانی کے چشموں

سے نامور ہیں

گرتیج کہ لندن سے چھ میل کے فاصلہ پر ہے ایک رصد گاہ ۵
مشہور ہے جس سے جغرافیہ دان انگلیشہ طول البلد کا شمار کرتے ہیں

دو در بندر فرانس سے اقل فاصلہ پر ہے

۱۰۶۔ غیر ملکہ نمین لٹینی آباویون عملدار یون کا بیان

یورپ میں

سیلیکولینڈ کہ وہاں دریائے ایکب کے متصل ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے
جزیرہ یعنی جبل الطارق کہ اسپین کے جنوب ہے۔

مالطہ کہ بحیرہ روم میں جزیرہ ہے۔ بحیرہ روم کے جزائر
ایونیونین بروائینہ کے اس میں ہیں

ایشیا میں

۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰
برطانی ہند جزیرہ سیلان عدن برطانی برہما سنگا پور لیبون
ہانگ کانگ اور ہندوستان میں کئی ریاستیں برطانیہ کے اس جزیرہ

افریقہ میں

۳۱ ۳۲
مغربی ساحل پر سیرالیون اور گنی کی آباویان۔ اور برطانیہ کی

۱ کوا
۲ بولین کول
۳ انین
۴ ڈاکٹر
۵ ہولی گولڈ
۶ ایل
۷ جیبراٹر
۸ سین
۹ مالٹا
۱۰ آندرونیون
۱۱ بیلینی لین
۱۲ میلان کا
۱۳ لندن
۱۴ بیلینی بول
۱۵ کینگا
۱۶ لیبون
۱۷ کازا
۱۸ کازا
۱۹ گینی

جزائر سینٹ ہلینا اور اسٹینشن اور جنوب میں کیپ کلاوا
اور نیل اور بحر ہند میں جزیرہ ماریشس

امریکہ میں

شمال میں نووا اسکوشیا اور کنیڈا اور ممالکِ خلیجِ ڈسن۔
وسطی امریکہ میں ہانڈیوراس۔ شمالی و جنوبی امریکہ کے پچھلے
جزائر مغربی ہند برطانی۔ جنوبی امریکہ کے شمال کیانا برطانی۔
جنوبی امریکہ کے جنوبی شرفی کنارہ کے متصل جزائر فالکلینڈ

اوشینیا میں

آسٹریلیا، نیو گینیا اور نیوزی لینڈ

ملکہ موعظہ انگلستان کی کل عملداری میں پچاسی لاکھ سے کچھ
زیادہ مربع میل ہیں اور اکیس کروڑ چالیس لاکھ کے قریب
باشندے۔ اوسین تمام کرہ زمین کی سطح کا ششم حصہ اور
آبادی کا پچھم حصہ داخل ہے

۱۰۔ اسکاٹلینڈ کا بیان

اسکاٹلینڈ شمال اور مغرب میں بحرِ اطلالیک سے اور مشرق
میں بحیرہ جزئی سے اور جنوب میں انگلینڈ اور بحیرہ آئرلینڈ

سے محدود ہے

۱. آسٹریلیا
۲. نیو گینیا
۳. نیوزی لینڈ
۴. کیپ کلاوا
۵. ماریشس
۶. کیانا برطانی
۷. ہانڈیوراس
۸. شمالی امریکہ
۹. جنوبی امریکہ
۱۰. نیو اسکوشیا
۱۱. نیو فاؤنڈلینڈ
۱۲. پرنس ایڈورڈ
۱۳. سینیٹ
۱۴. کیپ کلاوا
۱۵. ماریشس
۱۶. کیانا برطانی
۱۷. ہانڈیوراس
۱۸. شمالی امریکہ
۱۹. جنوبی امریکہ
۲۰. نیو اسکوشیا

ساحل

ساحل یعنی سمندر کا کنارہ نہایت بڑے ترتیب سے کسوا سٹے
 کہ سمندر کے بشمار شعبوں سے جنگو فرس یا لاکس کہتے ہیں
 دندانہ دار ہو گیا ہے

جزائر

جزائر شیلیڈ اور آرکٹک شمال میں ہیں۔ ہیمبرڈز مغرب میں
 اور ہیوٹ اور اران گوشہ جنوب و غرب میں

سطح

اسکاٹلینڈ عموماً کوہستانی ملک ہے گوشہ جنوب و مغرب سے
 گوشہ شمال و شرق تک اس ملک کے واریا تین سلسلے
 پہاڑوں کے گزرتے ہیں یعنی جنوب میں کوہ لونٹرس اور
 کوہ جیوٹ اور جانب وسط کوہ کریمپائس اور شمال میں
 ہائی لینڈس

دریا

گوشہ جنوب و شرق میں دریاے ٹوڈا نکاسٹڈ اور اسکاٹلینڈ
 کے سوانہ کا ایک جڑ ہے فورٹمہ اور لے انے انے
 نام کے فرس میں داخل ہوتے ہیں اسپی مورڈ فرس کے

۱ فرس
 ۲ لاکس
 ۳ شیلڈ
 ۴ ہیمبرڈز
 ۵ ہیوٹ
 ۶ اران
 ۷ لونیڈ
 ۸ لونیڈ
 ۹ لونیڈ
 ۱۰ لونیڈ
 ۱۱ لونیڈ
 ۱۲ لونیڈ
 ۱۳ لونیڈ
 ۱۴ لونیڈ
 ۱۵ لونیڈ
 ۱۶ لونیڈ
 ۱۷ لونیڈ
 ۱۸ لونیڈ
 ۱۹ لونیڈ
 ۲۰ لونیڈ
 ۲۱ لونیڈ
 ۲۲ لونیڈ
 ۲۳ لونیڈ

تزدیک سمندر میں کرتا ہے اور کلائیڈ شمالاً غرباً بہکر کلائیڈ کے
فرعہ میں جاتا ہے

جھیلین

اسکاٹلینڈ میں کئی جھیلین ہیں جو خوش منظری کی واسطے مشہور
ہیں اور تین سے خاص لاک لومند کہ برطانیہ کی سب اور
جھیلوں سے بڑی ہے اور لاک کثیرین ہیں

آب و ہوا

انگلینڈ کی نسبت اس ملک کی آب و ہوا سرد اور مرطوب ہے
۱۰۸۔ حصص اور باشندوں وغیرہ کا بیان
اس ملک کے خاص تین حصے ہیں یعنی شمال میں ہائی لینڈز
جنوب میں لوئینڈس اور مغرب میں جزائر یہ ملک ۳۳
یا کوئینون میں بھی تقسیم ہے تنہا ہنبر کو ویکو
باشندے

ساکنان لوئینڈس اسی نسل سے ہیں جس سے اہل انگلینڈ
پیدا ہوئے ہیں مگر ہائی لینڈس کے رہنے والے
سیلٹک ہیں اور گیلٹک زبان بولتے ہیں
اسکاچ یعنی اہل اسکاٹلینڈ کی احتیاط مشہور ہے اگرچہ وہ

۱ کلائیڈ
۲ لاک لومند
۳ لاک کثیرین
۴ ہائی لینڈز

۱ ہائی لینڈز
۲ کلائیڈ
۳ سیلٹک
۴ گیلٹک
۵ لاک

لوگ اپنے ملک چینی سے بہت مالوت ہیں لیکن بہت اونٹین سے
 اپنی دولت بڑھانے کی نیت سے کچھ عرصہ کیواسطے اپنے ملک
 کو چھوڑ کر سلطنت کے مختلف حصوں میں چلے جاتے ہیں
 اس ملک میں مدرسے بہت ہیں اور وہاں بعض مولوت نامور پڑھتے ہیں

شہر است

ایڈن برگ دارالحکومت فرمتھ آف فورتمہ کے متصل واقع ہے
 اور یورپ کے ازیں خوبصورت اور خوش نامشہروں سے
 ایک ہے۔

لیتھ فرمتھ آف فورتمہ ایڈن برگ کا بندر ہے اور اوسے تعلق ہے
 کلاسکو دریا سے کلائیڈ پر اسکاٹ لینڈ میں شہر اعظم ہے اور
 دستکار یون اور تجارت سے مشہور

کلاسکو سے سات میل مغرب پہلی شالون سے نامور ہے
 گرنیاک دریا سے کلائیڈ کے دہانہ پر پڑا بندر ہے
 اسٹرانگ دریا سے فورتمہ پر شاہان اسکاٹ لینڈ کا مسکن
 مرغوب تھا اوسیں ایک نامی قلعہ ہے

پرتمہ دریا سے سٹے پر ہے وہ ایک زمانہ میں اسکاٹ لینڈ کا
 دارالسلطنت تھا

۱. اندھن و رگ

۲. فیض آباد

۳. لوی

۴. لاس گو

۵. لک

۶. پوسلی

۷. شینا

۸. لینگ

۹. پ

دوسری فرقہ آت کے پر بندر عظیم ہے اور کٹانی دستکاری کا

خاص مقام
ابر دین ساحل شرقی پر ہے اوسین مکانات سنگین بہت ہیں
اور تجارت بکثرت ہوتی ہے

انورس شمالی ہائی لینڈس میں بڑا شہر ہے

۱۰۹۔ آیر لینڈ کا بیان

آیر لینڈ کی شرقی حد پر نالہ شمالی اور بحیرہ آیر لینڈ اور مالکہ نیش

جارج ہین اور جنوبی اور مغربی اور شمالی پر بحر اطلانتک

ساحل غری بلجوں سے بہت شکستہ ہے بحر اطلانتک کے قریب

بوتھ ہڈ اور جنوب میں کیپ کلیر اسما سے بڑا شہر ہے

حاس میں شمال میں ریہ سلن اور مغرب میں اٹکل خبرا اور

الگرچہ وسط میں بڑا ہوار میدان ہے الا جنوب اور مغرب

میں کچھ شہر پہاڑ بھی ہیں

دریا

۳۱۔ شینن دریا سے اٹھتا ہے جو جنوبی مغربی سمت کو بہتا ہے

اطلسک میں گرتا ہے بواہن اور فی شمالاً شرقاً چاکا ہے

۱۔ ڈی
۲۔ بھر ڈی

۳۔ کیتھ

۴۔ کین

۵۔ کین

۶۔ کین

۷۔ کین

۸۔ کین

۹۔ کین

۱۰۔ کین

۱۱۔ کین

۱۲۔ کین

آئر لینڈ میں پرستہ ہیں

جھیلوں

آئر لینڈ میں بہت جھیلوں ہیں۔ گوشہ شمال و شرق میں لینڈ کے
ہے کہ برطانیہ یا آئر لینڈ کی اور سب جھیلوں سے بڑی ہے
گوشہ جنوب و مغرب میں کلرئی کی جھیلوں خواہم بورتی و خوش منظری
سے اندرون

آب و ہوا

آب و ہوا معتدل الا مریطوب ہے
اس ملک میں ایسی خوشائبات پیدا ہوتی ہے کہ آئر لینڈ کو
جزیرہ ہمزبور کہتے ہیں۔ ایک مرتبہ یہ ملک جنگوں سے
سنور تھا جنگے بجائے اب وسیع اور سبیلے پایاں و لدل ہیں
وئے شرف با فراط حاصل ہوتا ہے جسکو لنیور اینڈر کیم
میں لاتے ہیں آلو اور جو اور رام جی خاص بناتی پیداوار
ہیں گوزراعت عموماً ترقی یافتہ حالت میں نہیں ہے

پاشندہ سے

آئر لینڈ کے لوگ سیٹک نسل سے متعلق ہیں اور شمال و
شرق میں برطانیہ کے لوگ بھی بہت بستہ ہیں

لونیاس
لونی

۲

۸

۱۱۰۔ دھکاری اور خصلت اور مذہب کا بیان

بڑی دھکاری صرف کتان کی ہے جو گوشہ شمال و شرق میں ہوتی ہے۔ خاص اشیاء جو باہر کو جانی ہیں زراعتی پیداوار اور کتان ہے۔ پڑے ہیں تجارت خاص کر برطانیہ کے ساتھ ہوتی ہے خصلت اور روئیہ

اہل آئرلینڈ فیاض اور زود فہم اور معان نواز اور خوش مزاج ہوتے ہیں آلاہموگ استدرختی نہیں جیسے برطن کے باشندے ہیں

مذہب

اگرچہ پروٹسٹنٹ بشپ کا کلیسہ از روئے قانون مقرر ہے لیکن رعایا میں سے اکثرین رومین کیتھولک ہیں تقیسات

آئرلینڈ چار صوبوں میں منقسم ہے یعنی شمال میں اسٹریٹسٹام لینسٹر اور کوناٹ اور گوشہ جنوب و مغرب میں مینسٹر ملک مذکور ۳۲ کوئینون میں بھی تقیم ہوا ہے (تہذیب کو دیکھو) شہرات

شرق میں ڈبلن دارالسلطنت دریائے لنفی پر واقع ہے

۱ پوٹ لینڈ
۲ ویراپ
۳ رومن کاتھولک

۳ ڈبلن
۴ لیٹنڈ
۵ کوناٹ
۶ مینسٹر
۷ کونی
۸ ڈبلن
۹ لیٹنڈ

اور اس خوبصورت شہر عظیم میں ایک نامی گرامی یونیورسٹی ہے
 گوشہ شمال و شرق میں بیلٹاسٹ اس جزیرہ میں دوسرے
 درجہ کا شہر ہے اور کٹانی کپڑے کی دسکاری کا خاص مقام
 کارک جنوب میں تھنہ بندر ہے وہاں سے اشیاء غذائی
 دیاور کو بہت جاتے ہیں

لمیرک دریا سے ششین پر مغرب میں بڑا بندر ہے وہاں
 کلاہبونی دسکاریاں ہوتی ہیں
 دائرہ دریا سے سویر پر گوشہ جنوب و شرق میں بڑا تجارتی
 بندر ہے

لندہری دریا سے فیل پر شمال میں ہے یہاں سے
 اجناس طعامی غیر ملکوں کو بہت جاتی ہیں
 شمال و شرق کی جانب شہر آرملوہ سمندر سے فاصلہ پر ہے
 وہاں آرہشپ کا صدر مقام ہے

۱۱۔ سوڈن اور ناروے کا سامان
 سوڈن اور ناروے سے ملکر جواب ایک سلطنت میں شامل
 ہیں جزیرہ نما عظیم سکینڈینیویا بنا ہے

یہ جزیرہ نما شمالی سے محدود ہے شرق میں

۱ یونیورسٹی
 ۲ بیلٹاسٹ
 ۳ کارک
 ۴ لیننرک
 ۵ سوڈن

۶ دائرہ
 ۷ سویر

۸ لندہری
 ۹ فیل
 ۱۰ آرملوہ
 ۱۱ سوڈن
 ۱۲ ناروے

۱۳ سکینڈینیویا

روس اور چین کو سمندر اور بحیرہ مالک سے اور جنوب میں
بحیرہ مالک اور کیلیکٹ اور اسکی بحیرہ سے اور مغرب میں
بحیرہ عربی اور بحیرہ اطلانتک سے
ناروے

ناروے ایک تنگ و طویل ملک ہے جو جزیرہ نواسکیڈیا
کا مغربی حصہ ہے

یورپ کے نہایت کوہستانی ملکوں سے ناروے ایک ہے
ساحل میں غلیچوں سے جنگو غایر دکتے ہیں دندانہ دار اور
ہزار ہا کوہکون اور جزیرہ دن سے حاشیہ دار ہے
آب و ہوا

موسم گرم و معتدل اور موسم سرما طویل و شدید ہوتا ہے
تجارت
لوہے گندہ بروزہ مچھلی بہرنی کے خاص اشیاء ہیں
باشندے

اہل ناروے سختی اور خوشدل اور مہمان نواز ہوتے ہیں بہت
اونین سڑ بڑی بڑی کڑک بونچتے ہیں۔ مغرب پر کشتی ہے

۱) طبیعی
۲) تاریخی
۳) طبیعی
۴) تاریخی

۵) طبیعی

کرتھیانا کو مشرق و جنوب و مشرق میں ایک فابرو کے سر سے پروازا
اور ایک یونیورسٹی کا مقام ہے

برلن اور ڈیٹسم مغرب میں خبر میں
فریڈرک لڈ کرتھیانا کے دکن واقع ہے

۱۱۲۔ سویڈن کا بیان

سویڈن ناروے کے دکن پورب ہے

سطح

اگرچہ شمالی و مغربی حدود کو ہستانی ہیں لیکن عموماً یہ ملک
ہموار ہے اور یورپ کی بڑی نشیبی زمین سے متعلق

آب و ہوا اور پیداوار وغیرہ

آب و ہوا اس ملک کی مثل آب و ہوا ناروے کے ہے گو
بارش باران کم ہوتی ہے

لوہے اور تانبے کی کھانیں بہت پیداوار میں تمام جہان میں
سویڈن کا لوہا اعلیٰ خیال کیا جاتا ہے

تانبہ لوہا لٹے گندہ بروزہ بہرتی کے خاص اشیاء ہیں شکار
کم ہوتی ہیں

۲. شیشیانا

۲. برلین

۳. ڈیٹسم

۴. فریڈرک لڈ

باشندے

اہل سویدن مضبوط و محنتی ہیں اور مذہب سے پروٹسٹنٹ

شہرات

جس مقام پر کہ میلہ پھیل کا بحیرہ بالک کے ایک خلیج سے اتصال

ہوتا ہے وہاں اسٹاکہولم دارالسلطنت واقع ہے

دکن چھ مین کا شہر دوسرے درجہ کا تجارتی شہر ہے

اسٹاکہولم کے اوپر چھم ایلابے کہ زمانہ قدیم میں دارالسلطنت

تھا وہاں ایک مشہور یونیورسٹی ہے

کارلسکرونا دکن پورب کے کونے میں سویدن کی فوج

بحری کا بڑا اسٹیشن ہے

خلیج بوسنیہ کے شمال لاپلینڈ واقع ہے جس میں سے کچھ سویدن

کے اور کچھ روس کے تحت میں ہے یہ خطہ سرد اور ویران

ہے اور نصف سال سے بہت زیادہ برف سے مستور

رہتا ہے باشندے یہاں کے منگولینڈ سے متعلق

ہیں اور قد کے چھوٹے ہوتے ہیں وہ لوگ ریڈیر کے

گٹھون کے ساتھ جنسے اونکو خوراک و پوشاک ہم پونجی ہے

۲ سویدن

۳ گولدر

۴ لٹاک ہالند

۵ گامین برگ

۶ پرتالیا

۷ کالری کینو

۸ لاپلینڈ

۹ ریڈیر

اپنے حیات خانہ بدوشی میں بسر کرتے ہیں اب سب اومین سے
مذہب عیسائی رکھتے ہیں

۱۱۳۰۔ یورپی روس کا بیان

یورپ کے شرقی نصف کو روس گھرے ہوئے ہے اور

اوتر میں بحر شمالی ہے پورب میں کوہ یورال اور دریا ولگا

اور بحیرہ کاسپین یعنی خزر اور جنوب میں کوہ کاکیس یعنی

قاف بحر اسود اور ملک روم اور آسٹریا اور پچیم میں ملک

آسٹریا اور برروس اور بحیرہ بالٹک اور ملک سویڈن

جزائر

بحیرہ بالٹک میں ایسل اور ڈیگیو اور ایلینڈ اور بحر شمالی میں

دوازیملہ اور ویگازہ اور اسپٹز برگین ہیں

سطح

روس کی زمین عموماً ہموار ہے سلسلہ کوہ یورال اور قاف

بڑے بڑے پہاڑ ہیں جسے آیشا کی سرحد کیفدر بنی ہے

وریا

دو نیا شمالی بحر اسفین میں بہتا ہے دریا کے نیوا لیدوگا

جس میں کو خلیج فنلینڈ سے وصل کرتا ہے دو نیا جنوبی اور میں

۱. کاسپین
۲. کاکیس
۳. آسٹریا
۴. ویسٹ
۵. کوریا
۶. آسٹریا
۷. نوواژسکا
۸. بے گان
۹. اسپٹز برگین
۱۰. ڈیونا
۱۱. نیوا
۱۲. لیدوگا
۱۳. آیشا
۱۴. کیفدر

بجھو بالنگ بین گرتے ہیں بیستر اور بیستر بجھو واسو میں اعل
 ہوئے ہیں دان بجھو ازو میں پڑتا ہے والنگا کوروب
 کے دریا دن میں سب سے بڑا ہے والد سے کے
 کو کون سے نکلتا ہے اور بجھو خور میں پڑتا ہے

۱ نوسر
 ۲ نوسر
 ۳ دان
 ۴ کالنگ
 ۵ کالنگ

جھیلین

گورنہ شمال و مغرب میں لیدوگا اور اونیکا اور اول سے جھوٹی
 چھوٹی بہت اور جھیلین ہیں

۶ لیدوگا
 ۷ اونیکا

آب و ہوا

جنوبی حصے اکثر گرم اور شمالی سرد ہیں اور اس ملک میں
 فوسٹ بہت گرمی اور سردی و دنوں شدت سے ہوتی ہیں

معدنیات

لوہا تانبہ نمک اور سنگ مرمر اس ملک کے خاص
 معدنیات ہیں

قسم زمین اور بناتی پیداوار

جنوبی مغربی اور وسطی اضلاع خوب سیلاب ہیں فیلیڈ میں
 بہت سے کوہک اور جھیلین ہیں۔ شمالی قلعے دلدلی ہیں
 اور جنوب و شرق کی جانب ریگستانی اور بیدخت بیابان ہیں

۱. سیبری

اجنکو اسٹیز کہتے ہیں گوشہ جنوب اور مغرب میں گیتون بہت
بدا ہوتا ہے جی اور جو اور رانی ایک قسم کا یورپی ناز
زیادہ شمال کی طرف بویا جاتا ہے سن اور پٹ سن مغرب میں
بیدا کیے جاتے ہیں یہ ملک ایک ٹلٹ کے قریب جنگوں
اور بنوں سے گھرا ہوا ہے

حیوانات

بیش قیمت سمور و سنجاب شمال میں پائے جاتے ہیں بھیڑ اور
بیل کثرت سے دکھن میں پائے جاتے ہیں بھیڑیے اور
بچھم خاص درندے ہیں بڑے بڑے دریاؤں میں
اسٹرن مچھلی کا شکار بہت ہوتا ہے

باشندے

روسی اہل اسکیو وینا کی نسل سے ہیں بحیرہ بالٹک کے
لٹارون پیرسویڈین اور جرمنی کے لوگ بہت ہیں اور جنوبی
شرقی اضلاع میں ترکی و منگولیکہ نسل کی خانہ بدوش قومیں
ہوتی ہیں

نایشکی مین روسی مالتی یورپ کے لوگوں سے کہتے ہیں
وڑا عرصہ ہوا کہ کم رتبہ کے لوگوں میں بہت سے غلام تھے

۲. سیبری

۳. سیبری

۴. سیبری

جوانے موصوں کے ساتھ جنین دے رہتے تھے خیرہ
و فرشتہ ہو جائے تھے شاہنشاہِ حال نے اس دستور کو بند
کیا ہے

محنت

اس ملک کی دیکھاریوں میں خصوصاً چرسے اور ٹماٹ اور پی
اور سلی ہین اور روئی اور سکرا اور شراب اور کیڑے اور
ملکوں سے آتے ہین اور چربی اور گیہون اور سن اور پیپر
اور لکڑی کے لٹھے اور چرسے اور ولایتوں کو بہرتی کے
جائے ہین

عملداری

عملداری اس ملک کی شاہی بیحد اختیاروں کے ساتھ ہے

مذہب

اہلِ روس یونانی کلیہ سے متعلق ہین

۱۱۵- ملک کی تقسیمات کا بیان

یورپی روس ۶۴ گورنمنٹوں میں منقسم ہے جن میں سے خاص

خاص دیل میں لگی جاتی ہین

روس کھان خواہ مسکو دی کہ سماں و وسط میں ہے

تفلیس سوخت بالٹک شاہی پولینڈ کہ مغرب میں ہے
منزلی یا پولینڈی روس روس خر دیا اگرین کہ جانب
جنوب و مغرب ہے جنوبی روس اور شرقی روس

شہرات

سینٹ پیٹرز برگ دارالسلطنت جسکو پیٹر غنیم نے بنایا
دریائے نیوا پر واقع ہے یہ شہر خوب رونق دار ہے اور
اوسکے باشندے تعدا دین پانچ لاکھ کے قریب ہیں
ایک چھوٹے جزیرہ پر کہ دریائے نیوا کے دہانہ کے پاس
ہے کرائسٹاٹ مغبوطی سے محصور ہے اور بحیرہ بالٹک
میں روس کے جہازی بیڑہ کا خاص مقام ہے
آرکینگل بحیرہ امیض پر ہے۔ سابق میں روس کا صر
یہ ہی ایک بندر تھا

رگہ دریائے دونیا کے دہانہ کے قریب ہے یہاں
تجارتی مال اور ملکوں کو بہت بہرتی ہوتا ہے
وسطا کے نزدیک موسکو سابق کا پایہ تخت ہے جب فرانسر
والون نے اس شہر پر ۱۸۱۲ء میں حملہ کیا تب روسیوں نے
اوسمیں آگ لگا دی مگر وہ ارسر نو تعمیر ہو گیا ہے

۱. سینٹ پیٹرز برگ
۲. وولگا
۳. نیوا
۴. کازان
۵. سمیرنا
۶. وولگا
۷. پیر
۸. نیوا
۹. کازان
۱۰. سمیرنا
۱۱. وولگا
۱۲. پیر
۱۳. نیوا
۱۴. کازان
۱۵. سمیرنا

مغرب میں وکٹوریہ تجارت کا مقام اور لیٹوینیہ کا پرانا دارالحکومت
اور ایک جنوب میں بحر اسود پر بڑا تجارتی شہر ہے۔

جزیرہ منار کی ریاستی قریب میں سبائٹوپول حکومت شہر ام میں صاحبان شہر
وانگریز نے فتح کیا بڑا حق و حق قلعہ اور بحیرہ اسود میں رور

کی جہازی بیڑہ کا خاص مقام تھا
استراخان دریا کے والگا کے دہانہ کے متصل

استراخان بھلی کے شکار سے نامور ہے

کاسپیو دریا سے نیپریز زبائے سلف میں روس کا پار تخت تھا
بخشی ناوگو راڈ (یعنی نیچی کا نیا شہر) موسکو کے یورپ

دریا کے والگا پر واقع ہے یورپ بہرین بیان سب
سے بیماری سیدہ ہوتا ہے

پولینڈ

سابق میں ملک پولینڈ کی کرور کر مغرب طرف ہر سلطنت تھی مگر پچھلی صدی
اخیر تک مغرب استریا اور برروس اور روس نے اسکو

باہم تقسیم کر لیا اور روس نے سب سے بڑا حصہ پایا

وارسا دریا سے وسمچو لا پر دار الحکومت حال کا ہے

کرانکوہ دار السلطنت زمانہ قدیم تھا جنوب میں وائٹ ہر اور اب اسکا کرانکوہ

۱. ویکلنا
۲. لیٹوینیہ
۳. وکٹوریہ
۴. کیمینا
۵. سناستو پوت
۶. کسٹو تان
۷. کسٹو
۸. کیمینو
۹. گورڈ
۱۰. کارتا
۱۱. ویکلنا
۱۲. کیمینو

۱۱۶۔ بروس کا بیان

بروسٹیا یعنی بروس پورب میں روس اور پولینڈ سے محدود ہے اور دکن میں اسٹریٹ اور جرمنی کی چند چھوٹی چھوٹی ریاستوں سے اور بحیرہ مین فرانس اور بحیرہ بالٹک سے اور اتر میں ہینوڈ اور ڈنمارک اور بحیرہ بالٹک سے اس ملک کے دو حصے جدا جدا حصے ہیں حصہ مشرقی جو بڑا ہے بحیرہ بالٹک کے دکن ہے اور اوس میں دکن کی طرف سیکسٹی اور برائنڈزگ اور سیکسٹیا اور اتر کی طرف پامیرٹینیا ہینوڈ سب جرمنی کے صوبے ہیں اور حصہ مذکور میں پورب کی جانب پورن اور مغربی بروس اور مشرقی بروس ہیں کہ دراصل پولینڈ کے صوبے تھے حصہ مغربی لین ولینٹ فیلڈ اور صوبجات راہن ہیں

سطح

صوبجات راہن کو ہی ہین اور جنوبی مغربی سرحد کا بھی ایک جز کو بستانی ہے مگر عموماً اس ملک کی سطح نشیبی و مہوار ہے مشرقی اضلاع میں بہت سے میدان ریگستانی اور طلعین اور اوتھلی جمیلین ہیں

۱۔ بیلجیئم
۲۔ ڈچ
۳۔ ہینوڈ
۴۔ ڈنمارک
۵۔ سیکسٹی
۶۔ پامیرٹینیا
۷۔ سیکسٹی
۸۔ پورن
۹۔ بروس
۱۰۔ پولینڈ
۱۱۔ لین ولینٹ
۱۲۔ فیلڈ

دوریا

۱ یمن اور وچھوٹا اور اور بحیرہ بالک بین گرتی ہیں اور
 ۲ ایلب اور ویر اور راہن بحیرہ جرسی میں پڑتے ہیں
 آب و ہوا

گوشہ شمال شرق میں سخت جاڑے پڑتے ہیں لیکن کھیتا آب
 و ہوا اس ملک کی معتدل اور خوشگوار ہے

باشندے

گوساکنان اس ملک کے اکثر بیوناگ پشت سے ہیں نام
 وجوہات ملحقہ پولینڈ میں اسٹیکو وینا کی نس کے بھی بہت
 لوگ ہیں

محنت

رعایا میں سے تین بچ کا پیشہ زراعت ہے سیگنی چینی
 برتنوں سے مشہور ہے جنکو دریشدن کی ظروف چینی کہتے
 ہیں سلیشیا کا گمان معروف ہے

عملداری

عملداری شاہی اکثر باختیارات بجد ہے
 بروشیا یعنی بروسی کی تعلیم نامزد ہے جس والدین کو اپنی

۱ نیپین
 ۲ ویسٹلٹا
 ۳ ڈوڈر
 ۴ راتھ
 ۵ چیچر

۶ ڈیولنیک
 ۷ سلیوونیٹا

۸ سیکونی
 ۹ ڈیولنیک

۱۰ سلیوینیٹا

آؤ لاؤ مدرسہ میں بھیجا لاہر ہوتا ہے اگر وہ ثابت نہ کر سکیں
کہ انکی تعلیم پر نوع دیگر بوجہ احسن ہو سکیگی

مذہب

گو اکثر باشندے پر ویسٹمنٹ ہیں تاہم دریائے راہن اور
پولینڈ کے صوبجات میں رومن کیتھولک بہت زیادہ ہیں
۱۱۷۔ شرقی حصہ کے شہر

برلن تخت گاہ دریا سے اسپرہی پر کہ دریا سے ایٹک کا
ایک معاون ہے واقع ہے اور جرمنی میں اول درجہ
کا شہر ہے وہاں ایک نامور یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے
پائسڈم میں کہ برلن کے مغرب ہے کئی محکمہ تین ہیں اور
فوج کا بڑا اسٹیشن ہے

شلیسین برٹیل دریا سے اوڈر پر اس مملکت میں دوسرے
درجہ کا شہر ہے

شمالی شرقی سرحد کے نزدیک کھل بندر ہے وہاں سے غلہ
اور نگرہی کے لٹھے باہر کو بہت بھیجے جاتے ہیں

دریا سے وچولا پڑوان نرگ بڑا بندر ہے

میرینیا میں دریا سے اوڈر پر اسٹیشن ہے وہاں

۱۱۷۔
۱۱۸۔
۱۱۹۔
۱۲۰۔
۱۲۱۔
۱۲۲۔
۱۲۳۔
۱۲۴۔
۱۲۵۔
۱۲۶۔
۱۲۷۔
۱۲۸۔
۱۲۹۔
۱۳۰۔
۱۳۱۔
۱۳۲۔
۱۳۳۔
۱۳۴۔
۱۳۵۔
۱۳۶۔
۱۳۷۔
۱۳۸۔
۱۳۹۔
۱۴۰۔
۱۴۱۔
۱۴۲۔
۱۴۳۔
۱۴۴۔
۱۴۵۔
۱۴۶۔
۱۴۷۔
۱۴۸۔
۱۴۹۔
۱۵۰۔
۱۵۱۔
۱۵۲۔
۱۵۳۔
۱۵۴۔
۱۵۵۔
۱۵۶۔
۱۵۷۔
۱۵۸۔
۱۵۹۔
۱۶۰۔
۱۶۱۔
۱۶۲۔
۱۶۳۔
۱۶۴۔
۱۶۵۔
۱۶۶۔
۱۶۷۔
۱۶۸۔
۱۶۹۔
۱۷۰۔
۱۷۱۔
۱۷۲۔
۱۷۳۔
۱۷۴۔
۱۷۵۔
۱۷۶۔
۱۷۷۔
۱۷۸۔
۱۷۹۔
۱۸۰۔
۱۸۱۔
۱۸۲۔
۱۸۳۔
۱۸۴۔
۱۸۵۔
۱۸۶۔
۱۸۷۔
۱۸۸۔
۱۸۹۔
۱۹۰۔
۱۹۱۔
۱۹۲۔
۱۹۳۔
۱۹۴۔
۱۹۵۔
۱۹۶۔
۱۹۷۔
۱۹۸۔
۱۹۹۔
۲۰۰۔

خلدلی تجارت بہت چوٹی سہ

دریائے ایلک پر پینڈہ برگ خوش تعمیر اور صنعتی شہر ہے

دریائے ایلک پر وین برگ ایسے مشہور ہے کہ وہاں کوئی

صاحب نے سشتہ ام میں اصلاح مذہب عیسوی کی شروع کی

سیکنے کی جنوب شہر مال میں ایک نامور یونیورسٹی ہے

صوبہ جات راہن کے شہر

دریائے راہن کے سب شہروں میں کوکون باغیچہ

سب سے بڑا ہے

دریائے راہن اور دریائے فرل کے اتصال پر کابلیز شہر

ہے وہاں ہی سوداگری بہت ہوتی ہے

دریائے فرل پر برلین جرمنی کا مہایت قریب شہر ہے

برلین میں مغربی سرحد کے نزدیک شاہ شکاریسین کا سکین

شہر وہاں کے ان شہر بھی مشہور ہیں

گوٹہ شمال اور شرق میں تریسہ لاکھ مربع ایکڑ پر ایک کراک دار لاکھ

۱۱۔ ٹومارک کا بیان

جزیرہ نما جلیشڈ کے وسطی یورپ کے شمال میں ہے اور

زیٹینڈ اور قیر میں اور بارن نام اور دیگر جزائر کے بحیرہ

۱. کراک دار
۲. ویٹن برگ
۳. لکس
۴. سولیکی
۵. وال
۶. کراک دار
۷. کولون
۸. کیر
۹. کیر
۱۰. کراک دار
۱۱. کراک دار
۱۲. کراک دار
۱۳. کراک دار
۱۴. کراک دار
۱۵. کراک دار
۱۶. کراک دار
۱۷. کراک دار
۱۸. کراک دار
۱۹. کراک دار
۲۰. کراک دار

بالک بین بین اور شلیسک اور ہوسٹین اور لائبرک کی
 یعنی ریاستیں جو جرمنی میں ہیں اور جرمنی کے ساتھ
 فبرو کہ افلیسک میں ہیں اور چند اور علاقے جو کہ جرمنی
 دیگر رہوں میں ہیں و نارک کی سلطنت میں داخل ہیں

یورپ کے بڑی سطح ہوا کا و نارک ہی ایک جزیرہ ہے
 ساحل ریگستانی اور شرقی فایروس سے ازل بس و نارا و ارا
 باشندے

جلینڈ اور جزیروں کے رہنے والے ناروے اور سویڈن
 کے باشندوں کی مثال اور وچیر کے لوگ اہل جرمنی کے
 مانند ہیں و س لوگ بے شر اور محنتی ہوتے ہیں

شہرات
 دارالسلطنت کوپن ہیگن زلیٹینڈ میں پورب طرف خوب
 شہر ہے جان ایک بڑی یونیورسٹی بھی ہے
 آہا سے سوڈ کے تنگ ترین حصے پر یونیور وہ مقام تھا
 جان جاز اوہر اوہر نکلتے وقت محمول ویتے تھے
 ساحل شرقی شلیسک اوسے نام کی دیو یعنی ریاست کا دارالحکومت ہے

۱۰ ناروے
 ۱۱ سویڈن
 ۱۲ ڈنمارک
 ۱۳ کوپن ہیگن
 ۱۴ زلیٹینڈ
 ۱۵ سوڈ

۱۶ لائیپزگ
 ۱۷ لائیپزگ
 ۱۸ لائیپزگ
 ۱۹ لائیپزگ
 ۲۰ لائیپزگ

بحیرہ بالک کے ایک بیج پر گاہیں ہوئیں کار یا سنگاہ اور

ایک یو یو سی کا مقام ہے
 دریا سے ایک پر الٹونا ہمبرگ سے دو میل بندر دوم ہے
 ایلینڈ ایک ٹرا جزیرہ گو تپہ ملا اور بیٹر شمالی اٹلینڈ
 مین بحر شمالی کے حدود پر واقع ہے یہ ٹاپو جیررس یعنی
 کہوتے بانی کے چیمون اور کوہ آتش نشان ہنگامی سے
 مشہور ہے ایلینڈ اور شیلینڈس کے درمیان جزائر
 فیروہین وہاں ایڈر ایک قسم کی لٹکا نرم روان میں قنیت
 ہوتا ہے جو اور ملکوں کو بھیجا جاتا ہے

۱۱۹۔ بالینڈ یعنی نیدر لینڈس کا بیان

بالینڈ کے اندر اور پچھیم بحیرہ جزئی ہے پورب مین بروس

اور یوڈر اور وکھن مین سٹجیم
 سطح

بالینڈ کی زمین قریب قریب ہوا ہے بہت سالک سمندر
 کی سطح سے بہت ہے اس لیے سمندر کو صنعتی بندون بالینڈ
 روک رکھا ہے تاکہ ملک مذکور پانے سے نہ بہر جاوے
 اس ملک مین دریا سے راہن اور سنیہ اور شیلٹ کے

۱ کرونگل
 ۲ ڈوٹا لینڈ
 ۳ راتل
 ۴ ڈالوونا
 ۵ ڈیونگ
 ۶ ڈیل لئوڈ
 ۷ جونیس
 ۸ ڈالو
 ۹ ڈیل لئوڈ
 ۱۰ ڈیل لئوڈ
 ۱۱ ڈیل
 ۱۲ ڈیل
 ۱۳ ڈیل
 ۱۴ ڈیل
 ۱۵ ڈیل
 ۱۶ ڈیل
 ۱۷ ڈیل
 ۱۸ ڈیل
 ۱۹ ڈیل
 ۲۰ ڈیل
 ۲۱ ڈیل
 ۲۲ ڈیل
 ۲۳ ڈیل
 ۲۴ ڈیل
 ۲۵ ڈیل
 ۲۶ ڈیل
 ۲۷ ڈیل
 ۲۸ ڈیل
 ۲۹ ڈیل
 ۳۰ ڈیل

زیریں جسے گزرتے ہیں زیور زری شمال میں بڑا سمندر خشکی
سے گہرا ہوا ہے

باشندہ

وِج یعنی ہالینڈیوں کی صفائی اور کفایت شعاری اور خوش مشہور
وہ لوگ سنجیدہ اور اپنے معاملات میں متدین ہوتے ہیں اور
اوس دلیری سے شہرت یافتہ ہیں جسکے باعث سے اونہوں
اپنی آزادی کو قائم رکھا ہے اونہیں سے دوشلٹ کے قریب
پر دوشلٹ ہیں باقی روسن کیشو لک

شہرات

دارالسلطنت اسٹریڈام ایک زمانہ میں کل یورپ میں
سب سے بڑا تجارتی شہر تھا اب بھی وہاں بہت زیادہ
سوداگری ہوتی ہے

مغرب میں ہارلم چنٹالون سے مشہور ہے
دریائے راہن پر لیڈن اسلیے نامزد ہے کہ اپنی حفاظت
میں اہل اسپین سے خوب مقابلہ کیا

پوٹریکٹ کہ دریائے راہن پر زیادہ اوپر کیلٹ ہے اوس
عہد نامہ سے مشہور ہے جو وہاں ۱۱۷۱ء میں مرتب ہوا

۱. جی. ڈی. جی.
۲. جی. ڈی. جی.
۳. جی. ڈی. جی.
۴. جی. ڈی. جی.
۵. جی. ڈی. جی.

جی. ڈی. جی.

جی. ڈی. جی.

جی. ڈی. جی.

دنی ہیک ایک خوشا شہر دربار کا مقام ہے
دریائے نیلیر پر اثر دام اس سلطنت میں دوم درجہ کا تجارتی

شہر ہے
غیر ملکوں میں دج کی خاص خاص عمارتیں ہیں جریر و جواد
جزائر ملکا اور جزائر سماٹرا اور بورنیو اور سینگپور کے کوئی
کوئی حصے اور جنوبی امریکہ میں ہالندی گیانا وغیرہ

۱۲۰۔ سلجم کا بیان

سلجم کی شمالی حد ہالینڈ اور شرقی سرحدیں راتہی اور جنوبی
فرانس اور مغربی بحیرہ جرمنی ہے

ملک کی اصلی ہیئت

سوائے جنوبی قطعہ کے جہاں کچھ پہاڑ متوسط بلندی کے
ہیں تمام ملک کی سطح ہوار ہے ساحل پر ریگستانی کوہک
جبکہ دیون کہتے ہیں سمندر کی مداخلت کو روکے رہتے
ہیں نیلیر مشرق میں ایبر سٹیلٹ مندر میں بڑے بڑے
دریا ہیں نہرین بہت ہیں

محنت

کٹائی اور پٹی اور اونی درکار بیان بہت بیش قیمت ہوتی ہیں

۱. بون
۲. بون
۳. راترکون
۴. جاکا

۵. بونکا
۶. بونکا
۷. بونکا
۸. بونکا
۹. بونکا
۱۰. بونکا

۱۱. بونکا

۱۲. بونکا

۱۳. بونکا

۱۴. بونکا

۱۵. بونکا

۱۶. بونکا

اور یہ ملک لوگوں میں کسب بھی مشہور ہے اور بہت اور چوکھیاں
شہر کین اچھی اور آہنی شہر کین کثرت سے ہیں اس سے سوداگری
میں بڑی آسانی ہوتی ہے

پاسندے

جنوب شرق کے رہنے والے جو والون کہلاتے ہیں سیلنگ
نس سے ہیں اور باقی آبادی کے لوگ جیکو فلینگ کہتے ہیں
اہل جرمنی کی پشت سے ہیں تمام تو یہ پ میں پتھیم نہایت گنجان
آباد ہے

فلینگس مزاج اور بطور اور طریقوں میں ڈچ کے مشابہ ہیں اور
والون اہل فرانس کے مانند ہیں
رغایا میں سے اکثرین روس کیتھولک ہیں

شہرات

دریائے شیلٹ کے ایک معاون سین نامی پربریٹس
شنگلاہ خوش تعمیر شہر ہے جہاں کثرت سے دستکاریاں ہوتی ہیں
دریائے شیلٹ پر اینٹورپ سلجیم کے اور سب شہروں کے
زیادہ تجارت رکھتا ہے

دریائے فوکر پر کمینٹ تجارت میں اینٹورپ سے دوہم ہے

۱. برابن
۲. سولٹیک
۳. کیوینڈسٹ

۴. شولٹ
۵. لین

۶. سیلنگ

۷. پربریٹس

پر ہے اس سلطنت کی خاص اینیورسٹی اسی شہر میں ہے
بروچس تیرہویں صدی میں بڑا تجارتی شہر تھا اور اب بھی

کچھ اچھا ہے

دریائے مینر بریج کہنی و شکار یون اسے معروف ہے

اور اس شہر بڑا بندر ہے

۱۲۱۔ فرانس کا بیان

اور میں نالہ انگلشیہ اور ملک سلجم سے اور پورب میں جینی

اور سویٹ زیر لیتند اور اطالیہ سے اور وکھن میں بحیرہ روم

اور ملک اسپین سے اور بچھم میں بحیرہ اطلنتک سے وکھن

فرانس محدود ہے

سطح

طول و عرض اس ملک کے قریب قریب مساوی ہیں شمال

و شرق کی سطح وسیع اور ہوا رہے گو اوسین چند شیب فرار

بھی ہیں و سلی سطح سطح میں دریائے سیون اور کوہ اور

گذرے ہیں کوہ جیورا اور آپس جنوبی شرقی سرحد کے

جسے ہین پیرینیز فرانس کو اسپین سے جدا کرتا ہے

دریا

۱. ریوانیہ
۲. بروچس

۳. لوز
۴. پیرس

۵. لیون
۶. مارسی

۷. سول
۸. کانس
۹. لیون
۱۰. پیرس
۱۱. پیرس
۱۲. پیرس
۱۳. پیرس
۱۴. پیرس

دریا سے سین ٹالہ انگاشیہ میں گرتا ہے لایر جو فرانس میں دریا
اعظم ہے اور جیڑٹ اور گرون خلیج کے مین تہے مین اور
دریا سے رہون بحیرہ روم میں داخل ہوتا ہے

آب و ہوا

آب و ہوا اعتدل و موافق ہے جنوبی اصلاع نسبت شمالی کے
گرم ہیں

معدنیات

عمارت کے کام کانپتر اور نمک اور لوہا اور سنگین کو بیہ خاص
کافی پیداوار ہیں

بنیانات

زمین اکثر سیر حاصل ہے گیہوں خاص کی بڑیا جاتا ہے اور روم
درجہ پر انگور چمندرشگر تری بنانی کے لیے افرات سے
سیب لایا جاتا ہے

۱۲۲۔ ساسندرون وغیرہ کا بیان

اہل فرانس اکثر سینک نسل سے ہیں دریا سے راہن کے
قرب و جوار کے لوگوں میں سے کچھ جرمنوی پشت سے ہیں
اور اور جو گوشہ خوب و مغرب میں ہیں اسپینی اصل کے ہیں

۱. چین

۲. لویس

۳. چین

۴. ماری

۵. ویسکی
۶. چین

۱۹. چین

اس ملک کی زبان لیسن اور جرمن زبان سے اختراع ہوئی ہے

زراعت رعایا کا خاص پیشہ ہے

باعتبار کارگیری و دستکاری فرانس انگلینڈ سے دوم مرتبہ پر ہے

شراب از بس بیش قیمت پیداوار ہے ابریشمی اور ادنیٰ اسباب

دوم درجہ پر ہیں اشیاء شوقیہ میں اہل فرانس فوق رکھتے ہیں

عملداری اس ملک کی فی الحال شاہی باختیارات بحد ہے

فرانس کے لوگ خلیق اور خوشنما رج اور ذہین ہیں الامثلون اور

جنگی افتخار کو شدت سے شائق ہیں

باشندون میں سے اکثر درون کیتیولک ہیں

سابق میں فرانس تین سو یون میں منقسم تھا اور اب چھپاسی

ڈپارٹمنٹوں یعنی قسموں میں تقسیم ہے

۱۲۳۔ شہرات وغیرہ کا بیان

پیرس دارالسلطنت دریائے سین پر واقع ہے اور باستان

لندن یورپ میں شہر اعظم ہے اور سرکاری مکانات شان دار

اور خوشنما دستکاریوں سے مشہور

جس مقام پر کہ دریائے رینون سے ملتا ہے اس کے

قریب دریائے سبوق الذکر پر لیونس فرانس میں دوسرے

۱. لیون

۲. مانت

۳. لیون

۴. لیون

۵. لیون

۶. لیون

۷. لیون

۸. لیون

۹. لیون

۱۰. لیون

۱۱. لیون

درجہ کا شہر اور ابریشمی و شکاری کا خاص مقام ہے
 مارشیل بحیرہ روم کو گناہ بہت قدیمی شہر اور فرانس کا بندر اعظم ہے
 کولون مارشیل کے مشرق طرف بحیرہ روم کے جہازی میڑہ کا

خاص اسٹیشن ہے
 اسٹریسبرگ مین کہ دریاے راہن پر سے تجارت بکثرت ہوتی
 ہے اور وہاں ایک مشہور کلیسہ ہے

گوشہ شمال و شرق میں رہمیس ہے وہاں ایک نامی کلیسہ ہے
 جس میں شاہان فرانس سابق میں تاجدار ہوا کرتے تھے
 آبنائے دور پر کیلے ہے جسپر صاحبان انگریز بہت مدت
 تک قابض رہے

دریاے سین پر روٹین جہان شاہ ولیم لقب بہ فتح مند نے
 وفات پائی فرانس میں روٹنی کی تجارت کا صدر مقام ہے
 دریاے سین کے دہانہ پر ہیور فرانس میں تیسرے

درجہ کا بندر ہے
 شمالی مغربی سرے کی نزدیک برلیٹ سحر اطلینک پرافواج
 بحری کا خاص اسٹیشن ہے
 دریاے لایر پرنٹیس بڑا سوداگری شہر ہے

۱۰ مارشیل
 ۱۱ کولون
 ۱۲ اسٹریسبرگ
 ۱۳ روٹین
 ۱۴ لایر
 ۱۵ پرنٹیس

دریا سے گردن پر اور دو س سلطنت میں دوم درجہ کا بندر ہے
انگوری شراب اور برآمدی اور روغن اور سیوجات بہرنی کے

خاص اشیا ہیں

دریا سے گردن پر ٹولوز بڑی تجارت کا مقام ہے

بحیرہ روم میں ساحل اطالیہ و جزیرہ سارڈینیا کے درمیان جزیرہ

کارسیکا فرانس کے مل میں ہے

اوسکوزی کران بریکشودار ایاست پولیس لینا پارٹ کی پیداوار ہے

اور ملکوں میں فرانس کی مملداری حسب تفصیل ذیل ہے

شمالی افریقہ میں الجیریا مغربی افریقہ میں سینٹ لوئس

جنوبی امریکہ میں کے پین بھر ہند میں جزیرہ بوربن اور

بندوستان میں پانڈیچیری اور چند دیگر علاقجات

۱۲۴۔ سویٹزر لینڈ کا بیان

سویٹزر لینڈ خلی کے اندر کا ملک ہے شمال میں وہ ممالک

جرمنی اور شرقی میں آسٹریا اور جنوب میں لامبرڈی اور سارڈینیا

اور مغرب میں فرانس سے محدود ہے

اور وسط

اور وسط میں سویٹزر لینڈ نہایت کوہستانی ملک ہے اور اپنی

۱. گرون
۲. نورڈ
۳. ڈولڈ
۴. سا. ڈینیا
۵. کارسیکا
۶. لینا
۷. پو لیس
۸. لینا
۹. لینا
۱۰. لینا
۱۱. لینا
۱۲. لینا

۱۳. لینا
۱۴. لینا
۱۵. لینا
۱۶. لینا
۱۷. لینا
۱۸. لینا
۱۹. لینا
۲۰. لینا

خوش منطری سے نامور۔ اوسین بہار وین کے سلسلے گزر کر تے
ہیں جو ایک سطح سے نیچے ہیں کو دبورا سوئٹیر لینڈ کو فرار
سے اور آگس او سکوا اطالیہ سے علیحدہ کرتا ہے کوہ روزا
جنوبی سرحد پر مونٹ بلیک کو چھوڑ کر یوپ کے سب بہار وین
سے اونچا ہے

دریا اور تحصیلین

دریاے راہن کانسٹینس کی تحصیل میں ہو کر اتر کی طرف
ہوتا ہے دریاے رہون جینوا تحصیل میں گزر کر مغرب کی طرف
جاتا ہے دریاے آر دریاے راہن کا معاون ہے اور
دریاے آن پورب طرف بہ کر ڈنیوب میں ملتا ہے

باشندے

اہل سوئٹیر لینڈ کی دلیری اور اپنے وطنی ملک سے اونکی
الفت اور اپنی آزادی سے اونکی محبت مشہور ہے
عقداری اس ملک کی جمہوری ہے

تقسیمات

سوئٹیر لینڈ بائیل کنٹین میں تقسیم ہے
شہرات

۱ سوئٹیر لینڈ
۲ سوئٹیر لینڈ
۳ سوئٹیر لینڈ
۴ سوئٹیر لینڈ
۵ سوئٹیر لینڈ
۶ سوئٹیر لینڈ
۷ سوئٹیر لینڈ
۸ سوئٹیر لینڈ
۹ سوئٹیر لینڈ
۱۰ سوئٹیر لینڈ
۱۱ سوئٹیر لینڈ
۱۲ سوئٹیر لینڈ
۱۳ سوئٹیر لینڈ
۱۴ سوئٹیر لینڈ
۱۵ سوئٹیر لینڈ
۱۶ سوئٹیر لینڈ
۱۷ سوئٹیر لینڈ
۱۸ سوئٹیر لینڈ
۱۹ سوئٹیر لینڈ
۲۰ سوئٹیر لینڈ

جس مقام پر کہ جینوا جمیل سے پانی کا نکاس ہے اس کے نزدیک
شہر جینوا شہر اعظم ہے اور ورم گھریون اور جینی گھریون سے نامزد
شمال میں میل دریا سے راہن پر تجارت کثیر رکھتا ہے
برن دریا سے آر پروڈاٹ یعنی جبہ گورنٹ کا صدر مقام ہے
زلیوچ اپنے ہمنام جمیل پر ہے وہاں روئی اور ریسہ کی
دستکایاں ہوتی ہیں

یو جمیل یعنی نیو کیسل مغرب میں اپنی ہی نام کی جمیل پر واقع ہے

۱۲۵ - جرمنی کا بیان

یورپ کے وسط میں جرمنی ملک وسیع ہے اس کے اتر
میں بحیرہ جرمنی اور ڈنمارک اور بحیرہ مالٹک اور پورب میں
بروس اور پولینڈ اور ہنگری اور وکسن میں اطالیہ متعلقہ
اسٹیریا اور سویٹزر لینڈ اور یچیم میں فرانس اور بیلجیم اور
ہالینڈ ہیں

سطح

شمالی قطعات اس بڑی سطح سنوی سے ہیں جو یورپ کے
وسط میں ہے اور وسطی اور جنوبی اضلاع کوہ دارتر اور
بلیک فاریسٹ اور آلیس اور اور ہارون کے سلسلوں کے

۱ جنونا
۲ کیمیل
۳ برن
۴ آوار
۵ ورم
۶ گورنٹ
۷ زلیوچ
۸ یو جمیل
۹ جالوٹیک
۱۰ پوٹوٹ
۱۱ ہنگری
۱۲ اسٹیریا
۱۳ سویٹزر لینڈ
۱۴ فرانس
۱۵ بیلجیم
۱۶ ہالینڈ
۱۷ اسٹیریا
۱۸ آلیس
۱۹ ہارون
۲۰ کیمیل

ایں جزئی دیانت، ار اور محنتی اور ثابت قدم ہیں اور تحصیل علوم اور
مہارت راگ سے ممتاز۔ بہا پہ اور گھڑی سازی جو مہنی ہی میں

ایجاد ہوئی تھی
شمال میں لوگ اکثر برکٹسٹ ہیں اور جنوب میں روس کنڈلک

تقسیمات

جزئی آئینہ پیش خود سر ریاستوں میں تقسیم ہے جو بتصدیر یکہ کہیف

جرمنیک کنفدریشن یعنی معاہدہ جرمنوی شفق ریتی ہیں ٹوٹ

یعنی اوس جلسہ میں جو جدی جدی سرکاروں کے مختاروں کے

مرکب ہے کارروائی معاملات ہوتی ہے

۱۲۶۔ شاہی بوسیریا کا بیان

اٹریا اور پروشیا سے دو مرتبہ پر جزئی کی نہایت بڑی

ریاست بوسیریا ہے دو دو حاکم سے مشتمل ہے جس میں

بڑا اٹریا کے اور چھوٹا دریا سے راہن کے مغرب ہے

سلج خاص کر عوار و مرفع ہے جس میں پہاڑوں کے کئی سلسلے

بھی گذرتے ہیں

شہرات

دربارے اساریر مہوچ دار السلطنت شہر خوش تعمیر ہے وہاں

۱. جیو جیو
۲. جیو جیو

۳. رمانیک
۴. کنفڈریشن
۵. رمان

۶. جیو

۷. آٹریا
۸. پروشیا
۹. بوسیریا
۱۰. دریا
۱۱. رمان

تعداد و رنگ سازی اور سنگ تراشی کی خوب اجتماعات ہیں
 دریا سے لے کر گسبرگ بڑا تجارتی شہر ہے جسکو اہل رومانی بنایا تھا
 دریا سے جنوب پر ریشبان مضبوطی سے محصور ہے
 وسط کے نزدیک نربرگ وہ مقام ہے جہاں جیسی گھڑیاں
 ایجاد ہوتی تھیں یہ شہر کلونون سے مشہور ہے

دریا سے راہن پر اسپارس واقع ہے

شاہی ورمبرگ

ورمبرگ بویریا کے مغرب اور برٹن کے شرق ہے

اس ریاست کو شاہنشاہ پولین بونا پارٹ نے ۱۸۵۴ء میں

شاہی بنایا تھا وہ سیر حاصل اور خوشحال ہے باشندے

میر و شہنشاہ ہیں

اسٹنگارڈویا تخت وریا سے ہیکار کے متصل واقع ہے

وہاں کتب کی تجارت بہت ہوتی ہے

دریا سے جنوب پر آلم ایک قلعہ بند شہر ہے

شاہی سیکسنی

سیکسنی یورپ کی سب سلطنتوں میں چھوٹی اور آسٹریا

اور پروشیا اور بویریا کے درمیان میں واقع ہے

- ۱ لکھ
- ۲ آسامس وارف
- ۳ ڈیٹس بان
- ۴ ڈیٹس بان
- ۵ نریمبرگ
- ۶ سارس
- ۷ ورمبرگ
- ۸ بونہ
- ۹ نپولین
- ۱۰ بونا پارٹ
- ۱۱ لکھ
- ۱۲ لکھ
- ۱۳ لکھ
- ۱۴ لکھ
- ۱۵ لکھ
- ۱۶ لکھ

باشندے پر دست اور غوب تعلیم یافتہ ہیں

شہر

دریاے ایلے پر در بیدن منگاہ ہے وہاں تھادیر کا ایک

شہور اجتماع ہے

گوشہ شمال و مغرب میں لیپ نرگ میلون اور تجارت کتب سے

نامور ہے

گوشہ جنوب و مغرب میں فریبرگ سیکسنی کی کمانوں کا وسطی مقام ہے

۱۲۷ - شاہی ہنیوور

بحیرہ جرمنی کے جنوبی کنارے کنارے دریاے ایلے اور

الینڈ کے درمیان بادشاہی ہنیوور واقع ہے

شہر

ہنیوور دارالسلطنت تجارت کثیر رکھتا ہے اور ہر شل حساب

منجم کی جائے تولد شہور ہے

گاسنجن جنوب میں اپنی یونیورسٹی سے شہرت پذیر ہے

دریاے ایلے کے وہاں پر ایسڈن بڑا بندر ہے

گرینڈ ڈچی یعنی ریاست عظیم بیدن

ریاست وٹسٹ اور ریاست ہیراسن کے زیمین واقع ہے

۱. ۱۱. ۱۱. ۱۱

۲. ۱۱. ۱۱. ۱۱

۳. ۱۱. ۱۱. ۱۱

۴. ۱۱. ۱۱. ۱۱

۵. ۱۱. ۱۱. ۱۱

۶. ۱۱. ۱۱. ۱۱

۷. ۱۱. ۱۱. ۱۱

۸. ۱۱. ۱۱. ۱۱

کار لڑو ہی دارالریاست دریائے راہن پر نفیس شہر ہے
ماہیم دریائے نیکار اور دریائے راہن کے اتصال پر خاص
سوداگری شہر ہے

ہیڈ لبرگ دریائے نیکار پر اپنی قدیمی یونیورسٹی سے مشہور ہے
بیڈن دریائے راہن کے نزدیک ہے وہاں اسکے
غسلخانوں کے باعث بہت لوگ جاتی ہیں
کاسٹنس کاسٹنس کے جھیل پر ہے
ریاستہما سے غورو

ریاستہما سے غورو میں سے اولی ترین ذیل میں لکھی جاتی ہیں
یروشبا کے مغرب بحیرہ مالک پر گرینڈوچی (یعنی ریست
عظیم) میکیزنگ شیورن بیڈن کے شمال ایلیکٹوریٹ ہسبرل
اور گرینڈوچی ہسبرل ڈارمٹاٹ اور دریائے ویزر کے
مغرب گرینڈوچی اولڈنبرگ اور ہنڈور کے دکھن چپڑ
اور گرینڈوچی سیکس ویمیر
جیرمنی کے چار آزاد شہر ہیں یعنی فرینکفورٹ دریا
مین ہارمیرک دریائے ایلب پر برمین دریائے ویزر پر
اور لیوبک بحیرہ مالک کے متصل

۱ جان جی
۲ مان جی
۳ نہ کار
۴ ڈیڈیل ورج
۵ وکٹین
۶ کانٹین
۷ گراڈ ڈچی
۸ گراڈوچی
۹ گراڈوچی
۱۰ گراڈوچی
۱۱ گراڈوچی
۱۲ گراڈوچی
۱۳ گراڈوچی
۱۴ گراڈوچی
۱۵ گراڈوچی
۱۶ گراڈوچی
۱۷ گراڈوچی
۱۸ گراڈوچی
۱۹ گراڈوچی
۲۰ گراڈوچی
۲۱ گراڈوچی
۲۲ گراڈوچی
۲۳ گراڈوچی
۲۴ گراڈوچی
۲۵ گراڈوچی
۲۶ گراڈوچی
۲۷ گراڈوچی
۲۸ گراڈوچی
۲۹ گراڈوچی
۳۰ گراڈوچی
۳۱ گراڈوچی

۱۲۸- آسٹریا کا بیان

اوزر میں سیگنی اور بروس اور روس سے اور پورب میں روس
سے اور وکمن میں روم اور بحیرہ اڈریاٹک اور اطالیہ سے اور
پچیم میں ساروینا اور سوئٹزرلینڈ اور بوہیمیا سی اسٹیریا محروم ہے

سطح

شرقی حصے ایک وسیع سطح سے مشتمل ہیں جبکہ حد پر
یا جبین ہو کر سدا کوہ کا پشیم گزنا ہے موجبات جزئی
نہایت کو ہستانی آبن خیز اس کے کئی سلسلے ہیں
گوشہ شمال و مغرب میں بوہیمیا کا سطح خطہ پہاڑوں سے
گرا ہوا ہے اطالیہ متعلقہ آسٹریا بڑا ہوا رہ ہے

دریا

دریاے ڈینیوب پچ میں ہو کر گزنا ہے اور اپنے معاونات
کے ساتھ تمام ملک کے نصف سے زیادہ حصہ کا پانی
نکالتا ہے موجبات شمالی میں دریاے سیٹر اور پچوولا
اور ایلپ کے ابتدائی حصے گزرتے ہیں اطالیہ متعلقہ
آسٹریا کے بڑے بڑے دریا پوا اور اینچ میں
آب و ہوا

۱. اڈریاٹک

۲. سیگنیٹ

۳. وکمن

۴. روم

۵. سوئٹزرلینڈ

۶. بوہیمیا

۷. ساروینا

۸. اڈریاٹک

۹. سیگنیٹ

۱۰. وکمن

۱۱. روم

۱۲. سوئٹزرلینڈ

۱۳. بوہیمیا

ہترانس کی نسبت موسم گرم کرنا زیادہ گرم ہے اور موسم سرد زیادہ سرد

معینیات

یورپ کے اور ملکوں کی نسبت آسٹریا میں سونا اور چاندی زیادہ پیدا ہوتی ہیں بارہ بڑی افراط سے ملتا ہے نمکی کانین استقدر بڑی تمام دنیا میں نہیں ہیں جیسی اس ملک میں ہیں تانبہ لوہا سیسہ اور کویدہ سنگین کئی اضلاع میں پائے جاتے ہیں

نباتات

زمین اکثر سیر حاصل ہے اطالیہ متعلقہ آسٹریا کو یورپ کا باغ کہا ہے معمولی غلے سب حصوئیں پیدا ہوتے ہیں سن شمال میں اور انگور اور مکہ ہنگری میں اور چانول اور زیتون صوبجات اطالیہ میں زراعت کیے جاتی ہیں

۱۳۹۔ باشندوں وغیرہ کا بیان

باشندہ کئی کئی صدی بعدی قوموں سے متعلق ہیں اہل جرمنی اور ہنگری اور اسکیلوندیا والے اور اطالیہ کے لوگ ریشمی اور کتان اور پٹی اور اونی اسباب اور ظروفات

ہنگری
اسکیلوندیا

اور بیش آلات خاص و دستگاریان ہین تجارت بہت ہماری
 گورنمنٹ کو اختیارات غیر محدود حاصل ہین رعایا میں سے
 تیس سو روپے کی ٹیکسوں کا ہین اور باقی یا تو یونانی کلیہ سے
 متعلق یا پورٹلینڈ ہین سلطنت پندرہ گورنمنٹوں میں تقسیم ہے
 جو صوبجات ہرنی اور ہنگری اور پولینڈ اور اطالیہ سے کہیں
 صوبجات حرنی میں بونہیم اور مورویویا اور سلیتیا شمال
 کی طرف اور آرچدچی یعنی ریاست عظیم آسٹریا وسط میں اور
 ٹیرل اور آسٹریا اور البریا جنوب کی طرف ہین
 دریائے ڈیوب پر وینیا آسٹریا کا دارالسلطنت اور
 اسکی تجارت کا صدر خاص ہے (وہ تسمیہ اس شہر کی ہے
 کہ اسکا ایک حصہ دریائے نورڈین پر واقع ہے کہ
 وہ تسمیہ کا دارالریاست پر ایک فنڈس شہر ہے اور وہاں ایک
 یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے
 دریائے ڈیوب کے ایک معاون پر گریز آسٹریا کا پایہ تخت ہے
 ابریا کہ پارہ کی کہانوں کی جہت سے مشہور ہے البریا میں
 مور البریا میں ٹریٹ سمیرہ اور ایک پر آسٹریا کا خاص
 بندر ہے

رومان کے وکیل
 ۱ کوئی وکیل
 ۲ کوئی وکیل
 ۳ کوئی وکیل
 ۴ کوئی وکیل
 ۵ کوئی وکیل
 ۶ کوئی وکیل
 ۷ کوئی وکیل
 ۸ کوئی وکیل
 ۹ کوئی وکیل
 ۱۰ کوئی وکیل
 ۱۱ کوئی وکیل
 ۱۲ کوئی وکیل
 ۱۳ کوئی وکیل
 ۱۴ کوئی وکیل
 ۱۵ کوئی وکیل
 ۱۶ کوئی وکیل
 ۱۷ کوئی وکیل
 ۱۸ کوئی وکیل
 ۱۹ کوئی وکیل
 ۲۰ کوئی وکیل

دریا سے ان پر ایسبرگ ٹریل کا دارالحکومت ہے
 دریا کے اردن پر ٹریسٹ ٹریل کا ایک شہر اسلی نامور ہے
 کہ وہاں ۱۲۷۸ء سے ۱۶۳۸ء تک روسین کیتھولک کونسل
 ہوا کرتی تھی

۱۳۔ صوبجات ہنگری کا بیان

صوبجات ہنگری میں ہنگری خاص اور ہنگری کے گوشہ جنوب
 و شرق میں ٹریسکوینیا اور جنوب کی جانب اسٹیکو وینا اور
 کرویشیا اور ڈالمیشیا اور ملک روم کے کنارے
 کنارے یلیسری فرانیسیر یعنی سرحد جنگی داخل ہیں
 پر ایسبرگ دارالسلطنت سابق دریا سے جنوب پر ہے
 بودا اور پیسٹہ دریا سے جنوب کے در پار میں
 ان دونوں سے ملکر ایک شہر ہنگری کا دارالسلطنت
 بنا ہے

ٹو کے دریا سے ٹریس پر شراب کی جہت سے مشہور ہے
 ویسبرگین ٹو کے کے جنوب و سمت میں پیسٹہ سے

درم درجہ پر ہے

رایکیر سا ڈالمیشیا میں ہے ایک ریاست جمہوری کا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰

سابق میں وہ دارالحکومت تھا

صوبجات پولٹین دیار کراکو اور شاہی کلیشہ داخل ہیں
کراکو دریا سے وچولا پر پولٹین کا دارالسلطنت سابق
اور اوسکے بادشاہوں کا مدفن تھا

لیبرگ دارالحکومت گھیشہ بڑی تجارت کا مقام ہے

صوبجات اطالیہ لامبرڈی اور ونیس سے مشتمل ہیں

لامبرڈی کا مغربی حصہ ۱۸۰۹ء میں ساردونیا کو سپرد ہوا

لامبرڈس قوم جرمنی نے شاہی لامبرڈی کو ۱۸۰۹ء

میں قائم کیا چنانچہ وہ ۱۸۰۹ء تک برقرار رہی جس

سال میں کہ اوسکو شاہ شارلین نے نسبت دنا بود کیا

میچوا پورب میں اطالیہ کے نہایت مضبوط قلعوں سے

ایک ہے

بحیرہ اڈریانک کے سرے پر شہر ونیس چند جزائر

خورد پر تعمیر ہے وہاں نہرین سڑکوں کا اور کشتیان

جو گندولا کہلاتی ہیں گاڑیوں کا کام دیتی ہیں دریائی

زمانوں میں یہ شہر باستبار کثرت تجارت تمام یورپ میں

لٹانی اور ایک ریاست جمہوری فوری الامتدار کا سرپرست تھا

۱. اکیو
۲. گلیشیا
۳. ویسولیا
۴. لیمبرگ
۵. لومبارڈی
۶. ونیس
۷. مینٹوئا
۸. ونیس
۹. وینٹوئا

۱۳۱۔ پرنگال کا بیان

شمال و شرق میں اسپین یعنی ہسپانیہ سے اور جنوب و مغرب میں
بحر اطلانتک سے پرنگال محدود ہے

سطح

اسپین یعنی ہسپانیہ کے پہاڑوں کے سلسلے اس ملک
میں بھی گزرتی ہیں اور دریائوں کے شکون کو جدا کرتے ہیں
شمال میں گنیوا اور وسط میں دورو اور گنیس اور جنوب میں
گائیانا بڑے بڑے دریا ہیں

آب و ہوا اور پیداوار

آب و ہوا خوشگوار اور صحت بخش اور زمین سیر حاصل ہے
الانزراعت میں بڑی غفلت ہوتی ہے پورے شراب خاص
پیداوار ہے نابخیمان اور زیتون اور انجیر و کھن میں باغیچہ
بیدار ہوتے ہیں

باشندے

نیگری یعنی ساکنان پرنگال کابل اور غلیظ اور جاہل اور بد عقیدہ

ہیں اسے سب روس کیسہ لوگ ہیں

ن تجارت اکثر اہل انگلینڈ کے ہاتھوں میں ہے

۱۔ جرنیل
۲۔ سن
۳۔ مین
۴۔ ڈیو
۵۔ ڈیو
۶۔ ڈیو
۷۔ ڈیو
۸۔ ڈیو
۹۔ ڈیو
۱۰۔ ڈیو

شہادت

دارالسلطنت بسن دریا کے ٹیکس پر واقع ہے اور تجارت
کثیر رکھتا ہے

اس سلطنت میں دوسرے درجہ کا شہر اور پور کو دریا سے دور روک
دہاد کے متصل ہے وہاں تجارت شراب بکثرت ہوتی ہے
سبٹوبال و کمین میں بندر ہے وہاں پھلیوں کا شکار ہوتا ہے
اور رنگ بنتا ہے

وسط کی جانب کا میرا تمام سلطنت میں یہی ایک یونیورسٹی ہے
ممالک غمبر جو پرنگال کی عملداری میں ہیں

بحرالطینک میں جزائر اورس اور جزائر مدیرا اور جزائر
کیب ڈیورڈ افریقہ میں انگولا اور موزمبیق ہندوستان
میں گوا اور پمچہ اور علاقے اور چین میں مگاؤ

۱۳۲- اسپین یعنی ہسپانیہ کا بیان

اسپین کی شمالی حد پر خلیج بسکے اور فرانس اور مشرقی اور جنوبی
یر بحیرہ روم اور مغربی پر پرنگال اور بحرالطینک ہیں

سطح

اس ملک کا وسط سطح اور مرتفع سے مشتمل ہے حصین

۱. لیسان
۲. پورٹو
۳. سیدوال
۴. کایمبا
۵. پورٹو
۶. کویٹا
۷. پورٹو
۸. کویٹا
۹. پورٹو
۱۰. کویٹا
۱۱. پورٹو
۱۲. کویٹا
۱۳. پورٹو
۱۴. کویٹا
۱۵. پورٹو
۱۶. کویٹا
۱۷. پورٹو
۱۸. کویٹا
۱۹. پورٹو
۲۰. کویٹا
۲۱. پورٹو
۲۲. کویٹا
۲۳. پورٹو
۲۴. کویٹا
۲۵. پورٹو
۲۶. کویٹا
۲۷. پورٹو
۲۸. کویٹا
۲۹. پورٹو
۳۰. کویٹا
۳۱. پورٹو
۳۲. کویٹا
۳۳. پورٹو
۳۴. کویٹا
۳۵. پورٹو
۳۶. کویٹا
۳۷. پورٹو
۳۸. کویٹا
۳۹. پورٹو
۴۰. کویٹا
۴۱. پورٹو
۴۲. کویٹا
۴۳. پورٹو
۴۴. کویٹا
۴۵. پورٹو
۴۶. کویٹا
۴۷. پورٹو
۴۸. کویٹا
۴۹. پورٹو
۵۰. کویٹا
۵۱. پورٹو
۵۲. کویٹا
۵۳. پورٹو
۵۴. کویٹا
۵۵. پورٹو
۵۶. کویٹا
۵۷. پورٹو
۵۸. کویٹا
۵۹. پورٹو
۶۰. کویٹا
۶۱. پورٹو
۶۲. کویٹا
۶۳. پورٹو
۶۴. کویٹا
۶۵. پورٹو
۶۶. کویٹا
۶۷. پورٹو
۶۸. کویٹا
۶۹. پورٹو
۷۰. کویٹا
۷۱. پورٹو
۷۲. کویٹا
۷۳. پورٹو
۷۴. کویٹا
۷۵. پورٹو
۷۶. کویٹا
۷۷. پورٹو
۷۸. کویٹا
۷۹. پورٹو
۸۰. کویٹا
۸۱. پورٹو
۸۲. کویٹا
۸۳. پورٹو
۸۴. کویٹا
۸۵. پورٹو
۸۶. کویٹا
۸۷. پورٹو
۸۸. کویٹا
۸۹. پورٹو
۹۰. کویٹا
۹۱. پورٹو
۹۲. کویٹا
۹۳. پورٹو
۹۴. کویٹا
۹۵. پورٹو
۹۶. کویٹا
۹۷. پورٹو
۹۸. کویٹا
۹۹. پورٹو
۱۰۰. کویٹا

پہاڑوں کے زنجیر ہے جگو سائر اس کہتے ہیں گذر کرتے ہیں
مسئلہ کوہ پریشیز اس ملک کو فرانس سے جدا کرتا ہے اور
بنام کوہ اسپورین مغرب کی طرف اس سے تنگ چلا گیا ہے
جنوب اور گوشہ جنوب شرق میں سیراب و ہموار سطوح ہیں

وریا

دورو اور سیکس اور گاریانا اور گارگو اور سحر اطلشک
میں بستے ہیں اسیر و جنوبی سمت میں بحر روم میں داخل
ہوتا ہے

آب و ہوا

آب و ہوا اکثر خشک ہے وسطی سطح میں گرمی و سردی
و دونوں کی بڑی شدت ہوتی ہے

معدنیات

قدیم زمانوں سے ہسپانیہ چاندی کی کھانوں کے کسب
شہور تھا لیکن وہ اب وہاں کم ملتی ہے سینہ اور پارہ کثرت
پیدا ہوتے ہیں

نباتات

مندر کے کنارے کنارے زمین پیداوار ہے اور وسطی

۱. سائرس
۲. نیرین
۳. آتھو
۴. کینیک
۵. ڈویر
۶. ہنگس
۷. گاڈیالا
۸. گاڈیالا
۹. گاڈیالا

سطح سطح میں چنیدریا بانی قطعات میں تراشت کر لیں وہ تیار حالت
میں ہے کیون اور کہ اور چانول حاص خطہ میں انکوں اور
زیتون اور بارنگی خوب و مشرق میں انفرادیت ہے اسے تین
حیوانا است

ہسپانیہ کے گورے اور خچر اور گے بے ہمد کی کے سبب
مشہور ہیں میرٹھ ایک قسم کی بھیڑ بہت کثرت سے ہوتی ہے
جس سے پیشم طبعیت بہت زیادہ حاصل ہوتی ہے
باشندے

اہل ہسپانیہ جاہل اور بے تعلیم اور کابل اور بد عقیدہ ہیں انڈون
کی لڑائی مرد و عورت دونوں کو بطور تفریح پسند و موزوں ہے
محنت

تجارت اور کاریگریاں دونوں پر مردہ حالت میں ہیں سر زمین
خراب ہیں اور عمارتوں سے ستم رسیدہ رہتی ہیں شراب
اور ادن اور ہسیہ اور پارہ اور صیوہ جات اکثر اور ملکن کو
جاسے ہیں غیر ملک کی تجارت خاص کر انگلینڈ اور فرانس
کے ساتھ ہوتی ہے

نہیب

مرث ایک مذہب رومن کیتھولک کی اجازت سے
عملدرمی

گورنٹ شاہی برائے نام باختیارات محدود ہے
۱۳۳ - تقسیمات کا بیان

ہسپانیہ کے خاص حصے حسب تصریح ذیل تھے شمال میں
کلبشیا اور اسچوریاں دریائے دورور کیوں اور
اولیوسٹیل دریائے ٹیکس اور گاڈیانا پر مشتمل اور
ایسٹریڈیور اور دریائے گارگوس اور اینڈیلوشیا گوشہ
جنوب و شرق میں گرینڈا مرشیا اور انڈلوشیا دریائے
ایبرو پر کیلونیا آرگین اور لواریا یہ ملک اوچے پہاڑوں
میں تقسیم ہے

شہرات

دارالسلطنت میڈرڈ وسطی سطح میں بڑا اور خوشنامہ شہر
جنوبی شرقی کران پر بارسیلونہ تجارت اور کاریگری کا خاص

شہر ہے
ولینشیا اور ایلیکینٹ اور میلینا بحیرہ روم کے کنارے
بندر ہیں جنہیں کچھ تجارت ہوتی ہے

میں
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

اسپین کی مدد سے تجارتی جہاز کا اورت کے

بحر روم میں ہیں
 انڈیا کا ایک چھوٹی خود مختار جمہوری کوہ پرستیر میں ہے

دیگر ممالک جو اسپین کے قبضہ میں ہیں
 جزائر ولست انڈیز یعنی ہندوستان میں کیوبا اور پورٹو ریکو جزائر
 مین جزائر کنبری اور بحر الکاہل میں جزائر فلپائن یعنی فلپائن

اور لیبیا اور آرمینیا اور ترکی کا دیار
 اور ترکی کا دیار اور آرمینیا اور ترکی کا دیار
 اور ترکی کا دیار اور آرمینیا اور ترکی کا دیار

شہرات
 سلطنت ہندوستانی سطح میں بڑا اور خوشنامہ
 ہندی نئی کران پر بارسیلونا تجارت اور کاریگری کا خاص

ہندوستان اور آرمینیا اور ترکی کا دیار
 ہندوستان اور آرمینیا اور ترکی کا دیار

1. تیرانی
 2. تیرانی
 3. تیرانی
 4. تیرانی
 5. تیرانی
 6. تیرانی
 7. تیرانی
 8. تیرانی
 9. تیرانی
 10. تیرانی
 11. تیرانی
 12. تیرانی
 13. تیرانی
 14. تیرانی
 15. تیرانی
 16. تیرانی
 17. تیرانی
 18. تیرانی
 19. تیرانی
 20. تیرانی
 21. تیرانی
 22. تیرانی
 23. تیرانی
 24. تیرانی
 25. تیرانی
 26. تیرانی
 27. تیرانی
 28. تیرانی
 29. تیرانی
 30. تیرانی
 31. تیرانی
 32. تیرانی
 33. تیرانی
 34. تیرانی
 35. تیرانی
 36. تیرانی
 37. تیرانی
 38. تیرانی
 39. تیرانی
 40. تیرانی
 41. تیرانی
 42. تیرانی
 43. تیرانی
 44. تیرانی
 45. تیرانی
 46. تیرانی
 47. تیرانی
 48. تیرانی
 49. تیرانی
 50. تیرانی
 51. تیرانی
 52. تیرانی
 53. تیرانی
 54. تیرانی
 55. تیرانی
 56. تیرانی
 57. تیرانی
 58. تیرانی
 59. تیرانی
 60. تیرانی
 61. تیرانی
 62. تیرانی
 63. تیرانی
 64. تیرانی
 65. تیرانی
 66. تیرانی
 67. تیرانی
 68. تیرانی
 69. تیرانی
 70. تیرانی
 71. تیرانی
 72. تیرانی
 73. تیرانی
 74. تیرانی
 75. تیرانی
 76. تیرانی
 77. تیرانی
 78. تیرانی
 79. تیرانی
 80. تیرانی
 81. تیرانی
 82. تیرانی
 83. تیرانی
 84. تیرانی
 85. تیرانی
 86. تیرانی
 87. تیرانی
 88. تیرانی
 89. تیرانی
 90. تیرانی
 91. تیرانی
 92. تیرانی
 93. تیرانی
 94. تیرانی
 95. تیرانی
 96. تیرانی
 97. تیرانی
 98. تیرانی
 99. تیرانی
 100. تیرانی

جزیرہ ایلبا سے لوبا حاصل ہوتا ہے کوہ اپنیا میں کانسٹاندر مرمر

شہور ہے

۱۱۱ مسلی میں گندک بافراطینی ہے گیہون اور مکہ اور تیون
اور انگور اور قوت خاص بناتی پیداوار ہیں مویشی بہت پائے
جائے ہیں اور جتنا ریشم اس ملک میں پیدا ہوتا ہے
اوتنا یورپ کی اور کسی ولایت میں نہیں ہوتا

باشندے

اہل اطالیہ مخلوط لوگ ہیں گو اکثر اونٹین سے روما کے مشقیر
کی نسل سے ہیں دے نیز فہم ہیں اور انہی زیر کی سے
ممتاز الا کامل اور کینہ کش اور بد عقیدہ اونکی زبان جو
ہیں سے اختراع ہوئی ہے نہایت خوش الحان ہے
بہت تھوڑا عرصہ ہوا کہ اطالیہ کی خاص خاص ریاستیں
حسب تصریح ذیل تھیں یعنی شمال میں ساردینیا اور اطالیہ
متعلقہ استریا اور وسط میں ریاست ٹسکنی اور ممالک
پوپ اور جنوب میں سلطنت نیپلس اور لامبرڈی کے
دکھن دو چھوٹی چھوٹی ریاستیں مودینا اور پارما
۱۱۲ تھیں اب سلطنت اطالیہ میں قریب قریب تمام ملک

۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

شامل ہو گیا ہے اور بہت ترقی کرتا جاتا ہے

۱۳۵۔ سارڈونیا کا بیان

سارڈونیا میں اطالیہ کا شمالی مغربی حصہ اور جزیرہ سارڈونیا داخل تھا جنوا جو ساحل کے نزدیک ہے اور پیدمانٹ کہ آپس کے نیچے ہے اور لامبرڈی کا مغربی حصہ نیز سارڈونیا کے بڑی حصہ میں شامل تھے

دارالسلطنت یورن دریائے پوپر شہر نفیس ہے وہاں ریشم کی دستکاریاں ہوتی ہیں جنوا سمندر کے کنارہ ہے یہ شہر مدت تک ایک ریاست جمہوری کا دارالحکومت رہا اب بھی وہ اطالیہ کا بڑا بندر ہے

ملان جبکو نمورے دنوں سے اسٹریا نے حوالہ کیا ہے دریائے پوپ کے ایک معاون پر ہے وہاں ایک شاندار

کلیہ ہے

اگرچہ جزیرہ سارڈونیا جمہور ہے اور وسیع جنگلون سے مستور الا بعض بعض قطعاً شاداب بھی ہیں اب تک یہ جزیرہ شائستگی یعنی ترقی علوم و فنون میں بہت کمتر ہے دارالحکومت کالٹاری یا کالٹاری جنوب میں ہے

۱۔ جینووا
۲۔ پیدمانٹ
۳۔ پوپر
۴۔ لومبارڈی
۵۔ یورین
۶۔ جینووا
۷۔ میلان
۸۔ کالٹاری
۹۔ کالٹاری

پارما اور موڈینا

کوہ اپینائیس اور دریائے پو کے درمیان اور لامبروزی کے جنوب پارما اور موڈینا واقع ہیں اور انکی دارالحکومتیں اونہین کے ہننام ہیں۔

ٹسکنی

سارڈینا اور علاقہ پوپ کے درمیان کوہ اپینائیس کے جنوبی مغربی ڈیلا پر ٹسکنی واقع ہے اوسین دریائے آرنو کا وادی خوبصورتی اور شادابی سے مشہور ہے دریائے یعنی سمندر کے کنارہ کا قطعہ دریائے آرنو کے جنوب ولدی اور وبائی ہے اجناس تجارت جو اور ملکوں کو جاتی ہیں ریشم اور تینوں کی ٹوپیاں اور روغن زیتون ہیں

دریائے آرنو پر فلورنس (یعنی خوبصورت) پایہ تخت ہے وہاں تصاویر رنگ آمیزی و سنگتراشی کے عمدہ عمدہ چائیز پیا گلیلیو کا مولد برج خمیدہ سے مشہور ہے لیگھارن بڑا بندر ہے لگا روغن زیتون کے سبب معروف ہے

۱۳۴ - پوپ یاروما کی ریاست

و سے اضلاع جنسے سابق میں ریاست پوپ مرکب تھی اطالیہ کے وسط کو گہرے ہوئے ہیں اور کوہ اپینائیس سے

۱ پارما
۲ موڈینا
۳ ٹسکنی
۴ پوپ
۵ فلورنس
۶ پیا
۷ گلیلیو
۸ لیگھارن
۹ بڑا بندر

منسلع میں تباہ و برباد سے خاص ہے

اضلاع کو بستی صحت بخش میں اگر ساحلون کی ہوا گاہ گاہ ہے
خراب و مضر ہو جاتی ہے

باشندے مفلس اور جاہل بین اور یہ ملک و کیتون اور نگار
سے شرمسیدہ رہتا ہے

تھوڑا عرصہ ہوا کہ اس ملک کا بادشاہ چوپ تھا جو کلیہ روم
افسر ہے

شہرات

دریا سے تباہ و برباد دینا عین حق کا پایہ تخت تھا اور اب نہ
کلیہ روم کا دار الحکومت ہے آسین عمارات شانہ کے
ویرانے اور سینٹ پیٹر کا کلیہ ہے کہ باعتبار عمدگی تہا
دینا میں اپنی نظیر نہیں رکھتا

چوٹا ویکیا (یعنی شہر کہند) روم کا بندر ہے

شمال میں بولونا روم یعنی روم سے وسعت میں دوم درج
پر ہے اور ایک یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم رکھتا ہے جو

اطالیہ میں سہایت دیرینہ ہے

بحیرہ اوریانک پر رومینا سلطنت روم کا اخیر منجگا تھا

۱ بک
۲ پوپ
۳ روم
۴ سینٹ پیٹر
۵ وینیزیا
۶ بولونا
۷ اٹلی
۸ روم

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

بحیرہ اور بامک پر انکون ریاست پوپ مین براندر ہے
 لاریٹو ایک مکان سے مشہور ہے جسکی نسبت یہ لانت زنی ہے
 کہ اوسکو فرشتے تافرت سے لائے تھے
 روینا کے جنوب سین مرینو ایک چھوٹی ریاست جمہوری عجمینا
 چودہ سو برس سے قائم ہے

دونوں سلیون یعنی سلطنت نیکیس کا بیان

اس بادشاہی مین اطالیہ کا جنوبی حصہ اور جزیرہ سسلی شامل تھا
 اوسکی زمین مین قدرتی سیرابی بہت ہے چنانچہ سسلی کو
 اطالیہ کا بزمگاہ کہتے تھے لیکن اوسکے باشندوں کی کاہلی
 اور جہالت سے اور نیز وہان کی گورنمنٹ کے ظلم و تعدد
 سے اس ملک مین افلاس و بیاہی آگئی ہے تھوڑی تجارت
 جو ہوتی ہے وہ عجمینا سب غیر ملک والوں کے ہاتھوں
 مین ہے گورنمنٹ جدید کے ماتحت اس ملک کی حالتیں

ضرور ترقی ہوگی

دارالسلطنت نیکیس ایک خوشنما خلیج پر جو اوسکی مہنام ہے
 واقع ہے اور اطالیہ کے سب سمرون مین بڑا ہے آبادی

چار لاکھ اٹھادو ہزار ۴۱۰۰۰ ہے

بحیرہ روم کے جزائر میں حریرہ سسلی سب سے بڑا اور سب سے زیادہ سیر حاصل ہے

دارالسلطنت پڑوس شمالی مغربی کران پر خوب شہری و ماں ایک ہی پورٹی یعنی ورتہ عظیم ہے

یسیٹا اسی نام کے آٹا سے پڑا تجارتی شہر ہے جنوبی شرقی ساحل پر سیرا کیوز زمانہ قدیم میں اس جزیرہ کا دارالسلطنت تھا جنوبی کنارہ پر گرجی ہے جہاں سے گدگد اور ملکوں کو پہرنی کیجاتی ہے

مالا یعنی مالطہ جو کوزمانہ سلف میں یطیہ کہتے تھے سسلی کے دکن واقع ہے اور اب برطانیہ کی عملداری میں ہے دارالصدر و لٹنا اشتوری سے محصور ہے اور بحیرہ ارم میں انگلشیہ یعنی انگریزی جہازوں کے بیڑہ کا خاص مقصد ہے

۱۳۷- گریس یعنی یونان کا بیان

یونان کی شمالی حد ترکی یعنی ملک روم اور مغربی اور جنوبی بحیرہ روم اور شرقی بحیرہ ایجین یا آرکیپیلیگو ہے

ہیلاس یعنی یونان شہری اور سوریا یعنی یونان جزیرہ نما اور جزائر یونان گریس میں یونان کے تین بڑے حصے ہیں

۱ پلارکو
۲ تریپول
۳ تریپول
۴ تریپول
۵ تریپول
۶ تریپول
۷ تریپول
۸ تریپول
۹ تریپول
۱۰ تریپول
۱۱ تریپول

سطح

ناہموار پہاڑوں اور خوشنما وادیوں کی جہت سے یونان
 رنگارنگ ہے ساحل اس ملک کے عمیق خلیجوں اور گھاٹوں
 سے دندازدار ہیں اور جزائر سے گویا جڑا ہو رہے ہیں
 آب و ہوا وغیرہ

اب و ہوا معتدل و صحت بخش ہے اور مطلع اکثر معاف اور بابر
 رہتا ہے اور گو غلہ اور شراب اور روغن اور شہد اور ابریشم
 کی قدر پیدا ہوتے ہیں الا یہ ملک خالص کرچا کا ہی ہے
 باشندے

گر کیس یعنی اہل یونان خوبصورت اور دلیر اور صاحب ہمت
 لیکن فریبی ہوتے ہیں
 دستکاریان کم الا تجارت کثرت سے ہوتی ہے یونانی
 جہازان خوب ہوتے ہیں

مذہب مغرور یونانی کلیسہ کا ہے

۱۳۸ - شہروں کا بیان

دارالسلطنت آٹینس کہ خلیج آئجینا کے شمال واقع ہے
 زمانہ قدیم کے بڑے بڑے مشہور فوجیوں اور حکماؤں اور

کار فیروز اور انہیکا اور سیفیلونیا اور زمینی اور نین بڑے بڑے زمین

۱۳۹۔ یورپی ٹر کی معنی روم کا بیان

سلطنت عثمانی روم میں نین بڑے بڑے حصے شامل ہیں نیز

روم یورپی اور روم ایشیائی اور چند ممالک افریقہ

یورپی روم شمال میں اسٹریا اور روس سے اور شرق

میں بحیرہ اسود سے اور جنوب میں آرکیڈیلیک اور یونان سے

اور مغرب میں بحیرہ اوریاٹک سے محدود ہے

سطح

سرحد شمالی کا ایک حصہ کوہ کارپیتین سے بنتا ہے اور کوہ

ہیمس یا بالکن اس ملک میں شرق سے غرب تک گزرتا ہے

اور مختلف ستون میں جا بجا ٹیکریان دیتا ہے

دریا

دریاے جنوب سے اسے معاونات کے اون ممالک کا

انی نکالتا ہے جو کوہ بالکن کے شمال میں اور بہت سے

درجہ پورے پھوٹے دریا جنوب کی طرف بہ کر آرکیڈیلیک میں پڑتے ہیں

آب و ہوا

آب و ہوا اکثر معتدل و خوش آفر ہے

۱۔ کارپ
۲۔ روم
۳۔ سیفیلونیا
۴۔ زمین
۵۔ نین
۶۔ بڑے
۷۔ حصے
۸۔ شامل
۹۔ ہیں
۱۰۔ نیز
۱۱۔ روم
۱۲۔ یورپی
۱۳۔ ایشیائی
۱۴۔ چند
۱۵۔ ممالک
۱۶۔ افریقہ
۱۷۔ شمال
۱۸۔ میں
۱۹۔ اسٹریا
۲۰۔ اور
۲۱۔ روس
۲۲۔ سے
۲۳۔ اور
۲۴۔ شرق
۲۵۔ میں
۲۶۔ بحیرہ
۲۷۔ اسود
۲۸۔ سے
۲۹۔ اور
۳۰۔ جنوب
۳۱۔ میں
۳۲۔ آرکیڈیلیک
۳۳۔ اور
۳۴۔ یونان
۳۵۔ سے
۳۶۔ اور
۳۷۔ مغرب
۳۸۔ میں
۳۹۔ بحیرہ
۴۰۔ اور
۴۱۔ یا
۴۲۔ ٹیکریان
۴۳۔ دیتا
۴۴۔ ہے
۴۵۔ سطح
۴۶۔ سرحد
۴۷۔ شمالی
۴۸۔ کا
۴۹۔ ایک
۵۰۔ حصہ
۵۱۔ کوہ
۵۲۔ کارپیتین
۵۳۔ سے
۵۴۔ بنتا
۵۵۔ ہے
۵۶۔ اور
۵۷۔ کوہ
۵۸۔ ہیمس
۵۹۔ یا
۶۰۔ بالکن
۶۱۔ اس
۶۲۔ ملک
۶۳۔ میں
۶۴۔ شرق
۶۵۔ سے
۶۶۔ غرب
۶۷۔ تک
۶۸۔ گزرتا
۶۹۔ ہے
۷۰۔ اور
۷۱۔ مختلف
۷۲۔ ستون
۷۳۔ میں
۷۴۔ جا
۷۵۔ بجا
۷۶۔ ٹیکریان
۷۷۔ دیتا
۷۸۔ ہے
۷۹۔ دریا
۸۰۔ دریا
۸۱۔ دریا
۸۲۔ دریا
۸۳۔ دریا
۸۴۔ دریا
۸۵۔ دریا
۸۶۔ دریا
۸۷۔ دریا
۸۸۔ دریا
۸۹۔ دریا
۹۰۔ دریا
۹۱۔ دریا
۹۲۔ دریا
۹۳۔ دریا
۹۴۔ دریا
۹۵۔ دریا
۹۶۔ دریا
۹۷۔ دریا
۹۸۔ دریا
۹۹۔ دریا
۱۰۰۔ دریا

پیداوار

معدنیات مفیدہ سے اس ملک میں صرف لوہا پیدا ہوتا ہے
اگرچہ زمین سیر حاصل ہے لیکن زراعت کا حال بہت خراب
و ناقص ہے گہون اور مکا اور کوہون اور تنباکو اور دوا
اور سن کبوتری کے خاص اجناس ہیں مویشی اور بھیڑیاں بہت
کثرت سے پالی جاتی ہیں اور ریشم اور شہد اور موم بافراط
پیدا ہوتے ہیں

۱۲۔ باشندین و غیرہ کا بیان

ترک یعنی اہل روم مدیخ اور کابل اور شمسب الاولیاء اکثر
دیانت دار ہوتے ہیں اگرچہ یہ لوگ جاکی قوم سے ہیں
تو بھی انکی شمار صرف دس لاکھ کے قریب ہے اور اہل
اسکلیوینا اور اہل الیشیا اور اہل آرمینیہ اور یونانی تخمیناً
ایک کروڑ چالیس لاکھ ہیں

شاہ روم سلطان اور وزیر اعلیٰ وزیر اعظم کہلاتا ہے
اور عملداری شخصید ہے

مذہب

ترکوں کا مذہب محمدی ہے اور دیگر باشندہ اکثر کھنڈانی و مشرک ہیں

۱۔ کھوینیا
۲۔ بلیوینیا
۳۔ پارسیانیا

اروم کے خاص خاص حصے مندرج ذیل کے جاتے ہیں
 رومیلیا اور نیسیلی اور ایلیا کوہ بلکن کے جنوب میں
 اور بلگریا اور سربوینا اور کروئیشیا دریا کے
 دیوب اور ٹیو کے جنوب میں اور کوہ بلکن کے
 فروعات سے جدا ہوئے ہیں اور ویشیا اور بالدیویا
 دریا کے دیوب کے شمال میں

اہم ۱۔ شہروں کا بیان

سلطنت عثمانی کا دارالخلافہ قسطنطنیہ یا استنبول آبنائے
 باسفورس پر واقع ہے اس شہر کا موقع نہایت خوبصورت
 ہے چنانچہ وہ بیاعث اپنے میناروں اور شہر کے معمار
 گنبدوں کے سمندر پر سے بڑی عالیشان نمودار ہے
 الاسکانات اکثر لکڑی کے بنے ہوئے ہیں اور سرکرینگ
 اور غلیظ ہیں آبادی تخمیناً ساڑھے چھ لاکھ ہے

گوشہ شمال و مغرب میں اور یانوپل اس سلطنت میں دوسرے
 درجہ کا شہر ہے اور قبل فتح قسطنطنیہ کے ترکوں کا پایہ تخت تھا
 خلیج سلونکی کے سرے پر شہر سلونکی جسکو زمانہ قدیم میں تیسلونیکا
 کہتے تھے دوسرے درجہ کا بندر ہے

۱ رومیلیا
 ۲ نیسیلی
 ۳ ایلیا
 ۴ بلگریا
 ۵ سربوینا
 ۶ کروئیشیا
 ۷ ویشیا
 ۸ بالدیویا
 ۹ باسفورس
 ۱۰ استنبول
 ۱۱ یانوپل
 ۱۲ سلونکی
 ۱۳ تیسلونیکا
 ۱۴ سلونکی
 ۱۵ سلونکی

بحیرہ اسودیر و کپڑا بڑا بندر ہے

بلخیریا کے وکمن شمالاً قلعہ بند شہر ہے

دریا سے دریوب پر قلعہ بند غمہ سلسلہ پڑا اسلئے مشورہ ہے کہ قلعہ
میں اونسے اپنی حفاظت میں روسیوں سے خوب مقابلہ کیا

ریاستہائے جنوبی وغیرہ

مالدیویا اور والیشیا نزار یعنی شاہنشاہ روس کی امن میں
سلطان روم کے خراج گزار سمجھے جاتے تھے جب اونپر
روس نے حملہ کیا تو وہ ہی سیملی یورپی جنگ کا باعث ہوا
امرا حواسپو دار کہلاتے ہیں وہاں حکمرانی کرتے ہیں
دریائے دینیوب پر سلگیئیر سردیو کا خاص شہر ہے اور اس
میں بہت نامور قلعہ تھا

بوکارلیٹ و البشیا کا یہ تخت پُراشہر ہے

دربارے پر تم کے ایک معاون و جسی مالدار کو ماکا خاص ہر

دربارے دونوں پر گیلانز مالک دوبا کا بندر ہے

شمالی مغربی سرحد پر مانچر انگور و جنگا صنم کے ایک باشندہ جو کہ کھجور پڑھتا ہے۔

کتاب احکام از سلسلہ مہر و کشتہ آری کیلئے

وکن بڑا جزیرہ ہے۔

१ गोरना
२ नन्मोरणा
३ शमला
४ डेन्बुव
५ त्रिलिपिष्ठा
६ माल डेबिया
७ धले शिन्ना
८ जार

हस्तोच्चार
अक्षरश्रेष्ठ

१० सरविन्ना
११ बुकारेख
१२ विन्ना

१३ अक्षर
१४ प्रश्न
१५ जैसी

१५ गेलाज
१६ फाल्गुनी
१७ चैत्र

७ नवम्बर
१९६६
६६

مور و سب سے سونچو

مور و سب سے سونچو

کیفیت	آبادی	نام و اسٹیشن		آبادی	رقبہ جھانگ میل مربع	نام و اسٹیشن	
		تاریخی	ارور			تاریخی	ارور
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۲۳۲۰۰۰	بھیت	۱۵۰۰۰۰۰۰۰	۳۹۲۱۱۳۰	۲۵۷۳۶	آنا سٹیشن	۲۳۱۶۰
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۲۵۰۰۰	کالسیا	۱۲۲۰۰۰۰۰	۱۲۵۵۰۰۰	۵۹۱۳	بھیت	۲۳۱۶۰
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۱۲۸۰۰۰	مونیچ	۲۵۲۰۰۰۰	۲۵۲۰۰۰۰	۲۹۲۶۰	بھیت	۲۳۱۶۰
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۲۲۹۰۰۰	بھیت	۲۲۲۲۰۰۰۰	۲۵۲۹۰۰۰	۱۱۲۷۳	بھیت	۲۳۱۶۰
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۱۲۲۰۰۰	کالسیا	۱۲۲۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰	۲۱۹۰۰	بھیت	۲۳۱۶۰
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۱۲۰۰۰۰	کالسیا	۱۲۰۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰	۲۰۷۰۰	بھیت	۲۳۱۶۰
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۲۲۰۰۰	کالسیا	۲۲۰۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰	۲۷۰۶۰	بھیت	۲۳۱۶۰
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۲۸۰۳۲۲	کالسیا	۲۸۰۰۰۰۰۰۰	۲۹۰۵۵۵۵۵	۱۲۲۸۱۱	بھیت	۲۳۱۶۰
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۳۰۰۰۰	کالسیا	۳۰۰۰۰۰۰	۱۱۳۲۳۰	۱۵۲۳۷	بھیت	۲۳۱۶۰
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۵۶۰۰۰	کالسیا	۵۶۰۰۰۰۰	۱۷۵۵۵۵۵	۱۲۸۷۲	بھیت	۲۳۱۶۰
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۲۲۲۰۰	کالسیا	۲۲۲۰۰۰۰	۲۲۲۲۲۲	۱۳۶۱۰	بھیت	۲۳۱۶۰
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۳۰۰۰۰	کالسیا	۳۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰	۲۳۲۲	بھیت	۲۳۱۶۰
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۲۱۸۰۰۰	کالسیا	۲۱۸۰۰۰۰۰	۲۱۸۰۰۰۰۰	۲۳۱۶۰	بھیت	۲۳۱۶۰
شہر ۲ جن جب لڑائی شہر ۲ جن	۱۷۹۰۰۰	کالسیا	۱۷۹۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰	۱۵۸۹۰	بھیت	۲۳۱۶۰

کثیفیت	آبادی	برطانیہ		آرامی		برطانیہ		آرامی		برطانیہ		آرامی	
		کثیفیت	آبادی	کثیفیت	آبادی	کثیفیت	آبادی	کثیفیت	آبادی	کثیفیت	آبادی	کثیفیت	آبادی
۲۱۰۰۰	گارسما	۹۲۰۰۰۰	۵۰۸۸۰۰۰	۲۲۰۰	۲۲۰۰	۲۲۰۰	۲۲۰۰	۲۲۰۰	۲۲۰۰	۲۲۰۰	۲۲۰۰	۲۲۰۰	۲۲۰۰
۲۵۰۰۰۰	کلیسبن	۱۵۵۰۰۰۰	۲۲۷۱۰۰۰	۲۵۰۲۲۲	۲۵۰۲۲۲	۲۵۰۲۲۲	۲۵۰۲۲۲	۲۵۰۲۲۲	۲۵۰۲۲۲	۲۵۰۲۲۲	۲۵۰۲۲۲	۲۵۰۲۲۲	۲۵۰۲۲۲
۲۵۰۲۰۰	کلیسبن	۱۴۰۰۰۰۰۰	۱۷۰۰۰۰۰۰	۱۰۸۲۰۰	۱۰۸۲۰۰	۱۰۸۲۰۰	۱۰۸۲۰۰	۱۰۸۲۰۰	۱۰۸۲۰۰	۱۰۸۲۰۰	۱۰۸۲۰۰	۱۰۸۲۰۰	۱۰۸۲۰۰
۵۲۲۰۰۰	کلیسبن	۱۲۲۰۰۰۰۰	۱۲۲۰۰۰۰۰	۲۱۱۳۰۰۰۰	۲۱۱۳۰۰۰۰	۲۱۱۳۰۰۰۰	۲۱۱۳۰۰۰۰	۲۱۱۳۰۰۰۰	۲۱۱۳۰۰۰۰	۲۱۱۳۰۰۰۰	۲۱۱۳۰۰۰۰	۲۱۱۳۰۰۰۰	۲۱۱۳۰۰۰۰
۱۳۷۰۰۰	کلیسبن	۳۵۰۰۰۰۰۰	۲۲۹۱۲۰۰۰	۲۹۱۲۲	۲۹۱۲۲	۲۹۱۲۲	۲۹۱۲۲	۲۹۱۲۲	۲۹۱۲۲	۲۹۱۲۲	۲۹۱۲۲	۲۹۱۲۲	۲۹۱۲۲
۱۰۰۰۰۰	کلیسبن	۱۱۰۰۰۰۰۰	۱۹۸۸۰۰۰	۵۷۲۸	۵۷۲۸	۵۷۲۸	۵۷۲۸	۵۷۲۸	۵۷۲۸	۵۷۲۸	۵۷۲۸	۵۷۲۸	۵۷۲۸
۲۲۰۰۰۰	کلیسبن	۱۲۰۰۰۰۰۰۰	۱۲۲۱۲۰۰۰	۱۸۲۵۲۸	۱۸۲۵۲۸	۱۸۲۵۲۸	۱۸۲۵۲۸	۱۸۲۵۲۸	۱۸۲۵۲۸	۱۸۲۵۲۸	۱۸۲۵۲۸	۱۸۲۵۲۸	۱۸۲۵۲۸
۹۲۰۰۰	کلیسبن	۲۴۲۵۰۰۰۰	۲۲۹۰۰۰۰۰	۲۸۲۵۲۸	۲۸۲۵۲۸	۲۸۲۵۲۸	۲۸۲۵۲۸	۲۸۲۵۲۸	۲۸۲۵۲۸	۲۸۲۵۲۸	۲۸۲۵۲۸	۲۸۲۵۲۸	۲۸۲۵۲۸
۲۱۰۰۰	کلیسبن	۲۸۰۰۰۰۰۰	۲۲۹۲۷۲۰	۱۵۲۲۰	۱۵۲۲۰	۱۵۲۲۰	۱۵۲۲۰	۱۵۲۲۰	۱۵۲۲۰	۱۵۲۲۰	۱۵۲۲۰	۱۵۲۲۰	۱۵۲۲۰
۲۵۰۰۰۰	کلیسبن	۱۲۵۰۰۰۰۰	۱۵۵۰۰۰۰۰	۲۰۲۲۰	۲۰۲۲۰	۲۰۲۲۰	۲۰۲۲۰	۲۰۲۲۰	۲۰۲۲۰	۲۰۲۲۰	۲۰۲۲۰	۲۰۲۲۰	۲۰۲۲۰
۱۱۲۰۰	کلیسبن	۷۲۲۰۰۰۰	۱۸۱۷۵۰۰	۲۵۲۲	۲۵۲۲	۲۵۲۲	۲۵۲۲	۲۵۲۲	۲۵۲۲	۲۵۲۲	۲۵۲۲	۲۵۲۲	۲۵۲۲
۲۷۰۰۰	کلیسبن	۸۸۲۰۰۰۰	۱۷۸۲۹۷۰	۷۵۲۲	۷۵۲۲	۷۵۲۲	۷۵۲۲	۷۵۲۲	۷۵۲۲	۷۵۲۲	۷۵۲۲	۷۵۲۲	۷۵۲۲

۲۷۲۷۲۲۲۲ ۲۷۲۷۲۲۲۲ ۲۷۲۷۲۲۲۲

۲۷۲۷۲۲۲۲

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ماگری	اردو	ماگری
اسٹفرڈ شہر	سٹافڈ شہر	دلورہ جیمپن ٹاؤن	ڈلورہ جیمپن ٹاؤن
		وڈ ہیری	ویڈ ہیری
		اسٹفرڈ	سٹافڈ
		نیو کیسل ایڈمز ٹاؤن	نیو کیسل ایڈمز ٹاؤن
		لجنس فیلڈ	لیچ فیلڈ
ڈربی شہر	ڈربی شہر	ڈربی	ڈربی
		چیسٹر فیلڈ	چیسٹر فیلڈ
ماننگھم شہر	ماننگھم شہر	ماننگھم نیو آرک	ماننگھم نیو آرک
		مینس فیلڈ	مینس فیلڈ
لیسٹر شہر	لیسٹر شہر	لیسٹر لوہرو	لیسٹر لوہرو
وارکشہر	وارکشہر	برمنگھم	برمنگھم
		کوئٹری	کوئٹری
		وارک	وارک
ورشر شہر	ورشر شہر	وڈلی ڈسٹر	وڈلی ڈسٹر
		کڈزسٹر	کڈزسٹر
اکسٹرڈ شہر	اکسٹرڈ شہر	اکسٹرڈ	اکسٹرڈ
		بینبری	بینبری

نام کونٹی بزبان		نام شہرانت خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
بگنکشم شہر	वकिंधमशर	ایسبری	एसिसवरी
		گریٹ مارلو	ग्रेटमारलो
		بگنکشم	वकिंधम
ٹیکس	मिडिलसेक	لنڈن بریٹیفروڈ	लंडनब्रेटफोर्ड
		اکسبرج	अक्सब्रिज
ہرفروڈ شہر	हर्टफोर्डशर	ہرفروڈ سینٹ الین	हर्टफोर्डसेंटअलिन
		ویر	वेयर
بیٹرفروڈ شہر	बेटफोर्डशर	بیٹرفروڈ لوٹن	बेटफोर्डलुठिन
		ڈشیل	डुशिल
ہیننگڈن شہر	हंदिंगटुनशर	ہیننگڈن	हंदिंगटुन
		سینٹ ایڈمز	सेंटअडम्स
		سینٹ پیٹرکس	सेंटपेट्रिकस
نارٹھ ہیننگڈن شہر	नार्थहंदिंगटुनशर	نارٹھ ہیننگڈن	नार्थहंदिंगटुन
		پیٹرس	पेटर्स
		ٹریڈنری	ट्रेडनरी
ٹیلیفون شہر	रडलशर	اکس	अक्स
		اکس	अक्स

چھ مغربی کونٹیان

تتمہ نمبر ۲

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	انگری	اردو	انگری
چیشہ	چیشہ	اسٹاکپورٹ	سٹاک پورٹ
		میکسویلڈ	میکسویلڈ
		جیٹبرگنہیڈ	جیٹبرگنہیڈ
شراپشہ	آپاشہ	شروپسبری	سروپسبری
		برجارتھ وینٹن	برجارتھ وینٹن
ہیرنفروشر	ہیریفرڈ شہر	ہیرنفروڈ	ہیریفرڈ
		لیڈبری	لیڈبری
		لیوینسٹر	لیوینسٹر
منتمہ شہر	منامپشہر	نیوپورٹ	نیوپورٹ
		منتمہ	منتمہ
گلاسٹر شہر	گلاسٹر شہر	برسٹل	برسٹل
		چیلنیم	چیلنیم
		گلاسٹر	گلاسٹر
		اسٹروڈ	اسٹروڈ
سرسٹر	سیرسٹر شہر	بائٹھ ٹائٹن	بائٹھ ٹائٹن
		فرورم برجواتر	فرورم برجواتر
		ولیس	ولیس

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
لکھنؤ	लखनऊ	لکھن	लखन
		بوہڑن	बोहरन
		سٹیمفورد	स्टीमफर्ड
کیمبرجشہر	केम्ब्रिज शहर	کیمبرج	केम्ब्रिज
		ویسبیک	वेसबिक
		ایلی	ऐली
نارنگ	नारंग	نارنج	नारंग
		پارٹھ	पार्थ
		لین	लिन
سفاک	सफाक	ایسٹ	ऐसिच
		بری	बरी
		سینٹ ایڈمنڈس	सेंट एडमंड्स
ایکس	एक्स	کالجیسٹر	कालचैस्टर
		چیمسفرڈ	चेम्सफर्ड
		ہارنج	हारंग

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
ارود	ناگری	ارود	ناگری
کینٹ	کےنٹ	ڈوردریڈسٹون	ڈوور ہینڈسٹون
		کینٹربری	کینٹربری
		جسٹیم گریچہ	جسٹیم گریچہ
		روچیٹر	روچیٹر
		دوبرج	دوبرج
		گریوسینڈ	گریوسینڈ
سیکس	سکس	براہمن	براہمن
		ہسٹنگس	ہسٹنگس
		لیونس چیسٹر	لیونس چیسٹر
سری	سری	کراپٹن	کراپٹن
		گلکسٹن	گلکسٹن
		کنڈونرٹ	کنڈونرٹ
برکشہ	برکشہ	ریڈنگ ڈیڑسٹر	ریڈنگ ڈیڑسٹر
		یونیورسٹی اینڈسٹن	یونیورسٹی اینڈسٹن
ولشہر	ولشہر	گلوربرج	گلوربرج
		مالسبری	مالسبری
		ویویئرز	ویویئرز

نام کونشی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
ہیمپشیر	ہیمشہر	پورٹسموتھ	پورٹسموتھ
		سوتھمٹن	سوتھمٹن
		ونچسٹر	ونچسٹر
ڈارمسٹر	ڈارمسٹ	ویمنٹھ	ویمنٹھ
		ڈارچسٹر	ڈارچسٹر
		بول	بول
		برڈپر	برڈپر
ڈولونشیر	ڈولونشہر	پلیٹھم	پلیٹھم
		یکزنسٹر	یکزنسٹر
		بارسٹین	بارسٹین
		ٹورٹو	ٹورٹو
کارنوال	کارنوال	ٹورو	ٹورو
		پیزینس	پیزینس
		فالٹھم	فالٹھم
		بادمن	بادمن

وطن کی چھ شمالی کونٹیاں

تتمہ نمبر ۲

نام کوئی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
فلٹ شہر	کلینٹ شہر	ہولی ویل مولڈ ہولی بیل	ہولی ویل
		فلٹ	کلینٹ
		سینٹ ہینٹ	سینٹ ہینٹ
ڈینی شہر	ڈینی شہر	ڈینی ریسر	ڈینی ریسر
		روٹن	روٹن
		لینگولن	لینگولن
کیرنارون شہر	کیرنارون شہر	کیرنارون	کیرنارون
		بیکنگر کانوی	بیکنگر کانوی
انگلسی	انگلسی	ایموج	ایموج
		ہولی ہیڈ	ہولی ہیڈ
		بومارکس	بومارکس
میر ہائٹ شہر	میر ہائٹ شہر	میر ہائٹ	میر ہائٹ
		بیل	بیل
مانگومری شہر	مانگومری شہر	مانگومری	مانگومری
		ویشپول	ویشپول
		مانگومری	مانگومری

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کارڈینل شہر	کارڈینل شہر	ایسٹوٹھ	ایسٹوٹھ
		کارڈینل	کارڈینل
ریڈنر شہر	ریڈنر شہر	نیوزنڈنار	نیوزنڈنار
		پریسٹن	پریسٹن
پیمبروک شہر	پیمبروک شہر	پیمبروک	پیمبروک
		ہیورفرڈ ولسٹ	ہیورفرڈ ولسٹ
		سینٹ ڈیوڈس	سینٹ ڈیوڈس
کیرمارٹن شہر	کیرمارٹن شہر	کیرمارٹن	کیرمارٹن
		لینلی	لینلی
		لینڈ ووری	لینڈ ووری
بریکناک شہر	بریکناک شہر	بریکناک	بریکناک
گلیمارگن شہر	گلیمارگن شہر	مرٹنڈول	مرٹنڈول
		سوانسی	سوانسی
		کارڈف	کارڈف

اسکاٹ لینڈ کی کونٹھ سان

تتمہ نمبر ۳

نام کونٹھ زبان		بڑے بڑے تہوں کے نام زبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
ایڈنبرگ	एडिनबर्ग	ایڈنبرگ	एडिनबर्ग
لن لٹنگو	लिनलितगो	لن لٹنگو	लिनलितगो
		باہتہ گیٹ	बाहते गेट
ہیڈنگٹن	हेडिंगटन	ہیڈنگٹن ڈنبار	हेडिंगटन डुनबार्
بیرک	बेरिक	ڈلس گرینلا	डुल्स ग्रीनला
راکسبرگ	रकसबर्ग	ایک کیلسو	एक किलसो
		جڈبرگ	जडबर्ग
سیلبرک	सेलकके	سیلبرک	सेलकके
		گیلیٹیلس	गैले गोल्लस
میلبرس	मीबिलस	میلبرس	मीबिलस
ڈومفریز	डुमफ्रीज	ڈومفریز انان	डुमफ्रीज अनान
کرکڈ براٹ	ककड ब्रैड	کرکڈ براٹ	ककड ब्रैड
وگٹن	विगतन	اسٹریزیر	स्ट्रेज़र
		وگٹن	विगतन
		ہورٹ پیٹرک	होर्ट पेड्रिक
آیر	आयर	کلارناک آیر	क्लारनाक आयर
		ارون	इरविज

نام کوٹی بربان		بڑے بڑے شہروں کے نام بربان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
لینارک	لینارک	گلاسگو ایئرڈری	ساٹھو اے بارڈی
		لینارک	لینارک
ریٹیفریو	رینڈھو	بیسلی گریناک	پیسلیو آئینوک
		پورٹ گلاسگو	پورٹ گلاسگو
		ریٹیفریو	رینڈھو
اسٹرلنگ	اسٹرلنگ	اسٹرلنگ	اسٹرلنگ
		فالکرک	فالکرک
کلک مینن	لئوک مینن	ایلو	ایلو
		کلک مینن	لئوک مینن
کنراس	کنراس	کنراس	کنراس
فایٹ	کے ف	ڈونفرملن	ڈونفرملن
		کرکالڈی	کرکالڈی
		سینٹ انڈریوس	سینٹ انڈریوس
		کیوبار	کیوبار
پرٹھ	پارث	پرٹھ	پارث
فار فار	فار فار	ڈونڈی مان رور	ڈونڈی مان رور
		فار فار بریج	فار فار بریج

اسکاٹلینڈ کی کنوینشن

تسمہ نمبر ۳

۹۸

نام کنوینشنی زبان		بڑے بڑے شہروں کے نام زبان	
اردو	انگری	اردو	انگری
کنکار ڈوائن	کنکار ڈین	اسٹون ہیون	تھون ہین
ابرڈین	ابرڈین	ابرڈین پیئرہینڈ	ابرڈین پیئرہینڈ
بانٹ	بانٹ	بانٹ	بانٹ
ایلگن	ایلگن	ایلگن فارس	ایلگن فارس
نیرن	نیرن	نیرن	نیرن
بیوٹ	بیوٹ	راٹھسی	راٹھسی
ڈوبارٹن	ڈوبارٹن	کرکن ٹلک	کرکن ٹلک
		ڈوبارٹن	ڈوبارٹن
آرگایل	آرگایل	کیپلٹون	کیپلٹون
		انوری	انوری
انورس	انورس	انورس	انورس
کرومارٹی	کرومارٹی	کرومارٹی	کرومارٹی
راس	راس	سین ڈوگوال	سین ڈوگوال
سدرلینڈ	سدرلینڈ	سدرلینڈ	سدرلینڈ
کیتھنہ	کیتھنہ	کیتھنہ	کیتھنہ
آرگنٹ اور شیلینڈ	آرگنٹ اور شیلینڈ	آرگنٹ اور شیلینڈ	آرگنٹ اور شیلینڈ

نام کونٹی زبان		خاص شہروں کے نام زبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
		صوبہ السطرمین	
ایٹریم	انڈیش	بیلغاسٹ	بیلغاسٹ
		سپرین	سپرین
		کارکفرکس	کارکفرکس
ڈون	ڈون	نیوری	نیوری
		ڈون پیٹرک	ڈون پیٹرک
		ڈوناگھیدی	ڈوناگھیدی
آرماگھ	آرماگھ	آرماگھ	آرماگھ
موناکمان	موناکمان	موناکمان	موناکمان
		کلونس	کلونس
کیوان	کیوان	کیوان	کیوان
فریناگھ	فریناگھ	فریناگھ	فریناگھ
ٹیرون	ٹیرون	اسٹرابین	اسٹرابین
		ڈونگینن	ڈونگینن
		اوماگھ	اوماگھ
لنڈنڈری	لنڈنڈری	لنڈنڈری	لنڈنڈری
		کولرین	کولرین

ایرلینڈ کی کونٹیاں

مستثنیہ نمبر ۴

نام کونٹی برطان		خاص شہروں کے نام برطان	
ارڈو	ناگری	ارڈو	ناگری
ڈوننگال	ڈونی گال	لفرڈ لیٹرکنی	لیفٹلے وے کے نو
		صوبہ کوناٹ میں	
ایڈرم	لیڈیم	کارک آن شینن	کارک بھان شینن
روس کامن	روس کامن	روس کامن	روس کامن
		بیل	باہل
اسلیگو	سلیگو	اسلیگو	سلیگو
میو	میو	بالینا کیسل بار	بالینا کیسل بار
		ویٹ پورٹ	ویٹ پورٹ
گالوے	گالوے	گالوے ٹوام	گالوے ڈھم
		صوبہ مشرق میں	
کیر	کلیئر	انیس کلرکس	انیس کلرکس
لیرک	لیرک	لیرک	لیرک
شیربری	ڈیپری	کلاغل نیناگہ	کلاغل نیناگہ
		کارک آن سویر	کارک بھان سویر
		تھرکس	تھرکس

نام کونٹی بزبان		حاصل شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کارلو	کارلو	کارلو	کارلو
کلڈیر	کیلڈیئر	ایسی ناس	ایسی، ناس
ویکلو	ویکلو	آرکلو ویکلو	آکلو ویکلو
ویکسفرڈ	ویکسفرڈ	ویکسفرڈ نیوراس	ویکسفرڈ نیوراس

انیس سیاحین

حصہ سوم

۱۴۲۔ افریقہ کا بیان

افریقہ کی حد شمالی بحیرہ روم پر اور شرقی بحیرہ قرم اور بحر ہند اور مغربی بحر اطلانتک اور جنوبی کی نسبت اس پر عظم کا حال کم معلوم ہے اور اس میں اور دن سے تربیت اور ادیت بھی بہت کم

تقسیمات

بڑے بڑے حصے حسب تصریح ذیل ہیں

شمال میں

۱۴۳۔ مصر ۱۴۴۔ ٹریبولائی ۱۴۵۔ یونس ۱۴۶۔ الجیریا ۱۴۷۔ مراکو

وسط میں

۱۴۸۔ صحارہ ۱۴۹۔ ایبیا ۱۵۰۔ ایبیا

مغرب میں

۱۵۱۔ سینیکیمیا ۱۵۲۔ سیرالیون ۱۵۳۔ ییمیریا ۱۵۴۔ اشانی ۱۵۵۔ دہومی ۱۵۶۔ لوانگو ۱۵۷۔ کانگو ۱۵۸۔ انگو لا ۱۵۹۔ بنگولا

جنوب میں

- ۱۔ آفریقا
- ۲۔ کرمیکا
- ۳۔ ساگر
- ۴۔ لاسل ساگر
- ۵۔ ہندوستان
- ۶۔ ساگر
- ۷۔ سندھ
- ۸۔ ک
- ۹۔ میسر
- ۱۰۔ افریقا
- ۱۱۔ دیو لاند
- ۱۲۔ افریقا
- ۱۳۔ افریقا
- ۱۴۔ افریقا
- ۱۵۔ افریقا
- ۱۶۔ افریقا
- ۱۷۔ افریقا
- ۱۸۔ افریقا
- ۱۹۔ افریقا
- ۲۰۔ افریقا
- ۲۱۔ افریقا
- ۲۲۔ افریقا

سوناۃ مؤرخین شرا
خلیج و غیرہ

۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۳۳۴-۱- راس و خیرہ کا بیان

۲۵ راس لون پٹوئیس کے شمال پر راس ہینکول یعنی راس سفید اور

راس ورو یعنی راس سبز مغرب میں مین راس پالاس گنی میں

کیپ آف گودہوپ یعنی اس خوش امید اور اس اگلاں

کیپ کا لونی مین ہین ³⁴ راس کا رڈ لیو اس بڑا غم کی نہایت شرفی

ذکر ہو

سج

مستدر حال از قیہ کے وسط کا اب تک معلوم ہوا اور اس سے

ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ان بڑے بڑے سطوح ہموار ہیں جو اوسط درجہ

१३ प्ला
लोनी
२० वेक्टर
२१ फोफा
२२ मोनोमीक
२३ जगोवार
२४ सिद्धा
२५ प्रिपेलाई
२६ नैचि
२७ नूनिस
२८ गिनीका
२९ खान
३० डेविल
३१ खान
३२ म्लो
३३ खान
३४ डेसे
३५ मल्लो
३६ लोफा
३७ पापु
३८ नो
३९ म्लो
४० नाला
४१ डेगा
४२ स्कार
४३ वोन
४४ नूनिस
४५ डेगा
४६ वड
४७ पलनास
४८ केपला
४९ गुडहोप
५० मगल
५१ एस
५२ गडेश

اور تعلق رکھتے ہیں اور ان کے اور ساحلوں کے درمیان پہاڑوں
 کے سلسلے فاصل میں صحارا یعنی پایابان غلیم میں باستانہای چین
 قطعات شاداب کے جنکو ^۲اوسس کہتے ہیں خشک ریٹے کالی
 دق میدان پر جو اس بحر اظہم میں بحر اظہم سے بحیرہ قزم تک
 بسو لہری وسط میں سے بہت ملک اب تک نہیں دیکھا گیا ہے اور
 بڑے پہاڑ جو فی الحال معلوم ہیں وہ یہ ہیں یعنی شمال میں
 کوہ اطلس اور گنی شمالی میں کوہ کانگ اور موزمبیق کے مغرب کو
 لیسوٹا اور سلسلہ کوہ اسیمنیا

دریا

روی زمین کے سب بڑے حصوں کی نسبت افریقہ میں بائی
 کم ہی افریقہ میں سب سے بڑا دریا رود نیل ہی کہ شمال کی طرف
 بہکے بحیرہ روم میں گرتا ہے سینگال اور گیمبیا مغرب طرف جیکر
 بحر اظہم میں داخل ہوتے ہیں نائیر معاہ اپنے معاون چاڈا کے
 خلیج کنی میں گرتا ہے زیری یا کانگو اور آرنج پرور مغرب طرف
 بہکے بحر اظہم میں جاتے ہیں اور زمبیزی شرقی سمت میں بہکے
 بحر ہند میں پڑتا ہے

بھیلین

۱. پورٹو
۲. پورٹو
۳. پورٹو
۴. پورٹو
۵. پورٹو
۶. پورٹو
۷. پورٹو
۸. پورٹو
۹. پورٹو
۱۰. پورٹو
۱۱. پورٹو
۱۲. پورٹو
۱۳. پورٹو
۱۴. پورٹو
۱۵. پورٹو
۱۶. پورٹو
۱۷. پورٹو
۱۸. پورٹو
۱۹. پورٹو
۲۰. پورٹو

اسیسیا میں ڈیجیا اور وسط کے نزدیک شادوہی یونیامیسی یا یایا
سوزجیق کے مغرب ہی اور گامی جنوب میں

۴۴۱۔ آب و ہوا کا بیان ۱

افریقہ تین ریل سے زیادہ منطقہ حار میں واقع ہو اور گرہ زمین کے سب سے بڑے حصوں کی نسبت نہایت گرم اور خشک ہو۔
صورت دو موسم ہوتی ہیں یعنی ایک خشک اور دوسرا برسات اور موسم برسات گردش ظاہری آفتاب کی پیروی کیا کرتا ہے۔

معدنیات

وسطی افریقہ میں بڑے بڑے دریاؤں کے ریت میں سونا ملتا ہے اور اس بڑے حجم کے کئی قطعوں میں نمک انفراد سے ہر

نباتات

۱۴ اسی اکثر دوسری الامان پانی بہت ہر دمان خوب پیدا ہے
شمال کے خاص نال کیوں اور دورہ اور جو ہیں ناریمان
اور زیتون اور دست روئی اور نما بھی کثرت سے ہیں مٹی اور
کے مغرب میں مکہ اور چاول اور گٹا و اینی روئی کا دست
اور رتا اور کیلہ اور تو عن فرما خاص بناتی پیدا ایران ہیں
شرقی انڈیز رخت قسود کا وطن ملک ہر ادھوئی افزائی کے خواہ

مہینہ از شہور ہین کیون اور انگور اور روئی آب کسیتد ر بونی

باقی اند

حیوانات

شتر اویل اور بھیڑی اور گھوڑا خاص پالتو جانور ہین اور
شپاردھی ایک قسم کا ٹکور اور شیر اور ہاتھی اور گیند اور دریائی
گھبرا اور زرافہ یعنی شتر گاؤ اور زبرا اور شتر مرغ جنگلون اور پیا بان

میں پائے جاتے ہین اور اکثر دریائوں میں گھریاں بہت ہین

میری دل کو بادل کبھی کبھی بڑے بڑے ملکوں کو تباہ کرتے ہین اور

ساحل کئی پر دیکھ بہت کثرت سے ہر

پاشندے

دھٹی اور جنوبی افریقہ میں اکثر حبشی آباد ہین جنہیں تریت اور گندم

بہت کم ہر شمالی تو ہین اور جنوب کے یورپی نو آباد کا کیشین

نسل سے متعلق ہین تجارت غلامی مدت سے افریقہ کی مصیبت ہی

ہر ویسی عمارتیں سب کی سب غایت درجہ شصیہ ہین اور اکثر باہر گر

جنگ آور رہتے ہین ^۵ہینیا میں مذہب عیسوی بگڑی ہوئی صورت

سے موجود ہر اور شمال میں مذہب محمدی رائج ہر بیشیون میں

اکثر اشد بہت پرستی میں پھنسے ہوئے ہین اور یون کو اور اند کے

۲۱ شہر

۲۲ لکھنا

۳ کاکی شہر

۴ لکھنا

تھلکوں کو یا اور کسی ریم کو جسکو جسے لٹو بہت علیحدہ کر سکتے ہیں
پرستس کرتے ہیں الا اب اس کے درمیان جا بجا مذہب سمی
یہی ملتا ماتا ہے

۱۴۵۔ مصر کا بیان

افریقہ کا شمالی ترقی کو تہ سرسری بنا ہے یہ ملک جنوب میں یورپیا
سے اور مغرب میں بیابان عظیم سے محدود ہے

سطح

مصر میں رود نیل کی گھاٹی اور شمالی اہراف کا ویشلی ہیو اور ضلع
داخل ہے جسکو ڈیلٹا کہتے ہیں اور جو دریائی مذکور کے دو خاص
شاخوں کے درمیان واقع ہے

آب و ہوا

یہ ملک نہایت خشک ہے مصر جنوبی میں مینہ تقریباً بالکل نہیں ہوتا
موسم گرما میں گرمی بہت ہوتی ہے مگر مابقی سال حرارت معتدل اور
خوشگوار رہتی ہے رات کو آس بہت کثرت سے برکتی ہے

پیداوار

وہ فصل جو رود نیل سے پانی پاتے ہیں انھیں حاصل ہیں
لیکن باقی ملک کو بیابان سوزان کہنا چاہئے دور دور اور گیون

۱. مصر

۲. نیل

۳. نیل

۴. نیل

۵. نیل

اور شکر اور نیل اور تیناکو اور خرما اور نیارین پیداوار
ہیں اور رودیل جنوبی مین گھریاں بہت ہوتے ہیں

باشند

۱ کا پوس

آبادی اس ملک کی اصلی باشندوں کی اولاد یعنی کا پوس اور
عربوں اور ترکوں سے مشتمل ہے
کچھ اہل یورپ بھی ہیں جو فرنگ کہلاتے ہیں اس ملک میں
زبان عربی رائج ہے

تجارت

برود فروشی بکثرت ہوتی ہے روئی گیون ماتھی دھت اور شتر مرغ
کے پریشیامی بھرتی سے خاص ہیں
گو رمنٹ

عملداری از پس شخصیت ہے

مذہب

۲ کا پوس

کا پوس ایک شکل زبان کا مذہب عیسوی رکھتے ہیں گوگیر باشندوں
میں سے اکثر محمدی ہیں

۴۶۔ تقسیمات کا بیان

اس ملک کے بڑے سے تین ہیں یعنی مصر شمالی اور مصر وسطی اور

مصر جنوبی

شہرات

رود نیل پر کیرو یا قاسرہ مصر کا دارالسلطنت اور افریقہ کا
شہر اعظم ہے

بحیرہ روم پر الکزنڈریا یا سکندریہ پر بندر ہے اور تجارت کثیر
رکتا ہے رود نیل کے دو خاص شاخوں کے دماغ پر رود نیل
اور ڈیلتہ بندر خوردہ ہیں

بحر قلام کے مغربی شعبہ کے سرے پر سوئز بندر ہے جان ہندوستان
کی ڈاک کے واسطے دشانی جہازوں کی آمد و رفت رہتی ہے

دریائے نیل پر مایوٹ مصر جنوبی کا پایہ تخت ہے
دریائے مذکور کے آبشاروں کے متصل قیوٹیا کی سرے پر آہوآن
گرینٹ پتھر کے سنگستانوں سے مشہور ہے

زمانہ قدمست کی نشانیاں

ملک مصر کی قدیمی تربیت اور شایستگی قابل ترین ہے وہاں کے حکیم
مینارے اور عالیشان مندروں کے ویرانے اب تک ملک مذکور کی
عظمت سابقہ پر شہادت دیتے ہیں

۱۷۷۱ء - نیو بیا

۱ کاسرہ

۲ الکزنڈریا

۳ سوئز

۴ قیوٹیا

۵ مینارے

۶ مایوٹ

۷ قیوٹیا

۸ مینارے

۹ مینارے

۱۰ نیوینیا
 ۱۱ مین
 ۱۲ ویتانی
 ۱۳ سینار
 ۱۴ کالوکان
 ۱۵ پورپ
 ۱۶ وین
 ۱۷ ویتور
 ۱۸ ویتور
 ۱۹ ویتور
 ۲۰ ویتور
 ۲۱ ویتور
 ۲۲ ویتور
 ۲۳ ویتور
 ۲۴ ویتور

نیوینیا کے تین تین ہر اور امین سینار اور
 کارو و فان اور دیگر ملک میں جبکہ سال اہل یورپ کو کم معلوم ہے
 یہ ملک ایک خاص تین گروہ میں پڑی کے سوامی جو مدیہ میں سے
 ہو کہ کوستانانی اور گیتانی بلابانون سے مرکب ہو آب و ہوا اس
 سرزمین کی خشک و گرم ہے

شہر است

وایت رور یعنی بحر الالبیس اور بلیدرو۔ یعنی بحر الازرق کے تھالی
 فارطہ دار اسطنت اور بردونکی تجارت کا صد مقام ہے بلیدرو
 یعنی بحر الازرق پر سینار سابق میں ایک اسطنت خود سر کا پایہ تخت تھا
 لیکن اب بہت زوال گرفت ہے

آب سینا

آسینیا کہ زمانہ سلطنت کے آجیو پیا کا ایک حصہ ہے نیوبیا کے جنوب
 و شرق واقع ہے

اس ملک میں اکثر تر قلع اور سہوار سطین ہیں جنہیں ناہوار پیا گزر تھیں
 پیاٹ ہندی کے اس سرزمین کی آب و ہوا بہت نیوبیا کے سرد ہے
 اور کثرت بارش باران سے زمین خوب پیداوار ہے

باشندے

ساکنان ملک کے جدی جہی قوموں سے منسلک ہیں اور ایسا قیاس کیا
 جاتا ہے کہ یہ لوگ اول اول عرب سے آئے ہوئے اور انہیں تربیت اور
 آداب دینت بہت کم ہے اور وہ گاہ کا ہے کچا گوشت کھاتے ہیں
 انہیں چنگینی زبان قدیمی اب رائج نہیں ہے گو اوسکی بولیاں جنوبی ضلعا
 میں متسل ہیں اشیاء تجارت جو غیر ملکوں کو جاتے ہیں اسی دانت
 اور سونا اور نعام و کثیر ہیں مذہب اس ملک کا عیسوی ہے جو بکر
 چم اور ہی شکل کا ہو گیا ہے ساحل شرقی گیلان سے ایک قوم رنگی سے
 آباد ہے جو اس ملک کو لوٹنے کے لئے اکثر ملہ آور رہتے ہیں

ایک نائین ہینیا کی سلطنت قوی تھی مگر اب وہ چھوٹی چھوٹی ریاستوں
 میں منقسم ہے جو اکثر باہر گر چکے اور رہتے ہیں مغرب میں امارا
 اور گوشہ شمال و شرق میں مائیکر اور جنوب و شرق میں شوا برے
 برے رہتے ہیں

شہرات

دہلیا تحصیل کے گوشہ شمال و شرق میں گاندھار امارا کا دار الحکومت
 ہے اور گرجہ مائیکر کا دار السلطنت آؤٹووا جو کین ایکسم جو سابق میں تخت
 تھا تمام ملک میں شہر فخر

۱۴۸۔ ممالک برہمی کا بیان

۱. دھیکو
 ۲. مینا
 ۳. پانی
 ۴. پانی
 ۵. پانی
 ۶. پانی
 ۷. پانی
 ۸. پانی
 ۹. پانی
 ۱۰. پانی

۱ بارک

۲ بارک

۳ بارک

۴ بارک

۵ بارک

مالک بربری مصر سے بحر اطلینٹک تک اور بحر دم سے صحارا تک
بمسطح ہیں

سطح

کوہ اطلس کا سلسلہ اس دیار کے اکثرین حصہ میں گزرتا ہے اور اگرچہ
زمین شاداب کی ایک پُرسی جو جانب غرب عریض ہوتی جاتی ہے سمندر
کے کنارے کنارے واقع ہے لیکن اکثر سطح ریگستانی بیابانوں سے
مرکب ہے اس ولایت میں دریای عظیم نہیں ہیں
آب و ہوا

شرقی قطعات اور دیگر اضلاع چہر بیابان عظیم کی سوزان ہوا میں
پہونچتی ہیں بہت گرم ہیں مگر سمندر کے کنارے کنارے آب و ہوا متوازن
پیداوار

گیہوں و درہ جو روئی تناکو خرما زیتون اور نارنجیان
اور دیگر میوہات خاص بناتی پیدا رہیں ریگستانی سر زمین میں جو زمین
صحارا اور کوہ اطلس کے واقع ہے خرما اس افراط سے ہوتی ہیں کہ کوہ
بلد الجریڈ یعنی کشور خرما کہتے ہیں گھوڑے عمدہ ہوتے ہیں اور بھیڑیوں کے
اون بہت لطیف ملتی ہے شیر اور چغ اور دیگر حیوانات وحشی کثرت سے ہیں
باشدے

شہروں میں مورس رشتہ بین اور بربر یعنی اصلی باشندے اور
خانہ بدوش عرب پہاڑوں اور میدانوں میں بعد و باش رکھتے ہیں
مورس کی دغا بازی اور یہی اور سیاہیوں سے اوکی نفرت و عداوت
شہر ہر سابق میں ہے دریائی دیکھتی کے بہت عادی تھے لیکن
اہل انگلینڈ اور فرانس نے اسکا انسداد کر دیا جو یہودی بہت
دوستدین

گورنمنٹ اور مذہب

وہی عماریان بنایت شنیہ بین اور دین محمدی شدت سے جاری
تقسیمات

برسے برسے سے بین یعنی پورب میں ٹر پولائی میں بارک
اور وسط میں یونٹس اور آئیرس اور مغرب میں مراکو
مالک بربری میں ٹر پولائی سب سے زیادہ بڑا اور سب سے کم آباد
دارالسلطنت ٹر پولائی ساحل پر واقع ہے یہاں ستاروں کے کارخانے
وسطی افریقہ سے آتے ہیں
مالک بربری میں یونٹس نہایت تالی اور بنایت چھوٹا لاسیر ملک
جو اور تجارت کثیر رکھتا ہے
ایک جہل پر جو بحیرہ روم سے اتصال رکھتی ہے سیکلاہ یونٹس بڑا سوداگری

۱ مصر
۲ مصر
۳ مصر
۴ مصر
۵ مصر
۶ مصر
۷ مصر
۸ مصر
۹ مصر
۱۰ مصر
۱۱ مصر
۱۲ مصر

شہر کے قریب کارتھج قدیمی کے ویرانے ہیں الجیرس ملک
 زرخیز جسکو اہل فرانس نے مسلمانہ عیسوی میں فتح کیا ہے بحیرہ روم
 پر دارالحکومت الجیرس مدت تدید سے دریائی و کیتان کرنے سے
 نامزد تھا اور پیرامین لارڈ ایکستہ صاحب آباد نے بب کے
 گولن کی توپ زنی کر کے عیسائی غلاموں کو بچڑایا

شہر کاسینیا یا قسطنطنہ جسکو قسطن غنیم نے بتجدید تعمیر کیا سندس

نام ملکہ بربر
 اور ا اور بونا بڑے بندر ہیں

مالک بربرسی میں تھا کو نہایت زرخیز اور آباد ہے
 دارالسلطنت موراکو شکی کے اندر کا شہر اور مالک اور بڑا بندر
 موراکو کے شمال و شرق فیض شہر تہرک خیال کیا جاتا ہے
 جبرالٹر یعنی جبل الطارق کے قریب مقابل ہے

۱۴۹ صحارائیں بیابان عظیم کا بیان

مالک بربرسی کے جنوب صحارائیں بیابان عظیم واقع ہے اور بڑا ملک
 سے مصر تک پٹا گیا ہے اس کے حصہ شرقی کو اکثر بیابان لیان کہتے ہیں
 یہ بیابان وسعت میں ہندوستان سے تقریباً دو چاند ہے اور کڑھین
 ازبس بریان اور اور مراد ہو لٹا کہ ویرانہ ہے سوزان ہوا میں جادوین

۱ کابل

۲ کابل

۳ کابل

۴ کابل

۵ کابل

۶ کابل

۷ کابل

۸ کابل

۹ کابل

۱۰ کابل

۱۱ کابل

۱۲ کابل

۱۳ کابل

۱۴ کابل

۱۵ کابل

۱۶ کابل

۱۷ کابل

۱۸ کابل

۱۹ کابل

۲۰ کابل

۲۱ کابل

۲۲ کابل

۲۳ کابل

پستی ہین ریتی کے بادل پیدا کرتی ہین اور گھاؤ گھاہ ہے مسافرون اور لوگوں
کو ریتی میں دفن کر کے اڈ کو جلد راہی مہورۃ عدم کر دیتی ہین
اوسکی سطح پر خار دار بھاریان بقدر خفیت پھیلی ہین
بعض قطعات پیداوار بھی ہین جنگو اوسر سے کہتے ہین چنانچہ وہ
پانی کے چشمون سے سیراب ہین اور دشت خرمائے باغات کو بار بار
اوسر سے اعظم فیضان فرمیلاتی کے جنوب ہر جہان ایک سردا پنجا
دارا حکومت مرزق میں حکمرانی کرتا ہے یہاں غلیم کے کبادی سے
اکثر باشندے عربی موثر ہین جنہ سلیع اور مسافر بنسبت ان
شیرون اور سانپون کے زیادہ دُست ہین جو دشت مذکور میں اپنے گھرانے
رہتے ہین اوسس میں مقام کرتے ہوئے کاروان صحارا کو مختلف
سمتون میں لے کرتے ہین

سودان یا انگریزی

سودان یا حبشستان یا زنگستان صحارائے جنوب واقع ہے
اور مغرب میں سینیگیا سے مشرق میں دیار رودیل تک پہنچا ہے
اگرچہ مغربی اور جنوبی حصے کو بستانی ہین لیکن بیشتر اس ملک میں
بڑے بڑے ہوا و سطح ہین جو بڑے بڑے دیانوں سے سیراب اور
ریگستانی میدانوں سے ازہم جدا ہین اس ولایت کے مغربی نصیب

۱. کینیا
۲. دیو لارڈ
۳. موریتی
۴. مورس
۵. پوسیت
۶. سوہان
۷. نیکریٹا
۸. سینیگیا
۹. نیگیا

دریای ناگیر گذر تاج اور شرقی سین جمیل شاؤ کا
پاٹھو

اس ملک میں خاص خاص ریاستیں یہ ہیں یعنی
دریای ناگیر کے شمالی اور مغربی حصہ پر ^۱بیمارا اور ^۲مبکٹو
اور جنوبی ناگیر کے ^۳پورب ہوسا اور جمیل شاؤ کے
جنوبی مغربی گوشہ میں ^۴بورنو اور ^۵جمیل شاؤ اور
کارووفان کے درمیان ^۶مورازیلہ اور ^۷دارفرین
باشندے اکثر زنگی قوموں سے ہیں اور ^۸فولہ یا ^۹فلیطہ
سے کہ کچھ زنگی اور کچھ ^{۱۰}موری نسل سے ملکر یک نسل مخلوط
قوم پیدا ہو گئی ہوئے ہوئے ہیں انہیں جالت بہت ہی
اور بردہ فروشی کیواسطے حصول قیدیان کی مراد سے باہم

متواتر ایساں رہتی ہیں

شہر است

^{۱۱}سیکو ^{۱۲}جان پارک صاحب نے اول مرتبہ دریای
ناگیر کو دیکھا ^{۱۳}بیمارا کا دار الحکومت ہے دریای ناگیر
کے قریب ^{۱۴}مبکٹو وہ مقام ہے جو شمال کے کاروانی
قافلہ کو اول اول ملتا ہے جمیل شاؤ کے نزدیک

۱۔ ناگیر
۲۔ شاؤ
۳۔ بیمارا

۴۔ پورب ہوسا
۵۔ بورنو
۶۔ کارووفان
۷۔ دارفرین
۸۔ مورازیلہ
۹۔ فولہ
۱۰۔ فلیطہ
۱۱۔ سیکو
۱۲۔ جان پارک

۱۳۔ بیمارا

۱۴۔ مبکٹو

۱۵۔ ناگیر

۱۶۔ بیمارا

۱۷۔ جمیل شاؤ

کو کا پور تو کا تھکا دہر

۱۵۔ مغربی افریقہ کا بیان

مغربی افریقہ میں وہ طول و طویل سلسلہ ساحل کا
داخل ہر جگی درازی معار کے جنوب سے خط جدی تک
اور پہنائی سمندر کے کنارے سے خشکی کے اندر کئی سو

میل تک ہر ایک کے شمال میں ^۳سینیگیا
ہر وسط میں گنی شمالی اور جنوب میں گنی جنوبی

سودان اور مغربی افریقہ اعلیٰ درجائی سرحد کا ایک حصہ
کو کا تک سے بنا ہر اگرچہ سمندر کے کنارے
کنارے نشیبی اور ہموار زمین کے عموماً بڑے سے وسیع تلاء
ہیں لیکن بعض صورتوں میں مثلاً بنام سیرالیون
یعنی کوہ شیر پہاڑ ساحلون کے بہت قریب تک پہنچ
گئے ہیں

سینیگال کی بستی ^۵کوآرا ^۶کاٹگو اور بہت
سے اور ریاستیں درمیان سے وٹا فون سے داخل ہوتے ہیں

۱۔ کوکا
۲۔ پور
۳۔ سینیگیا
۴۔ گنی
۵۔ سیرالیون
۶۔ کوآرا
۷۔ کاٹگو
۸۔ گنی
۹۔ گنی جنوبی
۱۰۔ کوکا
۱۱۔ پور
۱۲۔ سینیگیا
۱۳۔ گنی
۱۴۔ گنی جنوبی
۱۵۔ کوکا
۱۶۔ پور
۱۷۔ سینیگیا
۱۸۔ گنی
۱۹۔ گنی جنوبی
۲۰۔ کوکا

جو نہایت کسین اور گھنی اور دراز روئیدگی کے باعث اکثر پوشیدہ
رہتے ہیں

آب و ہوا

یہ ملک شدت سے گرم ہے اور اس کی آب و ہوا اہل یورپ
کو استعدنا موافق کہ وہ لوگ اس کے گورستان کہتی ہیں

پاشندہ

بجز چند پاشندہ دن کے جو یورپ کے مختلف ملکوں سے آگے
یہاں بے ہیں اس دیار کی آبادی سے تقریباً سب حبشی ہیں
روغن خرا گوئند نیل سرچ اور اٹھنی دانت بھرتی
کے اشیاء خاص ہیں اور سابقہ میں برودہ فروشی بھی بڑے
دست کے ساتھ ہوتی تھی

اگرچہ مذہب رائج الوقت بت پرستی یا نمندی ہے الا دین سیحی
کی بھی رفتہ رفتہ ترقی ہوتی جاتی ہے

زنگی تفریح کے خوب شائق ہیں بعد غروب آفتاب رقص و سرود ہر جگہ
جاری ہو جاتا ہے انسانی جان کا کچھ پاس و خیال نہیں ہے
انسان کی کھوپریاں مکانات میں عموماً بطور آرائشات رکھی جاتی ہیں
اور تہوں کو آدمیوں کی قربانیاں دے جاتی ہیں

گورنمنٹ برطانیہ نے تجارت برودہ فروختی کا افساد کرنے کے

کے جہازات جنگی سامون پر تہات کردئے ہیں

اؤ اور دستورات قصیدہ اور پیدرو بند کرنے اور ٹیمپس کا رواج
کے لئے پادری سامون کی جانب سے سی و کوستش فراہم

عل میں آتی ہر

سینگیہ

سینگیہ دریای سیگال اور دریای گیسیٹ

کے دہانوں کے متصل واقع ہی۔ یہاں سے بیشتر گوند بھرتی

ہو تاہم گوری جو اس دروازے کا نزدیک اور سینٹ کوئی

جو دریای سیگال کے دہانہ پر ہی اہل فرانس کی دو بیتیان

ہیں

گنی شمالی

گنی شمالی کے مختلف حصے سیرالیون، لیبیریا، گرین کوست

یعنی ساحل دانہ، ایوری کوست، یعنی ساحل حاج گولڈ کوست

یہی ساحل طلا اور ایلو کوست یعنی ساحل برودہ اور سنن

اور کبار کھلاتے ہیں

گرین کوست کو یہ نام مچ کی ایک قسم سے حاصل ہوا ہے

۱. سینیگال
۲. گامبیا
۳. لیبیریا
۴. سیرالیون
۵. گرین کوست
۶. ساحل دانہ
۷. ساحل طلا
۸. ساحل حاج گولڈ
۹. ساحل برودہ
۱۰. ساحل سنن
۱۱. ساحل کبار
۱۲. ساحل کھلاتے ہیں

برہمان باغراط پیدا ہوتی ہو اور بالقی کوئس یعنی ساحلوں پر
 اقیانوس دانت اور سونا اور لونڈی غلام خریدنے کے
 واسطے کثرت سے آمد و رفت رہتی ہو مغرب میں سیرالیون
 برطنی آبادی ہو جو ششہ میں واسطے اسد و تجارت بردہ و
 کے قائم ہو سیرالیون کے گوشہ جنوب و شرق میں لیبیا
 (یعنی مملکت خود مختار) ریاست زنگی خوشحال و خود پسند ہو
 ہر گولہ کوٹ پر برطین کی خاص آبادی کیسہ کوٹ
 ہو اشانتی اور ڈھومی دیسی سلطنتوں میں نہایت
 قوی ہیں

کماری دار اس سلطنت اشانتی سمندر سے فاصلہ یہ ہو اور ان
 کچھ تجارت بھی ہوتی ہو شاہ ڈھومی کی ملازمی میں پانچ ہزار
 جنگی عورتوں کی فوج رہتی ہو ایام رسمیات میں شاہ مذکور قیدیوں
 یا اوروں کے خوزیر سرون پر جو ایسے مہتممون پر قتل کئے جاتے
 ہیں خزان خزان چلتا ہو اور جب پادشاہ مہتر ہو تو او کی
 بیگات ایک دگر کو ہلاک کرتی ہیں اور رعایا میں سے بھی بہت
 لوگ قتل کئے جاتے ہیں تاکہ پادشاہ متوفی کی قبر خون انسانی
 سے نئی تر کر دیا جائے

۱. راجا
 ۲. لکھنوی
 ۳. مولد کوٹ
 ۴. کوٹ کوٹ
 ۵. اشانتی
 ۶. ڈھومی

گنی جنوبی

گنی جنوبی کے خاص سے ^۱نواٹکو اور ^۲کانگو اور ^۳انگولا
اور ^۴نگولا براسے نام پر گنیز یعنی اہل پر نکال کی شاہی میں
میں

۱۵۱۔ جنوبی افریقہ کا بیان

افریقہ جنوبی میں کیپ آف گڈ ہوپ یعنی اس خوش امید
اور نیل کی برہمن آبادیان اور ^۱کافریریا اور بعض دیگر حسرت
داخل میں اوسین بشیر سلیم ہو اور مرتفع ہیں اور پہاڑوں کے
سلسلہ سے جنوب اور شرق کے جانب محدود
جنوبی شرقی ساحل پر ^۲کودے ٹایو ویلڈ اور ^۳اینبورگن اور
ڈرگینز سمیت ہیں اور آریخ پرور ^۴خواہ گریپ ^۵مغرب میں
بکر بحر اطلنک میں گرتا ہے

کیپ کالونی

کیپ کالونی کو یہ نام کیپ آف گڈ ہوپ سے حاصل ہوا ہے
اور ساحل بحر اطلنک سے گریٹ کی پرور تک اوس
افریقہ کے جنوبی ساحل سے آریخ پرور تک ہے
سلسلہ کوڈے ٹایو ویلڈ کالونی میں گزرتا ہے اور اس ملک

میں
۱. لوانگوا
۲. کانگو
۳. انگولا
۴. نگولا
۵. پورٹو نال
۶. پورٹو نال
۷. پورٹو نال
۸. پورٹو نال
۹. پورٹو نال
۱۰. پورٹو نال
۱۱. پورٹو نال
۱۲. پورٹو نال
۱۳. پورٹو نال
۱۴. پورٹو نال
۱۵. پورٹو نال
۱۶. پورٹو نال
۱۷. پورٹو نال
۱۸. پورٹو نال
۱۹. پورٹو نال
۲۰. پورٹو نال

کی زمین پھاڑند کور کی جانب درجہ بدرجہ اور تہہ بہ تہہ بلند ہو
اور شمال میں خشک سطحیں آریج رور کے طرف وھا لوہین
آب و ہوا

آب و ہوا موافق اور معتدل لیکن خشک بہت ہی دسمبر اور
جنوری نہایت گرم اور جون اور جولائی نہایت سرد دھینے
ہیں

پیداوار

اکثر نباتات بغایت خوشنما ہوتی ہیں گیون جو رام جی
انگور اور ایلوہ بناتی پیداوار یون سے خاص ہیں اور
مویشی اور بھیریاں بکثرت پالی جاتی ہیں
اور اون اون اشیاء سے ہر جو بیشتر اور ملکوں کو بھرتی ہو کر
جاتی ہیں

باشندے

اس سر زمین کے اصلی باشندے یعنی ہارٹاٹ، نو شر
لوگ ہیں اور اونکی جالت اور کاہلی اور عدم صفائی ضرب آتش
ہر بورس یعنی کاشتکار جو کچ اور انگاشیہ خوشبختوں
کی اولاد سے ہیں اس ملک میں پیسلے ہوئے ہیں

۱ کوکینا

۲ بوس

۳ ڈب

۴ لیلی

میدیا سکر کے شرق جزیرہ بوربن فرانس کے تحت حکومت ہے

وہاں کا خاص پیداوار شکر ہے

میدیا سکر کے شرق ایشیاس کا سیراب جزیرہ بریطانیہ

سے متعلق ہے

بیان زراعت کی خاص شونیکر ہے

اور دارا سلطنت اس جزیرہ کا پورٹ لوئیس ہے

بحر اطلینک میں سینٹ ہینا چھوٹا جزیرہ ہے

اور شاہ پنولین بونا پارت کا مقام جلا وطن ہونے کے

جست سے مشہور ہے

اس ورڈ کے مغرب مجتمع الجزائر کیپ ورڈ پر نکال کے

علاقہ اری میں ہیں

جزائر کیری کلا صاما کے شمال سے تقریباً ساٹھ میل کے فاصلہ

پر ہیں اسپین سے تعلق رکھتے ہیں اور شرق میں جو ان

سب میں بڑا ہی کوہ آتش نشان کی ایک مرتفع چوٹی ہے

جزائر کیری کے شمال جزیرہ مایرا پور نکال کے زیر حکومت ہے

اور آب و ہوا مستدل اور تخمہ شراب سے مشہور

۱۵۴ امریکہ کا بیان

۱ بوربن

۲ کانس

۳ ماریشی

۴ پورٹ لوئیس

۵ سینٹ ہینا

۶ پنولین

۷ بونا پارت

۸ کیپ ورڈ

۹ اسپین

۱۰ بوربن

۱۱ مایرا

۱۲ پورٹ لوئیس

امریکہ بحر اظہان اور بحر الکاہل کے درمیان ہے
چنانچہ بحر مہبوق الذکر اس کے پورے پر ہے اور بحر مابعد الذکر
اس کے کچھ اور بحر شمالی اور ترمین

یہ بڑے حصوں یعنی امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی
سے مرکب ہے جو خاکناسی پاناما یا دارین سے متصل ہیں
امریکہ کا رقبہ تقریباً ڈیڑھ کروڑ میل مربع ہے

یہ سرے اپنے دریاؤں اور جھیلوں کے جہت سے کہ باعتبار کثافت
تمام جہان میں لاثانی ہیں قابل ایتنا ہے

چونکہ امریکہ شمالی کے ساحلوں میں بڑے بڑے وندائیں
اور اوسین خشکی سے محیط سمندر بھی بہت وسیع اور فراخ ہیں
اسلئے وہ اس باب میں یورپ کے مشابہ ہے

اور جو امریکہ جنوبی کا کنارہ شکستہ کم ہے اس سبب سے وہ
اس امر میں افریقہ کی مانند ہے

اس بڑے عظیم کے دونوں حصوں میں پہاڑوں کا ایک طویل و
طویل سلسلہ شمالاً جنوباً مغربی کران کے نزدیک گنتا ہے جیسے
کہ آتش نشان بکثرت ہیں

جانب متقابل یعنی شرقی کنارہ پر ایک زنجیرہ پہاڑوں کا کم بلند ہے

۱. امریکہ

۲. بحر الکاہل

۳. پاناما

۴. دارین

اور وسط میں بڑا ہوا تختہ ہے اور بڑے بڑے دریاؤں سے

سیراب

میان زمین عموماً شرق کی طرف ہے
 امریکہ کی آبادی تقریباً ساڑھی چھ کروڑ ہے
 امریکہ شمالی میں چار کروڑ ستر لاکھ باشندوں کے قریب ہیں
 اور امریکہ جنوبی میں ایک کروڑ اسی لاکھ

۱۵۵۔ امریکہ شمالی کا بیان

امریکہ شمالی کے حصص خاص حسب تصریح ذیل ہیں
 شمال میں امریکہ روسی اور امریکہ برٹش
 اور وسط میں ہالک تھو

اور جنوب میں میکسیکو اور گویانا اور سین پیئیر
 اور ہائیڈورکس اور نکاراگوا اور کوسٹاریکا
 رقبہ تقریباً اسی لاکھ میل مربع ہے
 (تقدیراً کو دیکھو)

حکومت کے اندر جو آبشار کے شکاف ہیں وہ بچے لگے جاتے ہیں
 یعنی کرنیٹینڈ کے منہر آبائی ڈیوس اور خلیج
 بین میں اور خلیج ہکسن ایک وسیع بحیرہ ہے اور

۱. امریکہ
 ۲. امریکہ
 ۳. امریکہ
 ۴. امریکہ
 ۵. امریکہ
 ۶. امریکہ
 ۷. امریکہ
 ۸. امریکہ
 ۹. امریکہ
 ۱۰. امریکہ
 ۱۱. امریکہ
 ۱۲. امریکہ
 ۱۳. امریکہ
 ۱۴. امریکہ
 ۱۵. امریکہ
 ۱۶. امریکہ
 ۱۷. امریکہ
 ۱۸. امریکہ
 ۱۹. امریکہ
 ۲۰. امریکہ
 ۲۱. امریکہ
 ۲۲. امریکہ
 ۲۳. امریکہ

آبنائے بدسن بحر اطلنٹک سے اتصال رکھتا ہے

اور فلج سینٹ لارنس دریا سینٹ لارنس

کے دہانے کے متصل ہے

اور فلج میکسیکو ممالک متحدہ کے جنوب ہے

اور بحیرہ کاربین جزائر ہند مغربی اور جنوبی امریکہ کے

مابین ہے

اور خلیج کالیفورنیا میکسیکو کے مغرب ہے

جزیرہ نما

بڑے بڑے جزیرہ نمائے ہیں

یعنی مشرق میں لیبریڈا اور نوا اسکوشیا

اور جنوب میں فلوریڈا اور یوکیٹان

اور مغرب میں نوار کالیفورنیا

جزائر

گوشہ شمال و مشرق میں گرینلینڈ

اور شمال میں جزائر سوتھمن اور کاکیرن اور

میلو

اور لیبریڈا کے گوشہ جنوب و مشرق میں

۱ سے ۲۸ لارنس
۲ کوریٹیو
۳ ویرجینی
۴ کالیفورنیا
۵ کالیفورنیا
۶ کالیفورنیا
۷ کالیفورنیا
۸ کالیفورنیا
۹ کالیفورنیا
۱۰ کالیفورنیا
۱۱ کالیفورنیا
۱۲ کالیفورنیا
۱۳ کالیفورنیا
۱۴ کالیفورنیا
۱۵ کالیفورنیا
۱۶ کالیفورنیا
۱۷ کالیفورنیا
۱۸ کالیفورنیا

نیو فونڈ لینڈ

۱- نیو فونڈ لینڈ

اور خلیج سینٹ لارنس میں جزائر کیپ بریٹن

۲- سیرا لائے

اور پرنس ایڈورڈ اور امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی

۳- کینیڈا

کے، مین جزائر ہند مغربی

۴- ہیسٹیا

اور امریکہ بریٹنی کے مغرب جزائر وینکوور

۵- ہیسٹیا

اور کوئین پارانٹ اور امریکہ روسی کے مغرب جزائر الوٹیان

۶- کینیڈا

یا فاکس

۷- کینیڈا

کوہ

۸- کینیڈا

سلسلہ کوہ اینڈرژ کا ایک بڑا ٹکڑا سے بحر شمالی تک

۹- کینیڈا

پلاگیا ہر چنانچہ سلسلہ مذکور کے اوس سے کو جو مالک متحدہ میں

۱۰- کینیڈا

واقع ہر کوہ راکی کہتے ہیں سلسلہ بات متفرق سمندر کے

۱۱- کینیڈا

کنارے کنارے کالیفورنیا سے امریکہ روسی تک

۱۲- کینیڈا

جینن قد کوئٹ الایس کی بلندی متر ہزار آٹھ سو ساٹھ

۱۳- کینیڈا

فیٹ ہر اور یہی چوٹی امریکہ شمالی میں سب سے زیادہ

۱۴- کینیڈا

بلند ہر

مالک متحدہ کے شرق کوہ الیکینی کا سلسلہ کم بلند

۱۵- کینیڈا

ہر

دریاؤں کا بیان

۱ دریائی میگزنی اور ۲ کاپر مین اور ۳ بیک یا ۴

بحر شمالی میں گرتے ہیں

۵ اور دریائی سینٹ لارنس ۶ کینڈا کی جیساؤں سے

نخل کر خلیج سینٹ لارنس میں جاتا ہے

۷ اور دریائی ڈسن نیویارک کے متصل بحر اطلانتک میں

داخل ہوتا ہے

۸ اور دریائی سنکو ہیانا جنوبی سمت میں بکر خلیج چیساپیک

میں جاتا ہے

۹ اور دریائی رسیسیپی یعنی ابوالمار و کھن طرف بہک

خلیج میکسیکو میں گرتا ہے

۱۰ ادسین دریائی الینا لیس اور اوہیو اپنے معاون

۱۱ نیسی کے ساتھ شرق سے آکر ملتے ہیں

۱۲ اور مغرب سے ریڈ رور یعنی دریائی کسنگ اور

۱۳ آرکینزاس اور رسوری دریائی مذکورہ صدر میں

شامل ہوتے ہیں

۱۴ دریائی کولریڈو اور ۱۵ راپیڈ گریڈ ٹول نارت

۱۶ یعنی

- ۱ مہکینجی
- ۲ کاپر مین
- ۳ بیک
- ۴ کینڈا
- ۵ سینٹ لارنس
- ۶ کینڈا
- ۷ ڈسن
- ۸ چیساپیک
- ۹ سسکیہانا
- ۱۰ رسیسیپی
- ۱۱ ابوالمار
- ۱۲ کھن
- ۱۳ میکسیکو
- ۱۴ ادسین
- ۱۵ الینا لیس
- ۱۶ اوہیو
- ۱۷ ریڈ رور
- ۱۸ آرکینزاس
- ۱۹ رسوری
- ۲۰ کولریڈو
- ۲۱ راپیڈ گریڈ
- ۲۲ ٹول نارت

(شمال کا دریای غظیم) خلیج میکسیکو میں پڑتے ہیں
اور دریای کولمبیا اور سیکرینو اور آرکین
مغرب طرف سے ہلکے بحر اطلانتک میں جاتے ہیں

جھیلین

جھیل سوپیریئر جسکی وسعت تقریباً ^۴ میسورس کے برابر ہے
کہ وہ زمین میں سب آب شیریں کی جھیلوں سے بڑی

اور جھیل میچگان اور ہیوران سے کہ اسکی نسبت
قریب ایک ثلث کے چوٹی میں اتصال رکھتی ہے
اور یہ پچھلی دونوں جھیلین بھی جھیل ایری اور آئیٹھو
سے متصل ہیں

جھیل ونپیگ خلیج ہکسن سے ملی ہوئی ہے
اور جھیل اتھاباسکا اور گریت اسلیو ایک اور
گریت ہریکے دریای میکزمی کے پاس میں

گریت سانت ایک کوڈراگی کے مغرب اور نکاراگوا

۱ میکسیکو
۲ سیکرینو
۳ اطلانتک
۴ میسورس
۵ جھیل سوپیریئر
۶ جھیل میچگان
۷ جھیل ہیوران
۸ جھیل اتھاباسکا
۹ جھیل گریت اسلیو
۱۰ جھیل ونپیگ
۱۱ جھیل ہکسن
۱۲ جھیل ایری
۱۳ جھیل آئیٹھو
۱۴ جھیل ہکسن
۱۵ جھیل گریت اسلیو
۱۶ جھیل ونپیگ
۱۷ جھیل ہکسن
۱۸ جھیل ایری
۱۹ جھیل آئیٹھو
۲۰ جھیل ہکسن
۲۱ جھیل گریت اسلیو
۲۲ جھیل ونپیگ
۲۳ جھیل ہکسن
۲۴ جھیل ایری
۲۵ جھیل آئیٹھو
۲۶ جھیل ہکسن
۲۷ جھیل گریت اسلیو
۲۸ جھیل ونپیگ
۲۹ جھیل ہکسن
۳۰ جھیل ایری
۳۱ جھیل آئیٹھو
۳۲ جھیل ہکسن

جھیل وسطی امریکہ میں واقع ہیں

آب و ہوا

دنیا عتیق کی نسبت امریکہ کی آب و ہوا اکثراً سرد ہے
کوہِ راکی کے مغرب جو سطحِ مستوی ہے اوسین بارش
شاذ ہوتی ہے اور جزائرِ ہبہ مغربی میں کبھی کبھی آندھیاں
مضر و مہلک برپا ہوتی ہیں

پیداوار

کالیفورنیا میں سونا بمقدارِ کثیر ملتا ہے اور میکسیکو
چاندی اور تانبا اور لوہا اور کوبلڈ سنگین اور نمک
مختلف حصوں میں پیدا ہوتے ہیں مکہ اور چانول
اور شکر اور تنباکو اور روئی زیادہ گرم
ملکوں میں بکثرت بوئی جاتی ہیں اور ممالکِ مستعدہ میں
گیہوں اور اورنگے بہت ہوتے ہیں مہاگنی اور بکھ
کے قیمتی درخت جنوب میں ہوتے ہیں

اور ممالکِ متحدہ میں شکر پیپل یعنی درختِ شکر افراط سے

ہوتا ہے

اکثر جگہوں میں بڑے بڑے بن ہیں اور گھوڑے اور مویشی

۲۹۴

۲۹۴

۲۹۴

اور بیڑیاں بہتات سے ہوتی ہیں اور کئے قسم کے ہرن
بھی پائے جاتے ہیں جنہیں بعض مثل موڑ کے خوب قداور
ہوتے ہیں

درند گان وحشی سے خاص ریکچہ ہیں
اور ریئل اسپینک ایک قسم کا سانپ بڑا مملک
موسیٰ ہے

باشندے

اجہلی باشندے امریکہ کے ہندی کہلاتے ہیں اور
اونکی نسبت یورپی نو آباد و انکی آبادی میں زیادہ ہیں
جنوب میں انزلیقہ کے جتنی بھی کثرت سے ہیں
مالک ہتھہ میں مذہب پدوسٹنٹ اور میکسیکو میں
اور اوس سے جنوب کے جانب مذہب رومین کیتھولک
راج ہے

اور بہت ہندی اب تک بت پرست ہیں
۱۵۷ گرنیلینڈ کا بیان

گوشہ شمال و مشرق میں گرنیلینڈ یا نوٹیشس امریکہ
ہو جو بہت بڑا جزیرہ تصور کیا جاتا ہے یہ ملک کوہستانی ہے

۱. ریشل لیک

۲. ٹوٹے ٹوٹے

۳. مینیکو

۴. ٹوٹے ٹوٹے
۵. لیک

۶. مینیکو

۷. نیو

۱. کیمو

۲. شاکہ دی
ک

ویرانہ ہے جس میں سے اکثر برف اور پالے سے ستور رہتا ہے
اگرچہ جنوبی مغربی کران پر چند ڈینش یعنی ونامار کی نوآباد
ہیں، لیکن باقی باشندے اکثر وحشی اقوام سے ہیں جو
جو اس کو مہمو کہلاتے ہیں اور شکار اور ماہی گیری سے زندگی
بسر کرتے ہیں

روسی امریکہ

بڑا عظم امریکہ کے شمالی مغربی جز سے روسی امریکہ مرکب
ہی

یہ ملک سرد اور میٹھا اور ویران ہے
اور اقوام وحشی اور روسی نوآبادیوں کی مختصر کینیون سے
آباد جز سمبٹور جمع کرنے میں مصروف رہتے ہیں
جزائر الوتیان کے بہت بہندہ ہیں زمین کے نیچے بہتے
ہیں

بریطانی امریکہ

بریطانی امریکہ شمال میں بحر آرکٹک یا شمالی سے
اور مشرق میں بحر اطلانتک اور جنوب میں مالک متحدہ
سے اور مغرب میں بحر الکاہل اور روسی امریکہ سے محدود ہے

پربت ہندوستان کے اوسکی وسعت دوچند سے زیادہ

۲۰۰۰۰۰
الا آبادی تخمیناً صرت میں ہی لاکھ ہے

۳
مالک خلیج ہڈسن اور لیبرٹیا اور کینیڈا اور

۴
نیوزبرنسوک اور جزیرہ ٹانودا اسکوشیا اور جزائر

۵
نیو فونڈ لینڈ اور کیپ بریٹن اور پرنس ایڈورڈ

خاص حصے ہیں

مالک خلیج ہڈسن کا پربت شمال کی جانب کینیڈا

اور مالک متحدہ سے بحر شمالی کے ہونگ اور ویٹا

کناروں تک مبسوط ہے

عموماً اوسکی سطح وسیع ہوا ہے گوشمال اور جنوب کے

پہرے میلان رکھتی ہے

۶
جمیلون کا ایک سلسلہ کینیڈا سے بحر شمالی تک چلا گیا ہے

۷
نہین سے جنوبی کا پانی خلیج ہڈسن میں جاتا ہے

۸
اور شمالی کا دیہی میگزیمی مین آب و ہوا شدت سرد ہے

چنانچہ جمیلون پر بعض مرتبہ برف آٹھ فٹ و نیز جھپاتی ہے

۹
شمال میں چند باشندے اسکویمو پین اور جنوب میں

۱۰
ہندی خوشکار ادا بھی گیری سے بسراوقات کرتے ہیں

۱. ہڈسن

۲. لیبرٹیا

۳. کینیڈا

۴. نیو فونڈ لینڈ

۵. نیو برنسوک

۶. ویٹا

۷. کناروں

۸. بحر شمالی

۹. جمیلون

۱۰. ہندی

صرف سنو دن کی تجارت ہوتی ہو مالک قطبی

اگرچہ پچھلی تین صدیوں میں ہندوستان کی شمالی مغربی راہ دریافت کرنے کے واسطے کئے قصد ہوئے الا بسبب شدت برف کوئی جہاز اوس راستہ سے گزر نہ کر سکا گو سیاحوں نے خشکی کی راہ سے براعظم امریکہ کو وار پار طے کیا ہو
ان مہموں میں جدا جاغین ضالع ہمدین ہیں
سیرجان فرنگلین صاحب جو شہید عیسوی میں چار پر روانہ ہوئے تھے نسب اپنے ہمراہیوں کے ساتھ راہی ملک تھا
ہوئے

۱۵۸۔ کینیڈا کا بیان

دریای ایٹوا سے کینیڈا کے دو حصے ہو گئے ہیں
ایک کینیڈا مغربی دوسرا کینیڈا شرقی
کینیڈا مغربی بڑی جھیلوں کے شمالی کناروں کے جانب اور
کینیڈا شرقی دریای سینٹ لارنس کے ہر دو اطراف
میں واقع ہو

موسم گرم ہوتا ہو اور موسم سرما طویل و شدید

۱۔ کینیڈا
۲۔ کینیڈا
۳۔ کینیڈا
۴۔ کینیڈا

زمین عموماً پیداوار ہی جس سے کیوں آوری کہ اور سن
بافراط حاصل ہوتا ہے

یہ فلک بہت سا جھل سے مستور ہے
اور لکڑی کے لئے جو بڑے بڑے بیڑوں میں باندھ کر دریائی
ایوٹا سے اوتا ڈنٹے جاتے ہیں وہی بھرتی کے ہشیا راجس
ہیں

کینیڈا غربی کے باشندے اکثر بریطانی آباد ہیں اور انکا
ذہب پر و سٹنٹ طریق کا ہے
کینیڈا شرقی بیشتر اہل فرانس کی آل و اولاد سے آباد ہے
ذہب سے رو میں کیتھولک ہیں

شہرات

آئیرو جمیل کے مغربی سرے کے متصل ٹوآنو غربی کینیڈا
کا دارالحکومت ہے

اور جمیل نہ کو سے جس مقام پر دریائی سینٹ لارنس براعہ ہوتا ہے
اوسکے قریب کلکٹن تجارتی شہر ہے

دریائی سینٹ لارنس کے ایک جزیرہ پر مائٹریل کینیڈا شرقی
کا پایہ تخت سوداگری کا مقام ہے

۱۔ ڈیویڈ
۲۔ ڈیویڈ
۳۔ ڈیویڈ
۴۔ ڈیویڈ
۵۔ ڈیویڈ
۶۔ ڈیویڈ
۷۔ ڈیویڈ
۸۔ ڈیویڈ
۹۔ ڈیویڈ
۱۰۔ ڈیویڈ

۱. کیک

۲. سہارنپور

۳. بھونسلو

۴. نووا اسکوشیا

۵. آ

کویک دریائی سینٹ لارنس پر بہت بڑی محصور ہے

نیو برنسوک

ہین کہ ممالک متحدہ سے ایک ریاست ہے اور نووا اسکوشیا

کے مابین نیو برنسوک واقع ہے

اس ملک کی سطح گنے جنگلوں اور بنوں سے جھپی ہوئی ہے

لکڑی کے ٹکے بہت دسار کو جاتے ہیں اور تعمیر جہازات بمقدار

کثیر عمل میں آتی ہے

فریڈرکسن دریائی سینٹ جان پردار الحکومت ہے

اور سینٹ جان کہ مانہ دریائی سینٹ جان کے قریب ہے تعمیر

جہازات سے شہرت پذیر ہے

نووا اسکوشیا

جزیرہ مانو اسکوشیا (یعنی اسکاٹلینڈ جدید) نیو برنسوک

کے پورب ہے

یہ سرد و مرطوب ملک لوہے اور سنگین کویلے سے زرخیز

ہے۔ لکڑی کے ٹکوں کی تجارت اور مچھلیوں کا شکار نفع بخش ہے

اور بیفنگس مین کہ شرقی کران پردار الحکومت ہے تحفہ بند ہے

جس سے برطانیہ کے ساتھ جہازات دو غانی کی آمد و رفت برابر

۶. کیک

۷. نووا اسکوشیا

۸. آ

۹. کیک

۱۰. آ

۱۱. کیک

باری رہتی ہے

کیپ برٹن اور پرنس ایڈورڈ

جزیرہ کیپ برٹن اور جزیرہ پرنس ایڈورڈ غلیح سینٹ لارنس
مین نوا اسکوشیا کے شمال واقع ہیں
نیو فونڈ لینڈ

جزیرہ کلاں نیو فونڈ لینڈ ماہوار ہے اور لیریدا سے بندہ ہے
آبنائے بیل آئل کے جدا ہوا ہے
آب دہوا نم و سرد ہے

اس جزیرہ سے خاص فائدہ یہ ہے کہ اس سے نیو فونڈ لینڈ
کے گریٹ ہینک (یعنی کنارہ غلیح) پر کاڈ ایک قسم کی
پھلی کا بیش قیمت شکار حاصل ہوتا ہے

کوشہ جنوب و شرق میں سینٹ جان وارا حکومت امریکہ
کے اور شہروں کی نسبت یورپ سے زیادہ قریب ہے

۱۵۹۔ مالک متحدہ کا بیان

مالک متحدہ شمال میں برطانیہ امریکہ سے اور شرق میں بحر
اطلس سے اور جنوب میں غلیح میکسیکو اور میکسیکو سے
اور غرب میں بحر الکاہل سے محدود ہیں

۱. کیپ برٹن
۲. سینٹ لارنس
۳. نیو فونڈ لینڈ
۴. کلاں
۵. بیل آئل
۶. آب دہوا
۷. گریٹ ہینک
۸. پھلی
۹. بحر الکاہل
۱۰. بحر اطلس
۱۱. میکسیکو

سطح

ممالک متحدہ کی وسیع سطح عموماً مستوی ہے اور پہاڑوں کے
 دو خاص سلسلوں سے منقطع
 سلسلہ کوہ الپینین یا اپلیشیان اوسط درجہ کے ارتفاع
 کا کینید اشرقی سے جانب جنوب چلا گیا ہے اور زنجیر بلند کوہ
 راکی مغرب میں واقع ہے

دریا

ممالک متحدہ کی شمال دنیا میں کوئی ملک اس قدر وسیع و فراخ
 پانی سے ایسا خوب میراب نہیں ہے
 دریائی کینیڈیک اور ہڈسن اور ویلاویر
 اور سکویا نہ اور ہڈوٹو میک جانب
 شہر بحر اطلینک میں بہتے ہیں
 دریائی سیسیپی وکن طرف ہرک خلیج میکسیکو
 میں گرتا ہے

اس دریا میں جانب شرق سے ویسکانسن
 اور الینا یس اور اوہیو اور جانب
 غرب سے مسوری اور آرکینزاس اور

۱۸۷۱ لے ہونی
 ۲۸۷۱ لے ہونی
 ۳۸۷۱ لے ہونی
 ۴۸۷۱ لے ہونی
 ۵۸۷۱ لے ہونی
 ۶۸۷۱ لے ہونی
 ۷۸۷۱ لے ہونی
 ۸۸۷۱ لے ہونی
 ۹۸۷۱ لے ہونی
 ۱۰۸۷۱ لے ہونی
 ۱۱۸۷۱ لے ہونی
 ۱۲۸۷۱ لے ہونی
 ۱۳۸۷۱ لے ہونی
 ۱۴۸۷۱ لے ہونی
 ۱۵۸۷۱ لے ہونی
 ۱۶۸۷۱ لے ہونی
 ۱۷۸۷۱ لے ہونی
 ۱۸۷۱ لے ہونی

ریڈیو رشتے ہیں

کو ریڈیو وینچ کا لیغوریا میں داخل ہوتا ہے

اور سیکرینیٹو اور آرکین پیچیم طرف بیکر پور کال

میں شامل ہوتے ہیں

آب و ہوا

موشہ شمال و شرق میں سردی وسط من معتدل اور جنوب

میں گرم

معدنیات

لوا اور سیسہ اور کوبہ سنگین برقی اثر

سے پائے جاتے ہیں اور طلا بمقدار کثیر کا لیغوریا

سے حاصل ہوتا ہے

نباتات

اگرچہ شمال کے بعض اضلاع بھوکوہ راکی کے جابھن و آ

ہیں اور سرہن لیکن بنو غاماکت متحدہ کی اراضی سیر حاصل

ہے

دریاہی ہسپینی کے مغرب جسے بریسہ و سن و فران

۱۔ ریڈیو
۲۔ آبی
۳۔ کالی
۴۔ کیلی
۵۔ کیلی
۶۔ کیلی

ہمارے نچکو پریری یا سیواند کہتے ہیں لبنی گھاس ہے

پر الودختون سے ٹالی ہیں

یکون اور چانول اور مکہ اور روٹی اور

تباکر اور اوکھ اور سن اور پٹ سن

خاص بناتی پیداوار ہیں

حیوانات

گھوڑے اور مویشی اور بھیریاں خاص پالتو جانور ہیں

ہرن اور بیچن ایک قسم کا ننگی بیل پریریز میں بکثرت

ہوتے ہیں بعض نچکون میں ریچھ پائے جاتے ہیں

اور بالنگا برڈ ایک قسم کا پرند اسلئے قابل تفریق ہے کہ اسکو

آرازون کے تقلید کرنے کی خوب قوت حاصل ہے

۱۶۰۔ باشندوں کا بیان

آبادی جو تقریباً تین کروڑ اویس لاکھ ہے بسرعت بڑھتی جاتی

ہر قدرے اس باعث سے کہ یورپی کے سب قلعوں سے

لہجہ لے کر اس نواح میں بھرتے جاتے ہیں کل آبادی سے

دو کروڑ اسی لاکھ کے قریب اہل یورپ ہیں جنہیں سے اکثر

بڑا بریٹانیہ کے آئے ہوئے یا انکی اولاد ہیں

۲

۲

۳

۵

چاکریس لاکھ کے قریب پیشی غلام ہیں اور تھینا پانچ لاکھ ہندی

ہیں —

یہ لوگ اپنی پستی و چاکی اور دانشندی سے مشہور ہیں

تجارت

سوداگری ازبس وافر ہو اور بریطانیہ کی تجارت سے صرف
دوسرے ہی درجہ پر ہو پٹی اور کٹانی اور ادنیٰ اسباب اور
اشیاء غزاتی اور لٹیم اور چار اور قہوہ اور شکر تری اور شراب
اشیاء خاص بھرتی کے ہیں اور روئی اور تنباکو اور گیہوں
اور میدہ اور چانول اور کلڑی کے شہ تیر بھرتی کے اشیاء خاص ہیں

تعلیم

مالک شمالی میں تعلیم کا رواج عام ہو اور اکثر باشندہ مکانہ بپر و
ہر کو کوئی دین از وی قانون معین نہیں ہو

حکومت

علاحدہ جمہوری متفقہ ایک پریزیڈنٹ اور ایک مجلس سینیٹر
اور ایک مجلس پریزیڈنٹس سے مرکب ہو ان دونوں مجلسوں کو
کانگریس کہتے ہیں

ہر مملکت کو اپنے خاص معاملات کے نظم و نسق میں اختیارات دی

۱. جی. سی. لک
۲. پریزیڈنٹ
۳. سینیٹر
۴. پریزیڈنٹ
۵. کانگریس

حاصل ہیں فی الحال بیٹیس مالک اور چار خطے ہیں
اور نیز کو لمبیا کا ایک چھوٹا ضلع جسکا دار الحکومت واسکنسن
ہو

۱۶۱ عیسوی میں بروہ دار یعنی جنوبی مالک نے اپنا جدا
تہد بنانے کا قصد کیا چنانچہ اسی باعث سے ہنگامہ جنگ و
فساد اب تک برپا ہو رہا ہو

۱۶۱- تقسیمات کا بیان

۳	۴	۵
میں	نیو ہیمپشائر	ورمنٹ
۴	۵	۶
میں	میں	میں
۵	۶	۷
کنیکٹیکٹ	یوٹاہ	ایڈاہو
۶	۷	۸
نیو یارک	نیو جرسی	پینسلوانیا
۷	۸	۹
میری لینڈ	یوٹاہ	ایڈاہو
۸	۹	۱۰
ویرجینیا	شمالی کارولائنا	جنوبی کارولائنا
۹	۱۰	۱۱
جارجیا	فلوریڈا	آلاباما
۱۰	۱۱	۱۲
لوئیسیانا	میکسیکو	میکسیکو
۱۱	۱۲	۱۳
یہ	یہ	یہ

۱ کو لومبیا
۲ کاسکیڈین
۳ کو لومبیا
۴ کو لومبیا
۵ کو لومبیا
۶ کو لومبیا
۷ کو لومبیا
۸ کو لومبیا
۹ کو لومبیا
۱۰ کو لومبیا
۱۱ کو لومبیا
۱۲ کو لومبیا
۱۳ کو لومبیا
۱۴ کو لومبیا
۱۵ کو لومبیا
۱۶ کو لومبیا
۱۷ کو لومبیا
۱۸ کو لومبیا
۱۹ کو لومبیا
۲۰ کو لومبیا
۲۱ کو لومبیا
۲۲ کو لومبیا
۲۳ کو لومبیا
۲۴ کو لومبیا
۲۵ کو لومبیا
۲۶ کو لومبیا
۲۷ کو لومبیا
۲۸ کو لومبیا
۲۹ کو لومبیا
۳۰ کو لومبیا
۳۱ کو لومبیا
۳۲ کو لومبیا
۳۳ کو لومبیا
۳۴ کو لومبیا
۳۵ کو لومبیا
۳۶ کو لومبیا
۳۷ کو لومبیا
۳۸ کو لومبیا
۳۹ کو لومبیا
۴۰ کو لومبیا
۴۱ کو لومبیا
۴۲ کو لومبیا
۴۳ کو لومبیا
۴۴ کو لومبیا
۴۵ کو لومبیا
۴۶ کو لومبیا
۴۷ کو لومبیا
۴۸ کو لومبیا
۴۹ کو لومبیا
۵۰ کو لومبیا
۵۱ کو لومبیا
۵۲ کو لومبیا
۵۳ کو لومبیا
۵۴ کو لومبیا
۵۵ کو لومبیا
۵۶ کو لومبیا
۵۷ کو لومبیا
۵۸ کو لومبیا
۵۹ کو لومبیا
۶۰ کو لومبیا
۶۱ کو لومبیا
۶۲ کو لومبیا
۶۳ کو لومبیا
۶۴ کو لومبیا
۶۵ کو لومبیا
۶۶ کو لومبیا
۶۷ کو لومبیا
۶۸ کو لومبیا
۶۹ کو لومبیا
۷۰ کو لومبیا
۷۱ کو لومبیا
۷۲ کو لومبیا
۷۳ کو لومبیا
۷۴ کو لومبیا
۷۵ کو لومبیا
۷۶ کو لومبیا
۷۷ کو لومبیا
۷۸ کو لومبیا
۷۹ کو لومبیا
۸۰ کو لومبیا
۸۱ کو لومبیا
۸۲ کو لومبیا
۸۳ کو لومبیا
۸۴ کو لومبیا
۸۵ کو لومبیا
۸۶ کو لومبیا
۸۷ کو لومبیا
۸۸ کو لومبیا
۸۹ کو لومبیا
۹۰ کو لومبیا
۹۱ کو لومبیا
۹۲ کو لومبیا
۹۳ کو لومبیا
۹۴ کو لومبیا
۹۵ کو لومبیا
۹۶ کو لومبیا
۹۷ کو لومبیا
۹۸ کو لومبیا
۹۹ کو لومبیا
۱۰۰ کو لومبیا

میشی

۸
اویو

۹
انریا

سوری

۱۰
ایووا

۱۱
کینزاس

۱۲
ارگین

آرکیزاس

کیکل

پیکان

الینا

وکلن

۱۳
میسونا

۱۴
یونا

۱۵
کالیفورنیا

یہ پندرہ مغربی مالک ہیں

یونیٹیکو واشنگٹن

۱۶
ڈکوتا

۱۷
براسکا

یہ چار خطے ہیں

(تہہ نمبر ۲ کو دیکھو)

۱۶۲- شہروں کا بیان

دارالسلطنت

۱۷
واشنگٹن

۱۸
پونویک پر

دریای

۱۹
مقام اجلاس کانگریس کا ہے

۲۰
آریزونا
۲۱
نیواڈا
۲۲
کے ایک
۲۳
آئیڈاہو
۲۴
مونتگومری
۲۵
ڈیلاویئر
۲۶
پنسلوانیا
۲۷
ماری لینڈ
۲۸
ویسٹ ورجینیا
۲۹
میری لینڈ
۳۰
ڈیلاویئر
۳۱
پنسلوانیا
۳۲
ماری لینڈ
۳۳
ویسٹ ورجینیا
۳۴
میری لینڈ
۳۵
ڈیلاویئر
۳۶
پنسلوانیا
۳۷
ماری لینڈ
۳۸
ویسٹ ورجینیا
۳۹
میری لینڈ
۴۰
ڈیلاویئر
۴۱
پنسلوانیا
۴۲
ماری لینڈ
۴۳
ویسٹ ورجینیا
۴۴
میری لینڈ
۴۵
ڈیلاویئر
۴۶
پنسلوانیا
۴۷
ماری لینڈ
۴۸
ویسٹ ورجینیا
۴۹
میری لینڈ
۵۰
ڈیلاویئر
۵۱
پنسلوانیا
۵۲
ماری لینڈ
۵۳
ویسٹ ورجینیا
۵۴
میری لینڈ
۵۵
ڈیلاویئر
۵۶
پنسلوانیا
۵۷
ماری لینڈ
۵۸
ویسٹ ورجینیا
۵۹
میری لینڈ
۶۰
ڈیلاویئر
۶۱
پنسلوانیا
۶۲
ماری لینڈ
۶۳
ویسٹ ورجینیا
۶۴
میری لینڈ
۶۵
ڈیلاویئر
۶۶
پنسلوانیا
۶۷
ماری لینڈ
۶۸
ویسٹ ورجینیا
۶۹
میری لینڈ
۷۰
ڈیلاویئر
۷۱
پنسلوانیا
۷۲
ماری لینڈ
۷۳
ویسٹ ورجینیا
۷۴
میری لینڈ
۷۵
ڈیلاویئر
۷۶
پنسلوانیا
۷۷
ماری لینڈ
۷۸
ویسٹ ورجینیا
۷۹
میری لینڈ
۸۰
ڈیلاویئر
۸۱
پنسلوانیا
۸۲
ماری لینڈ
۸۳
ویسٹ ورجینیا
۸۴
میری لینڈ
۸۵
ڈیلاویئر
۸۶
پنسلوانیا
۸۷
ماری لینڈ
۸۸
ویسٹ ورجینیا
۸۹
میری لینڈ
۹۰
ڈیلاویئر
۹۱
پنسلوانیا
۹۲
ماری لینڈ
۹۳
ویسٹ ورجینیا
۹۴
میری لینڈ
۹۵
ڈیلاویئر
۹۶
پنسلوانیا
۹۷
ماری لینڈ
۹۸
ویسٹ ورجینیا
۹۹
میری لینڈ
۱۰۰
ڈیلاویئر

دلتا دریای ^{۳۱}پدشن کے پاس ایک جزیرہ پر

نیویارک ہو

جو امریکہ کے شہروں میں سب سے بڑا اور با اعتبار تجارت

تمام دنیا میں درجہ دوم ہے

آبادی اب تقریباً سات لاکھ ہے

پینسلوانیا میں ^{۳۲}فلیدیلیفیا ^{۳۳}نیویارک کے جنوب

منرب ممالک متحدہ میں دوم درجہ کا شہر ہے

اور سرشتجات علیہ اور فیض عام سے نامور

آبادی تقریباً چار لاکھ ہے

بوسٹن ^{۳۴}شرقی کران پر ^{۳۵}پیاپوشٹین کا دارالامارت

با اعتبار تجارت ^{۳۶}نیویارک سے دوم مرتبہ

پر ہے

بالٹیمور ^{۳۷}میری لینڈ میں ^{۳۸}نیلج چیاپیک پر ہے جانے

میدہ کی بہت بھرتی ہوتی ہے

جنوبی کارولینا میں ^{۳۹}گوشہ جنوب شرق کی جانب ^{۴۰}پارٹن

پڑا ہوا ہے

لوزیانہ میں ^{۴۱}نیو اریگنیز ^{۴۲}دریای ^{۴۳}سیسیپی

۱ ڈیلاویئر
۲ نیو جرسی
۳ پنسلوانیا
۴ نیو یارک
۵ نیوجرزی
۶ نیو یارک
۷ نیو یارک
۸ نیو یارک
۹ نیو یارک
۱۰ نیو یارک
۱۱ نیو یارک
۱۲ نیو یارک
۱۳ نیو یارک
۱۴ نیو یارک
۱۵ نیو یارک
۱۶ نیو یارک
۱۷ نیو یارک
۱۸ نیو یارک
۱۹ نیو یارک
۲۰ نیو یارک
۲۱ نیو یارک
۲۲ نیو یارک
۲۳ نیو یارک
۲۴ نیو یارک
۲۵ نیو یارک
۲۶ نیو یارک
۲۷ نیو یارک
۲۸ نیو یارک
۲۹ نیو یارک
۳۰ نیو یارک
۳۱ نیو یارک
۳۲ نیو یارک
۳۳ نیو یارک
۳۴ نیو یارک
۳۵ نیو یارک
۳۶ نیو یارک
۳۷ نیو یارک
۳۸ نیو یارک
۳۹ نیو یارک
۴۰ نیو یارک
۴۱ نیو یارک
۴۲ نیو یارک
۴۳ نیو یارک

اوپر کے دکان سے تقریباً نصف مل واقع ہو ۔ جنوب کا بڑا

تجارتی شہر اور رولی کے سوداگری کا صدر مقام

سورشی اور نیسپسی کے اتصال سے ستر میل نیچی سینٹ لویس

بڑا دریائی بندر

دریائی اوہیو پر سنیشالی ہل مشہور ہے کہ وہاں سور کی تجارت

اونہ اعلیٰ اجناس کی بھرتی کا بڑا بازار ہے

دریائی اوہیو پر پنسلونیا کے مغرب چمبرگ اپنی تھکاریوں کا خاص مقام

پیکان جمیل پر چکاگو مقام تجارت کثیر ہے

براکاہل پر سین فرانسکو کا لیورینا کا شہر اعظم ہے جہاں سے

سونا اور پارہ بمقدار کثیر اور ملکوں کو جاتا ہے

۱۶۳۔ میکسیکو کا بیان

میکسیکو شمال میں مالک متحدہ سے محدود ہے شرق میں مالک متحدہ

اور خلیج میکسیکو سے اور جنوب میں امریکہ وسطی سے اور مغرب میں

بحر الکاہل سے

سطح

اس ملک کے وسط کی سطح مرتفع اور مستوی ہے اور شمال سے

جنوب تک پہاڑوں کے سلسلوں سے متقطع جنہیں زمکن کیٹن

شمیستری

سے گڑ

لکھن

ہو دیکھو

ہمیں تیر

ناہی

پہن سکن

وہی مہا

میں صرگ

۷ میں چیگا

۸ چیکاگو

۹ سین فرانس

۱۰ ہیسکو

۱۱ کالی

۱۲ نیو یارک

۱۳ کو

۱۴ ہسٹن

۱۵ کینٹ

۱. یوگیا دھرم
۲. کساوا
۳. سہن

کے اونچے اونچے آشین پارہین سواحل تہری پست ہین
اور رابوڈل نارٹ خاص دریا ہر جس سے شمالی شرقی سرحد
ہی ہر

آب و ہوا

ساحلوں کی آب و ہوا گرم و ناموافق ہر اور وسط کی معتدل اور معتد

پیداوار

میکسیکو میں چاندی کی کھائیں ایسی زرخیز ہین کہ تمام دنیا میں
اپنی نظیر نہیں رکھتیں الالباحت بہ قلمی ملک کے اوکی پیداوار
میں بہت زوال آگیا ہر مکہ کی زراعت کا نہایت زیادہ رواج ہر
اور کیلے اور کدوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی
بنائی جاتی ہر اور روٹی زیادہ گرم اضلاع میں بکثرت
ہوئی جاتی ہین اور قرمز ایک قسم کا کیرا جس سے ایک خوشنما
سرخ رنگ حاصل ہوتا ہر بہت پالا جاتا ہر
باشندے

آبادی سے دو ٹولٹ کے قریب ہندی نسل سے ہین
اور اہل اسپین کی آل و اولاد بھی کثرت سے ہین اور ذہنیت و راویا

اور باقی اقوام مخلوط ہیں دست کاریاں کم بنتے ہیں اور تجارت

صرف قلیل

سرکین بہت تراب ہیں اور ہزنون سے سترسیہ رہتی ہیں

عداری مسوری الایہ نظم ہے تعلیم میں غفلت ہے

مذہب رومن کیتولک ازادی قانون مقرر ہے اور دوسرے مذہب

کی عبادت نہیں ہے

کلیسون میں آریشات بیش قیمت بکثرت ہیں

شہر

ایک خوشامع مستوی پر بسکا ارتفاع سمندر سے سات ہزار فٹ ہے

دارا سلطنت میکسیکو واقع ہے اس شہر میں چند مکانات کاری

خوب شان دار اور نفیس ہیں

دیراکرز (یعنی صلیب صادق) فلیج میکسیکو پر بندر خاص ہے

بحر الکابل پیراکا پیکو ایک مرتبہ تجارت سے مشہور تھا

پیوبلا میکسیکو سے جنوب و شرق باعتبار آبادی دوم درجہ

کا شہر ہے

گواڈالاہارا میکسیکو سے شمال و غرب اس جمہور میں تیسرا

درجہ کا شہر ہے

۱۔ مینکےو
۲۔ نکےو

۳۔ ویراکوا

۴۔ پالما

۵۔ پالما

۶۔ پالما

۱۶۴ وسطی امریکہ کا بیان

وسطی امریکہ کا ملک ایک تنگ بڑی سے مرکب ہے

جو میکسیکو اور پیناما کے مابین واقع ہے

وسطی ممالک کو ہستانی بعض شکل ریڑھ اور بعض بصورت

سطح مرتفع و مستوی بہت طول گزرتے ہیں

جنکی درمیان نکاراگوا کا ہوارہ حامل پڑا ہے

اکثر پہاڑ آتش فشان ہیں

اور گاہ گاہ مضر و مہلک بھونچال برپا ہوتے ہیں

اس ملک کے قطعات لیشینی گرم و ناموافق ہیں الا اضلاع

مرتفع متحمل اور مفید صحت

چاندی کی کھانین باقراطہین الا جاری کم

اور نیل اور مہاگنی اور یکم اور قہوہ اور قرمری

پیداوار خاص ہیں

باشندوں سے ایک راج کے قریب گورے اکثر اسپین کی

نسل سے ہیں اور ایک ٹلٹ ہندی مابقی نسل مخلوط کے

گورہ اور حبشی کی آل و اولاد کو ملاٹو اور گوری اور ہندی

۱. کینٹون

۲. پاناما

۳. نیکاراگوا

۴. سین

۵. گواتمالا

کے آل و اولاد کو میسٹینز کہتے ہیں
 اور خالص اہل یورپ کی آل و اولاد جو امریکہ کے زیادہ
 گرم حصوں میں پیدا ہوتے ہیں کرئول کہلاتے ہیں
 وسطی امریکہ میں اب ملکین جمہوری خاص پانچ میں پینی
 کائیالا سین سالوڈر مائیڈوراس کاراکو
 کوساریکا شہرات
 وسطی امریکہ میں کائیالا شہر اعظم ہے
 اسی نام کے دو شہر ہونچالون سے تقریباً کل تباہ ہو چکے
 ہیں
 بحیرہ کاربین پر گرنلیو مائیڈوراس کا بندر ہے
 جزیرہ مائیڈوراس کو دو مقامات ملک جمہوری خود سر کا
 منصب رہا ہے
 میریڈا شہر خوشنما شمال میں ہے
 اور کیپی ساحل مغربی پر بندر خاص ہے اور لکڑی کے
 لٹون کی بھرتی سے نامور
 یوگنیان کے جنوب و مشرق بریلیٹی مائیڈوراس
 کا ملک مقبوضہ سرکار انگلشیہ ہے جس سے

۱ مہینہ
 ۲ کئی سال
 ۳ گارے والا
 ۴ کین سال
 ۵ ہیر
 ۶ ہونچالون
 ۷ نیکارگوسا
 ۸ کوساریکا
 ۹ کوساریکا
 ۱۰ کوساریکا
 ۱۱ کوساریکا
 ۱۲ کوساریکا
 ۱۳ کوساریکا
 ۱۴ کوساریکا
 ۱۵ کوساریکا
 ۱۶ کوساریکا
 ۱۷ کوساریکا
 ۱۸ کوساریکا
 ۱۹ کوساریکا
 ۲۰ کوساریکا

سنگینی بہت بھرتی ہوتی ہے

دارالحکومت ^۱بیلانیر تجارت فراوان کا مقام ہے ^۲مانڈیوراس کے جنوب و شرقی ممالک ^۳مکھو

بہ امن سرکار بریطانیہ اقوام ہندی سے آباد ہیں

گرمیوں ^۴خوب خوشحال و ترقی پذیر رہتی ہے

خانہ ^۵پناہ اب امریکہ جنوبی کے ^۶یوکرینیڈا سے

متعلق ہے

۱۶۵۔ جزائر ہند مغربی کا بیان

جزائر ہند مغربی کئی مجموعوں سے مشتمل ہیں جو شکل قوس

فلاریڈا اور دریای اوریناکو کے دھانوں کے درمیان

واقع ہے

ان جزائر میں تین مجمع خاص ہیں

یعنی فلاریڈا کے جنوب و شرق ^۷بہاماز اور بحیرہ کارائیب

کے شمال ^۸انٹیلیز کلان اور بحیرہ مذکور کے شرق ^۹انٹیلیز

خورد

^{۱۰}انٹیلیز خورد ^{۱۱}میں جزائر ^{۱۲}ورجن ^{۱۳}جانب شمال اور جزائر لیبارڈ

وسط میں

۱ بیلانیر

۲ مانڈیوراس

۳ مکھو

۴ گرمیوں

۵ خانہ پناہ

۶ یوکرینیڈا

۷ بہاماز

۸ انٹیلیز کلان

۹ انٹیلیز

۱۰ خورد

۱۱ ورجن

۱۲ لیبارڈ

۱۳ لیبارڈ

۱۴ لیبارڈ

۱۵ لیبارڈ

اور جزائر وندوارو جنب بین ہیں

آب و ہوا و پیداوار

بہشتنای اضلاع مرتفع یہ نواح گرم ہیں گو بھری روزانہ

ہواؤں سے ذرہ نیکی آجاتی ہے

کبھی کبھی طوفان اذ بس شدید و منہ وقوع میں آتے ہیں

اور موج و خیال بھی گاہ گاہ آجاتے ہیں

کہ اور تار اور کٹاوا ایک قسم کا درخت ہر

جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہے اشیاء خوردنی سے خاص

ہیں

اور شکر تری اور مشیر اور رم شراب اور تباکو

بھرتی کثیر کے اجناس ہیں

باشندے

باشندوں میں سے مشتم صبر کے قریب اہل یورپ

اور کریول یعنی یورپیوں کی اولاد ہیں باقی حبشی

اور ملائو ہیں

جب اہل اسپین کو یہ جزائر دریافت ہوئے تھے تو انہیں

ہندیاں کی کھنی بستی تھی لیکن کماؤ نہیں مشقت شدید

۱. بیلوٹ

۲. مالا

۳. کریول

۴. ملائو

کرنے سے بے لوگ جلد آخر ہو گئے اور تب افریقہ سے
جہشی غلام لائے گئے

سب جزائر یورپ کے ملکوں کے تابع ہیں

کیوبا جو جزائر ہند مغربی میں جزیرہ اعظم ہے

اور بہ لور اور ایکو اور ہیٹی جزائر متعلقہ اسپین ہیں

کیوبا کا دار السلطنت ہوا نا بڑا تجارتی شہر جہاں کی

چورٹ تبا کوئی مشہور ہیں

ہیٹی یا سینٹ ڈومنگو وسعت میں کیوبا سے درجہ دوم

پر ہے

تھوڑا عرصہ ہوا کہ یہ جزیرہ دو خود سر جہشی ریاستوں میں تقسیم تھا

حصہ شرقی میں ڈومینیکا کی جمہور تھی اور اس کا دار الحکومت

شہر سینٹ ڈومنگو تھا جس کو اہل اسپین نے اول اول

دینا چھوید میں آباد کیا تھا

مغربی حصہ میں ایک جہشی حاکم مکران تھا جو شنشاہ ہیٹی

کہلاتا تھا دار السلطنت پورٹا و پرنس تھا اب کل جزیرہ اسپین

کے ماتحت ہے

جزائر بریطانی پانچ کورنٹونوں سے مرکب ہیں یعنی اول

۱ کیوبا
۲ پورٹو ریکو
۳ ہیٹی
۴ کوبا
۵ سینٹ ڈومنگو
۶ ڈومینیکا
۷ پورٹو ریکو
۸ پرنس

ہمیکہ دوم جزائر لیوآرڈ سوم جزائر وندوارڈ۔ چارم

ٹرنیڈاڈ اور نجسم بہماڈ

ہمیکہ چہ جزائر بریطانی پین جزیرہ اعظم ہر
باعتبار وسعت جزیرہ سیلان کے ایک رچ کے

قریب ہر

انیش ٹون دارالحکومت ہر الگکشن زیادہ

بڑا اور بند خاص ہر

اینیکوٹا کہ بہت چھوٹا سا جزیرہ ہر جمع الجزائر لیوآرڈ

کا دارالحکومت ہر

باربڈوز کہ جزائر ہند مغربی کے بریطانی الماک سے نہایت

قدیم ہر جمع الجزائر وندوارڈ کا حکومت گاہی

ٹرنیڈاڈ کہ باعتبار وسعت ہمیکہ سے دوم مرتبہ بڑے

دہانہ دریائی آوریناگو کے مقابل واقع ہر

بہماڈ بہت سے چھوٹے چھوٹے جزایرون کا مجمع

جزائر ہند مغربی کی آبادی سوا اٹھ لاکھ آدمیوں کے

قریب ہر جب مسیح عیسوی میں سینہ غلامی موقوف کیا گیا

۲۸ مے کو

۲۹ مے کو

۳۰ مے کو

۳۱ مے کو

۱ جون کو

۲ جون کو

۳ جون کو

۴ جون کو

۵ جون کو

۶ جون کو

۷ جون کو

۸ جون کو

۹ جون کو

تب میں گزرتا رہا وہ بطور ماضی غلاموں کے مالکوں کو عطا

۱۶۱

مارٹینیک اور گادالوپ جزائر متعلقہ فرانس سے
خاص ہیں اور چند چھوٹے چھوٹے جزیرے اہل و عمارت
اور دلچسپ اور اہل سوینڈن کے بھی متعلق
ہیں۔

۱۶۶۔ جنوبی امریکہ کا بیان

امریکہ جنوبی بڑا جزیرہ نامی جو جانب شمال بحیرہ کاریبین
اور جانب شرق بحر اطلانتک اور جانب غرب بحر الکاہل
سے محدود ہے

اس کا طول شمالاً جنوباً تقریباً چار ہزار سات سو ^{۴۷۰۰} میل
اور عرض مشرقاً مغرباً تین ہزار دو سو ^{۳۲۰۰} میل کے قریب

رقبہ تخمیناً ستر لاکھ میل مربع ہے

اکرہ زمین کا یہ قطع اپنے پہاڑوں کے ایک طویل و طویل سلسلہ
سے اور بڑے بڑے وسیع دریاؤں سے لائق توصیف

شمارہ
۱۶۱

۱۶۱

۱۶۱

۱۶۱

۱۶۱

۱۶۱

۱۶۱

۱۶۱

۱۶۱

تقسیمات

شمال میں گیارہ ^۳ویں ٹولہ ^۳یہ ٹولہ ۱
ایک ٹولہ

اور وسط میں بریزیل ^۴پرو ^۴بروٹیا
پیراگوئے

اور جنوب میں لا پلاٹا ^۴یوراگوئے ^۴چلی
پیشیکوٹیا

یہ خاص خاص حصے ہیں (تتمہ نمبر ۳ کو دیکھو)

سطح

سلسلہ کوہ اینڈیز ^{۱۲}ساحل مغربی ^{۲۸}یہ اس ساحل
سے خاکسای چٹان ^{۱۲}تک مٹول ہی جسکی چوٹیاں

کوہ ہمالیہ کے سوا ہی دنیا میں نہایت زیادہ بلند ہیں اور
ادنین کوہ آتش نشان بہت ہیں جن میں سے ^{۱۴}اکٹاگوا

کہ عجبی میں واقع ہے اور بلندی میں تقریباً چوبیس ہزار ^{۲۳}فٹ
تمام بر اعظم میں نقطہ بلند ترین ہے جو اب تک دریافت ہوا

شمالی و مشرقی ساحلوں پر بھی پہاڑوں کے سلسلے

۱. نیلوانا
۲. وینیوئیا
۳. سولہ
۴. کوئیڈار
۵. وینیوئیا
۶. فیک
۷. چالیوینا
۸. پیراگوئے
۹. لا پلاٹا
۱۰. پیراگوئے
۱۱. چلی
۱۲. پیراگوئے
۱۳. پیراگوئے
۱۴. پیراگوئے
۱۵. پیراگوئے
۱۶. پیراگوئے
۱۷. پیراگوئے
۱۸. پیراگوئے
۱۹. پیراگوئے
۲۰. پیراگوئے
۲۱. پیراگوئے
۲۲. پیراگوئے
۲۳. پیراگوئے
۲۴. پیراگوئے
۲۵. پیراگوئے
۲۶. پیراگوئے
۲۷. پیراگوئے
۲۸. پیراگوئے
۲۹. پیراگوئے
۳۰. پیراگوئے
۳۱. پیراگوئے
۳۲. پیراگوئے
۳۳. پیراگوئے
۳۴. پیراگوئے
۳۵. پیراگوئے
۳۶. پیراگوئے
۳۷. پیراگوئے
۳۸. پیراگوئے
۳۹. پیراگوئے
۴۰. پیراگوئے
۴۱. پیراگوئے
۴۲. پیراگوئے
۴۳. پیراگوئے
۴۴. پیراگوئے
۴۵. پیراگوئے
۴۶. پیراگوئے
۴۷. پیراگوئے
۴۸. پیراگوئے
۴۹. پیراگوئے
۵۰. پیراگوئے
۵۱. پیراگوئے
۵۲. پیراگوئے
۵۳. پیراگوئے
۵۴. پیراگوئے
۵۵. پیراگوئے
۵۶. پیراگوئے
۵۷. پیراگوئے
۵۸. پیراگوئے
۵۹. پیراگوئے
۶۰. پیراگوئے
۶۱. پیراگوئے
۶۲. پیراگوئے
۶۳. پیراگوئے
۶۴. پیراگوئے
۶۵. پیراگوئے
۶۶. پیراگوئے
۶۷. پیراگوئے
۶۸. پیراگوئے
۶۹. پیراگوئے
۷۰. پیراگوئے
۷۱. پیراگوئے
۷۲. پیراگوئے
۷۳. پیراگوئے
۷۴. پیراگوئے
۷۵. پیراگوئے
۷۶. پیراگوئے
۷۷. پیراگوئے
۷۸. پیراگوئے
۷۹. پیراگوئے
۸۰. پیراگوئے
۸۱. پیراگوئے
۸۲. پیراگوئے
۸۳. پیراگوئے
۸۴. پیراگوئے
۸۵. پیراگوئے
۸۶. پیراگوئے
۸۷. پیراگوئے
۸۸. پیراگوئے
۸۹. پیراگوئے
۹۰. پیراگوئے
۹۱. پیراگوئے
۹۲. پیراگوئے
۹۳. پیراگوئے
۹۴. پیراگوئے
۹۵. پیراگوئے
۹۶. پیراگوئے
۹۷. پیراگوئے
۹۸. پیراگوئے
۹۹. پیراگوئے
۱۰۰. پیراگوئے

واقعہ ہیں جبکہ ارتفاع بدرجہ اوسط ہے
اس ملک کے وسط کی سطح وسیع ہموار ہے

دریا

امریکہ جنوبی کے خاص خاص دریا تین ہیں یعنی ^۱اورینیا کو
آمیزان یا میریان ^۲

اور لاپلانا (یعنی دریای سیین) ^۳یہ دریا سطح وسیع
مذکورہ صدر کے شمالی اور وسطی اور جنوبی حصوں کا پانی نکالتا
ہیں

آمیزان جسکا طول تقریباً چار ہزار میل ہو معمولاً دنیا میں
دریای اعظم تصور کیا جاتا ہے گواروسکا طول ^۴مستوری سیپی
سے کم ہے

میکسیکو ^۵الینا جانب شمال بہکے بحیرہ کاربین میں گرتا ہے
اور فرانسکو سمت شرق بحر اطلینٹک کی راہ لیتا ہے

جھیلین

کوہ اینڈیز میں ^۶ٹیکاکا بڑی جھیل ہے جو سمندر کی سطح
سے تقریباً تیرہ ہزار فٹ بلند ہے
شمال میں ماراکیبو ^۷جھیل سمندری پیوست ہے

۱۔ آرینا کو

۲۔ آمیزان

۳۔ میریان

۴۔ لاپلانا

۵۔ سیپی

۶۔ میکسیکو

۷۔ ماراکیبو

جزائر

جزائر فاکلینڈ پیسکوینا کے پورب میں

اور تیراڈیل میو کو (یعنی ارض النار) جنوب میں ہے اور

اوسکے اور بڑا عظم کے درمیان آبائی میگیلان ٹائل ہے

چلوئی اور جوآن فرینڈیز اور گالیلیگاس (یعنی جزائر)

سنگ پشت مغرب میں ہیں

۱۶۷ آب ہوا وغیرہ کا بیان

شمالی امریکہ کی نسبت جنوبی امریکہ عموماً گرم ہے

کری ومان نہیں ہے جتنی کہ دنیا عموماً کے منطقہ چار کے حکم میں

ہوتی ہے

مغربی ساحل کے اکثر حصوں میں بارش شاذ ہوتی ہے اور

شمالی شرقی ساحل پر نزول باران بکثرت رہتا ہے

معدنیات

پیرو اور چلی چاندی کی زرخیز کھانوں سے مشہور ہیں

سونا ہیریزیل سے حاصل ہوتا ہے

پارہ پھرو میں پیدا ہوتا ہے

اسکاٹلینڈ

اسٹریٹو جارجیا

اسٹریٹو ناپل

اسٹریٹو مین

اسٹریٹو لوز

اسٹریٹو پیر

اسٹریٹو جارجیا

اسٹریٹو لوز

اسٹریٹو پیر

اسٹریٹو جارجیا

اسٹریٹو لوز

اسٹریٹو پیر

اسٹریٹو جارجیا

اسٹریٹو لوز

اسٹریٹو پیر

اسٹریٹو جارجیا

اسٹریٹو لوز

اسٹریٹو پیر

اسٹریٹو جارجیا

اسٹریٹو لوز

اسٹریٹو پیر

اسٹریٹو جارجیا

اسٹریٹو لوز

اسٹریٹو پیر

اسٹریٹو جارجیا

اسٹریٹو لوز

اسٹریٹو پیر

اور برزیل میں سیرا بھی ملتا ہے

نباتات

امریکہ جنوبی کثرت روئیدگی سے ممتاز ہے

کہ اور کٹاوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روئی
بنائی جاتی ہے اور کینہ اور شکر تری اور قہوہ
اور ناریل اور نیل اور روئی بافراط پیدا ہوتے

ہیں

آلو اول اول کوہ اینڈیز ہی سے آیا تھا

مناگنی اور بکم اور برزیل لکڑی کے درخت بنون اور

جنگلون میں ملتے ہیں

کچور کثرت سے ہیں

کوئرٹھی (یعنی درخت گاڑی) اور ایورسی ٹری (یعنی درخت)

حاج کرہ زمین کو اسی قطعہ کے دیسی درخت ہیں

حیوانات

گھوڑے اور مویشی جو یورپ سے لائے گئے تھے تولید و

سائل سے بدرجہ غایت بڑھ گئے ہیں اور اب اکثر حصوں میں

جنگلی پائے جاتے ہیں

۱ کساوا
۲ کٹاوا
۳ روئی

لاہ اور الپکہ کہ بطور حیوانات باربرداری کارآمد ہوتے

ہیں گوہ اینڈیز میں سے ہیں

اسٹوٹ اور اینٹ ایر اور آرمیدیلو اسی دیار

کے دیگر دیسی جانور ہیں

بیوٹا اور باکوآر حیوانات درندہ سے خاص ہیں

کانڈر ایک قسم کا کدو جو گوہ اینڈیز میں پایا جاتا ہے درندہ

پرندوں میں نہایت بڑا ہے

چرند زرمہ ساز جنم سے بعض شہد کی مکھی سے زیادہ بڑے

نہیں ہوتے بریزیل اور گینا میں بکثرت ہوتے ہیں

گھریال اور سانپ بافراط ہیں اور بعض بڑے قد اور

ہوتے ہیں

کیرے کورے اپنی کثرت اور جسامت اور تابداری کی جہت

سے قابل بیان ہیں

باشدے

آبادی میں سے تقریباً ایک ثلث یورپی اولاد سے ہیں اور

باقی ہندیوں اور جشیوں اور اقوام مخلوط النسل سے مشتمل

ہیں

۱. لانا

۲. لانا

۳. لانا

۴. لانا

۵. لانا

۶. لانا

۷. لانا

۸. لانا

۹. لانا

۱۰. لانا

۱۱. لانا

۱۲. لانا

تقسیم

تقسیم عموماً کم ہو اور بعض ممالک حالت بد نظمی میں ہیں
اور باستان نامی بعض ہندوؤں کے جواب تک بہت پرست
ہیں باشندے اکثر رومن کتھولک ہیں

۱۶۸۔ گیانا کا بیان

گیانا شمال میں بحر اطلانتک سے اور جنوب میں
برزیل سے اور مغرب میں وینیزویلا سے محدود

یہ ملک تین حصوں میں منقسم ہو جن میں سے شرقی
اہل فرانس کے اور وسطی گوج سے اور مغربی
اہل برطن سے متعلق ہو

جنوبی امریکہ میں اب صرف گیانا کا ملک ہی اہل یورپ
کے قبضہ میں ہو

ساحل شیشی اور بہت گرم ہے چند شیشیائی شکر
اور قنود اور مریخ سرخ بناتی پیداوار سے خاص ہیں
سمندر کے کنارے کنارے یورپی اور حبشی لوگ آباد ہیں
اور وسط میں اقوام ہندی

۱۔ اسی کے شیشی
۲۔ گیانا
۳۔ حبشی
۴۔ یورپی

شہرات

دومیریا، ندی کے دائرہ پر جارجٹون بریطنی گیانا کا دارالحکومت

بریطنی گیانا میں اضلاع یعنی ایسیکوٹو اور دومیریا اور

بربس میں منقسم ہے چنانچہ اضلاع مذکور کے نام اون ریاستوں

سے حاصل ہوئے ہیں بنیروی واقع ہیں

پیراماریو دریای سورینام پر ٹانڈی گیانا کا دارالامارت

کین۔ ایک جزیرہ پر فرانسی گیانا کا حکومتی مرکز

فرانسی گیانا دلدلی ہے اور اسکی آب و ہوا موافق چنانچہ

اب وہاں فرانکس کے قیدی آباد کئے جاتے ہیں

ویٹیز لولا

بریزیل اور بحیرہ کاریبین کے مابین اور گیانا کے

مغرب ویٹیز لولا واقع ہے

اس ملک میں بڑے بڑے وسیع لیناس ہیں

میدان ہیں مٹے مویشیوں اور گھوڑوں اور نچروں کے بٹے

۱. ڈیوڈس
۲. جارجٹون
۳. ایسیکوٹو
۴. ڈیوڈس
۵. بربس
۶. پیراماریو
۷. سورینام
۸. ٹانڈی
۹. کین
۱۰. وینیوولا
۱۱. جارجٹون
۱۲. کاریبین
۱۳. مینیا
۱۴. جیٹا

بڑے گلے پرورش پاتے ہیں

قندہ اور ناریل اور تنباکو اور نیل اور چرسے

اور چربی اشیاء بھرتی سے خاص ہیں

۱۹ء میں وینیزویلا اطاعت ہسپانیہ سے بکدوڑ

ہوا اور گلیٹیا کا جمہور بنانے کے لئے نیو گریٹڈا اور

ایکویڈار کے ساتھ اتفاق پیدا کیا ۱۸۳۱ء میں یہ تہہ

شکست ہو گیا اور ہر جمہورات جدی جدی مقرر

ہو گئیں

دارالسلطنت کاراکاس ساحل کے نزدیک

واقع ہوا اور گلیٹیا اور مارکیبو بندر ہیں

کاراکاس بولیوار صاحب کابو گلیٹیا کو ہسپانیہ

کی حکومت سے چھڑانے میں مدد کر رہے تھے مولد ہوا

ایک مرتبہ بھونچالوں سے کاراکاس اور گلیٹیا دونوں

قریب تباہی کے پہونچ گئے تھے

نیو گریٹڈا

۲۰ء وینیزویلا کے مغرب نیو گریٹڈا واقع ہوا اور اوسمین خاکنہی

پنٹا یا ڈرین بھی شامل ہوا یہ ملک شمال میں بحیرہ

۱ کلنچیا

۲ نیو گریٹڈا

۳ ریکوڈار

۴ کاراکاس

۵ گلیٹیا

۶ مارکیبو

۷ بولیوار

۸ نیو گریٹڈا

۹ پینا

۱۰ پینا

۱۱ ڈرین

کاربین سے اور مغرب میں بحر الکاہل سے محدود

۱. سندھ
۲. لہنا
۳. گوہا

اس ملک کے مغرب میں کوہ اینڈیز گزرتا ہے اور اضلاع

شہتی کیسٹس یعنی میدانوں سے مرکب ہیں

شکر اور روئی اور چرسے اشیاء بھرتی سے

خاص ہیں

شہرات

دارالسلطنت بوگوتا شہر خوش تعمیر ایک ہمارہ پرچہ

سندھ کے سطح سے تقریباً نو ہزار فٹ اونچا ہے واقع ہے

کارمینیا کہ وہاں دریائی نیگڈیلینا کے متصل ہے بندرگاہ

ہے

پاناما بحر الکاہل پر اور شیکریہ بحیرہ کاربین

پر دو بندر ہیں جو باہم شکر آہنی سے وصل کئے گئے ہیں

چنانچہ کالیفورنیا کے ساتھ تجارت ہوتی ہے اوسین

سے بہت زیادہ انہیں دو بندروں میں ہو کر گزرتی ہے

۶۶۔ ایکویڈار کا بیان

۱. کار
۲. جی
۳. پونا
۴. پونا
۵. پونا
۶. پونا
۷. پونا
۸. پونا
۹. پونا
۱۰. پونا

۱. رکن دھار
 ۲. رکن دھار
 ۳. رکن دھار
 ۴. رکن دھار
 ۵. رکن دھار
 ۶. رکن دھار
 ۷. رکن دھار
 ۸. رکن دھار
 ۹. رکن دھار
 ۱۰. رکن دھار

ایکویڈار (یعنی خط استوا) کے نیچے واقع ہر جہاں
 اسی جہت سے اوسکو یہ نام حاصل ہوا ہے
 وہ شمال میں نیو گریڈا سے اور جنوب میں $\frac{18}{3}$ پیرو
 سے محدود ہے

شرق کی زمین سطح دریائی امیران کی گھاٹی سے متعلق
 ہے

اور مغرب کوہ انڈیز سے منقطع ہے
 حسین چوٹی کاٹوپیکسی تمام جان میں نہایت مہیب
 آتش فشان ہے

اس پہاڑ کے شعلے بعض مرتبہ کاٹوپیکسی کے سر سے
 نصف میل کی بلندی تک پہنچ جاتے ہیں
 پیچچا کہ کوئیو کے متصل ہے اور شمبرازو دیگر بلند جہاں
 ہیں

شہرات

کوئیو یا کیو سمندر کی سطح سے نو ہزار پانسو فٹ بلند تقریباً
 خط استوا کے نیچے ایک خوش نما گھاٹی میں واقع ہے
 گوشہ جنوب و مغرب میں گواپا کوئل بندر خاص ہے

پیرو

۱ پیرو

۲ اکیڈیا

۳ بولیویا

۴ بولیویا

۵ پیرو

۶ بولیویا

۷ بولیویا

۸ بولیویا

۹ بولیویا

۱۰ بولیویا

شمال میں اکیڈیا سے اور مشرق میں برزیل سے اور دکھن میں بولیویا سے اور مغرب میں بحر الکاہل سے پیرو محدود ہے

سونے اور چاندی اور پارے کی ذخیرہ کھانوں کی بہت سے پیرو معروف ہے

اوسمین بیش قیمت رگ بنانے کی لکڑیاں اور بیرووی

(یعنی بحال پیرو) بھی پیدا ہوتی ہیں

چونکہ اس ملک میں سرکین نہیں ہیں اسلئے ایشیا رند کو رنجش اور لامالوں کی بیٹھ پر لا کر باہر کو بھیجے جاتے ہیں

آبادی میں ہندی لوگ بکثرت ہیں

عکداری جمہوری ہے

جب اہل اسپین اول مرتبہ اس ملک میں پہنچے تو وہاں

اوسوقت انکا کی سلطنت تھی

پیرووی ایدیز میں امیران کے مخرج

ہیں

جب اہل یورپ نے دنیا جدید کو دریافت کیا تو اوس

۱. مہکتیکو
۲. پیجاری

۳. لیسما

۴. کلا. پو

۵. پریکیوا

۶. کلا. کو

۷. دنکا. ج

بٹام میں پیرو میکسیکو سے کہ امریکہ میں ازبس
قومی اور شاہیستہ اور دولتمند شاہی قسمی دوم درجہ پر تھا
چنانچہ اہل اسپین نے پیزارو صاحب کے ماتحت اسکو
۱۵۳۵ء میں فتح کر کے تاخت و تاراج کیا بہت عرصہ تک وہ
اسپین کے تابع رہا الا ۱۵۴۰ء میں خود سر ہو گیا
شہرات

سمندر سے سات میل کے فاصلہ پر دار السلطنت لایما

امریکہ جنوبی میں نہایت قدیمی اسپینی شہر ہے
اسکو پیزارو صاحب نے ۱۵۳۵ء میں تعمیر کیا تھا
اسکی کلیسوں میں سونے اور چاندی کی بہت سی صورتیں اور
صلیبیں ہیں کلاؤ $\frac{4}{3}$ لایما کا بندر ہے اور ان دونوں کے میان
شرک آہنی موجود

اریکویا جنوب میں بندر ہے
لایما کے گوشہ جنوب و شرق میں گزگو سمندر کی سطح سے
تختیا گیارہ ہزار فٹ سے کچھ زیادہ بلند ہے
یہ شہر انکاؤ کا پایہ تخت تھا چنانچہ اس میں سورج کے ایک
عظیم الشان مندر کے ویرانے ہیں

۱۷۰۔ بولیویا کا بیان

بولیویا یا پیروستانی خاص کر $\frac{3}{4}$ پیرو اور $\frac{3}{4}$ برزیل کے
مابین واقع ہے

اس ملک کے وسط میں کوہ اینڈیز کے دو سلسلے ایک سہ
ستوی و مرتفع کو محیط ہیں جو ہندی میں تیرہ ہزار فٹ
اور وسعت میں ممالک نظام الملک سے قدرے زیاد

ہے
جھیل ٹیکیکا جسکو ہندی لوگ متبرک تصور کرتے ہیں نہ
میں واقع ہے

بولیویا پونٹوشی کی سین کان سے مشہور ہے جو ایک مرت
تام جہان کی اور کانوں سے زیادہ زر خیزی
یہ ملک اپنی خلاص کنندہ خیر بولیوار صاحب کی یاد گاہ
بولیویا کہلاتا ہے

باشندے اکثر ہندی ہیں
جب تک کہ اس ملک نے پیرو جنوبی کے ساتھ اپنی فہم
حاصل کی تب تک وہ یونٹس ایریز کی اپنی عملداری میں

۱ بولیویا
۲ پیرو
۳ برزیل
۴ پونٹوشی
۵ پیرو
۶ پیرو
۷ پیرو
۸ پیرو
۹ پیرو
۱۰ پیرو
۱۱ پیرو
۱۲ پیرو
۱۳ پیرو
۱۴ پیرو
۱۵ پیرو
۱۶ پیرو
۱۷ پیرو
۱۸ پیرو
۱۹ پیرو
۲۰ پیرو

شامل رہا

۱ چوکی ساکا
 ۲ پوٹوسی
 ۳ لا پاز
 ۴ بولیویا
 ۵ گویاٹا
 ۶ وینیسیا
 ۷ بولیویا
 ۸ بولیویا
 ۹ بولیویا
 ۱۰ بولیویا

۱۸۲۵ عیسوی میں اوسکی بھی ریاست جمہوری علیحدہ و
 خود سر ہو گئی

شہرات

چوکیٹا کا دارالسلطنت ہے
 پوٹوسی جو سمندر کی سطح سے تیرہ ہزار فیٹ بلند ہے سابق
 میں اپنی چاندی کی کھانوں کی جہت سے نامزد تھا
 گوشہ شمال و مغرب میں لا پاز شہر اعظم ہے
 پچھلی تین سو برس میں پوٹوسی کے کوہ سین سے
 اڑھائی سو کروڑ روپہ کی چاندی حاصل ہوئی اب
 اوسکا پیداوار بہت کم ہو گیا ہے
 قریب سو برس کے گزرے ہوئے کہ تب پوٹوسی
 کی آبادی ڈیڑھ لاکھ آدمیوں کی تھی اور حال میں
 اوسکی آبادی تقریباً بارہ ہزار ہے

برقیہ

شمال میں گیانا اور وینیزویلا ہے اور مغرب
 میں ہینگریڈا اور ایکویڈار اور پیرو اور

بولیویا سے اور جنوب میں لاپلانیا اور پیراگوئی
اور یوراگوئی سے اور شرق میں بحر اطلینک سے
ملک بریزیل محدود ہے

یہ بڑی وسیع ولایت ہندوستان کے دو چند سے
بکھر زیادہ ہے

ایک قسم کی لکڑی کی جہت سے جسکو اہل پرتگال باعث
اوسکی سرخ رنگت کے بریزا کہتے تھے اس ملک کانام
بریزیل ہوا ہے

سطح

شمال و مغرب میں وسیع اور فراخ سیلواس
یعنی جنگلی میدان ہیں جو دریائی امیزان اور اوسکے
مساومات سے سیراب ہوتے ہیں اور وسط و شرق کی
سطح مستوی سمندر کی سطح سے تقریباً دو ہزار فٹ بلند
ہے اور شمالاً جنوباً پہاڑوں کے پست سلسلوں
سے مشتمل

جنوب میں پیپاٹس یعنی میدان کاہی ہیں جنہیں دریائی
پیراگوئی اور پیراٹ کے شمال حصے گزر گئے ہیں

۱ بولیویا
۲ لاپلانیا
۳ پیراگوئی
۴ پیراٹ
۵ پورٹو ریکو
۶ پورٹو ریکو
۷ پورٹو ریکو
۸ پورٹو ریکو
۹ پورٹو ریکو
۱۰ پورٹو ریکو
۱۱ پورٹو ریکو
۱۲ پورٹو ریکو
۱۳ پورٹو ریکو
۱۴ پورٹو ریکو
۱۵ پورٹو ریکو
۱۶ پورٹو ریکو
۱۷ پورٹو ریکو
۱۸ پورٹو ریکو
۱۹ پورٹو ریکو
۲۰ پورٹو ریکو

آب و ہوا

یہ ملک گرم ہے گو عموماً گرمی کی شدت نہیں ہوتی
ہر

۱ کانسٹیبل
۲ کسانا

پیداوار

دیہی فراہم کو کے شمالی حصے پر جو سیرے کی کانیں ہیں
وہ آبی باقدار حاصلات تمام جہان میں لاثانی ہیں اور
بعض اضلاع میں سونا بمقدار کثیر ملتا ہے

الآزراعت اس ملک کی صرف ایک حصہ قلیل میں ہوتی ہے
چنانچہ خاص بنائی پیداوار قوہ اور شکر اور روئی
اور تباکو اور ناریل اور کشادہ ایک قسم کا دھت
جسکی جڑیں روئی بنائی جاتی ہے اور چانول اور
گیہون اور چوب بریزیل اور قسام دیگر کے لئے

ہیں

جنگلی مویشیوں کے بڑے بڑے گھگھے کا ہی میدانوں میں
رستے پھرتے ہیں

جنگلوں میں بندر اور خوبصورت پرند اور سلاشپ بنجین
سے بعض بہتر ازہر عظیم الجثہ ہوتے ہیں بہتر تہ ہیں

ہیومن کے
پولیک
ہیومن کے
ہیومن کے

دریا کون من گھریا کون کی افراطیہ کیسے کوڑے بہت ہیں
اور کلائی قد اور تبادلی کی جت سے قابل تعریف
پر سے اور سینگ اور ہڈیاں اور چربی اور ملکون کو
بازا دیکھی باقی ہیں

باشند

باشندون میں سے ایک رنج کے قریب کوڑے اور نصرت
عیشی غلام ہیں
اور وسط اکثر ہندیوں کی خانہ بدوش اقوام سے آباد ہے
مذہب رومن کتھولک ہے
بریزیل میں پرتگالی آباد ہوئے تھے ۱۵۲۵ء میں
ملک مذکور ماتحت ایک شہنشاہ کے جو پرتگال کے
شاہی خاندان سے تھا خود سر ہو گیا
حکمرانی اس ولایت کی شاہی موروثی با اختیار است
محدود ہے

شہر

دارا سلطنت ریو جینیرو امریکہ جنوبی میں شہر اعظم ہے
اور تجارت بھی و باہر شہر مذکور کے اور سب مقامات سے زیادہ

ہوتی ہے یہ شہر دنیا کے عمدہ ترین بندروں سے

۱۰ راولپنڈی یعنی جنواری رور ۱۱ اوس دریا کا نام ہے جس پر
شہر مذکورہ الصدر واقع ہے چنانچہ اسی جہت سے اوسکو یہ نام

۱۲ حاصل ہوا ہے ۱۳ سین سالویدر آبادی تقریباً ڈھائی لاکھ ہے
۱۴ یا بیسیا کہ خلیج آل سنٹس پر واقع ہے سابقہ مین
دارالسلطنت تھا اور اب سلطنت بریزیل مین دوم ہے

۱۵ کاشغر ہے ۱۶ پرنسپکو اور میرنہام شمال مین بندر مین

۱۷ مملکت ٹامی لاپلاناکا بیان

۱۸ دریای لاپلاناکا کی گھاٹی مین چار جمہوری مملکتیں داخل مین
۱۹ یعنی بحر اظہنک اور دریای یوراگوئی کے درمیان
۲۰ یوراگوئی یا بنیڈا اور سیانیل ہے اور دھانہ دریای
۲۱ لاپلاناکا سے پیشگوینا تک ۲۲ بیونس ایریز اور شرق
۲۳ مین کوہ اینڈیز سے ۲۴ پیراگوئی اور یوراگوئی دریاؤں

۱۰ راولپنڈی
۱۱ اوس دریا کا نام ہے

۱۲ سین سالویدر

۱۳ یا بیسیا

۱۴ دارالسلطنت تھا

۱۵ کاشغر ہے

۱۶ پرنسپکو اور

۱۷ مملکت ٹامی

۱۸ دریای لاپلاناکا

۱۹ یعنی بحر اظہنک

۲۰ یوراگوئی یا

۲۱ لاپلاناکا سے

۲۲ بیونس ایریز

۲۳ مین کوہ اینڈیز

۲۴ پیراگوئی اور

۲۵ دریائوں

مک لاپٹانا یا مکت جمودی کر جہان اور پیریا اور
پیرا کوئی دیاؤں کے امین مکت پیرا کوئی ہر

سطح

نام مک عونا ہوار اور خوب سیراب ہر
وسط اور جنوب میں بڑے بڑے وسیع پیمائش یعنی نیلا

کا ہی زمین جنین جنگلی گھوڑی اور مویشی بکثرت رہتے ہیں
ہوار جات کے باشندے اکثر ہندی یا اسپینی نسل کے
لوگ گوارا کاس ہیں اور لاسو کاسے میں خوب ہمار
رکتے ہیں

لاسو ایک قسم ہوتا ہے جس کے ایک سرے پر پھندا ہوتا ہے
چنانچہ اوسیک ذریعہ سے وہی لوگ حیوانات وحشی کو پھانس

لیتے ہیں
پیرا کوئی ایک چھوٹی قسم کی نباتات کے جہت سے مشہور ہے
جو پیرا کوئی کی پار کھلاتی ہے اور بکثرت وہاں کے باشندے
کے صرف میں آتی ہے چرسے اور چربی اور آؤن اور کھان
کوئی بھیج جاتے ہیں

۱. لاپٹانا
۲. مکت جمودی
۳. پیرا کوئی
۴. دیاؤں کے امین

۵. پیرا کوئی
۶. وسط اور جنوب
۷. جنگلی گھوڑی
۸. مویشی
۹. بکثرت
۱۰. رہتے ہیں

اس ملک میں کئے ریاستانی و بیابانی قسط بھی ہیں
موشی استدر افراس سے ہیں کہ صرف اونکی زبانوں کے
سے اکثر اونکو مار ڈالا گیا ہے

اس ملک میں اہل اسپین ^{۱۳۳} مسلمانہ نیسوی میں آباد ہوئے
مسلمانہ کے قریب نو آباد لوگ اطاعت اسپین سے
کنارہ کش ہوئے اور خود سرجمہورین قرار پائیں
چند سال تک ڈاکٹر فرشیہ صاحب ایک کریٹول نے
پیراگوئی ^{۱۳} میں حکمرانی کی اور غیر ملکوں کے ساتھ آمد
رفت و راہ و رسم کی مانعت رکھی

مسلمانہ میں ^{۱۴} یوراگوئی کی جمہور علیحدہ مقرر ہو گئی اور
اوی سال میں ^{۱۵} بیونس ایریز بھی مملکت جمہوری
ازخبتائین سے جدا ہو گیا تاہم کل ملک میں بد نظمی بہت

ہے
مانٹ وڈیو ^{۱۶} یوراگوئی کا دارالسلطنت دریائی لاپلانا
پر واقع ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے

اسپین ^{۱۷} پیراگوئی کا دارالخلافہ درامی پلکونایو
اور دریائی پیراگوئی کے اتصال کے نزدیک ہے

۱ ڈاکٹر فرشیہ

۲ کریٹول

۳ پیراگوئی

۴ پیراگوئی

۵ بیونس ایریز

۶ اسپین

۷ مانٹ وڈیو

۸ بیونس ایریز

۹ پیراگوئی

۱۰

پیرنیا ایک چھوٹا سا شہر ملک جمہوری ارجنٹائن کا

پایہ تخت ہے

یورس ایریز اپنے ہنام ملک جمہوری کاتنگا و پڑا تجارتی شہر

دانا دریای لاپلاٹا کے سرے کے نزدیک واقع ہے

اس شہر کا نام یورس ایریز یعنی ہوا ہی خوش حال

اسپین نے اسے رکھا تھا کہ اس کی آب و ہوا کو مفید و خوش

تصور کرتے تھے

چلی

کوہ اینڈیز اور بحر الکاہل کے مابین جو زمین کی تنگ پٹری

ہر دو ملک چلی گھیرے ہوئے ہے چنانچہ ملک مذکور

کی شمالی حد پر بولیویا اور جنوبی پر پیلیگویا ہے

چلی میں انکیگوا نامی قلعہ آتش فشان ہے کہ جس سے

زیادہ کل امریکہ میں کوئی اور نقطہ بلند نہیں ہے

شمال میں باران رحمت کم ہوتا ہے

سونار اور چاندی اور تانبا بمقدار کثیر پیدا ہوتا ہے

چلی آلو کا ملک وطنی تصور کیا جاتا ہے مکہ اور گریہوں اور

انگور اور زیتون بہت بڑے جاتے ہیں

پیرنیا

یورس ایریز

دانا دریای

اسپین

چلی

کوہ اینڈیز

بحر الکاہل

مابین

تنگ پٹری

مذکور

شمالی حد

جنوبی پر

پیلیگویا

قلعہ آتش

فشان

مکہ

گریہوں

۱ مینیا پوگو
۲ وال پوگو
۳ مینیا پوگو
۴ کا کیو
۵ ویلوئی
۶ مینیا پوگو

شمال کی طرف صنوبر کے عظیم اشان درختوں کے

بین

۱۴۷۷ء میں اہل اسپین نے چلی کو فتح کیا اور
نادانی سے جنوبی اراکانی ہندیوں کے مغلوب کرنے کا

قصد کیا اور عیسوی میں اس ملک نے اپنی خود
مملکت جمہوری بنالی اور اب جنوبی امریکہ میں نہایت اعلیٰ

سلطنت ہے

سینٹیاگو دارالسلطنت ایک سیر حاصل ضلع میں

سمندر سے فاصلہ پر واقع ہے

والپریسو سینٹیاگو کا بندر بڑا تجارتی شہر ہے

شمال میں کاکٹو تاج کی جہت سے مشہور ہے

جنوب میں چلوئی کا مرطوب جزیرہ جنگل سے بھرے

پیٹیگونی

پیٹیگونی امریکہ کے جنوب میں ہے

یہ ملک سرد و بیڑی اور وحشی ہندیوں سے کم کم آباد زمین

بعض اپنے قد و ن کے کلائی سے شہرہ آفاق ہیں

مغربی ہوائیں اور بارشیں باران جو تقریباً متسلسل ہوتی ہے

جاری رہتی ہیں

ہندی اکثر گھوڑے کی پشت پر زندگی بسر کرتے ہیں اور
وحشی حیوانات کے گوشت سے قوت گذاری
کرتے ہیں

آبنائے میکسلان پیکیوٹیا اور مجمع الجزائر میراؤل فوگو
کے درمیان داخل ہر

یہ مجمع چند غلیظ اور بچاڑے حقیر ہندیوں سے آباد ہے
جزیرہ ہرٹس - نیکس مارٹن سیدھا کٹر اتاریک
کوہک ہے اوسکی باندی تچہ سوفیت کے قریب ہے اور
اوسپر باد تندا اور طوفانوں سے تقریباً ہمیشہ شرب رہتی ہے

۱۷۲- اوشنیا کا بیان

بحرالکاہل کوہ زمیں میں بحر اعظم ہے اور تمام روی زمین
کی سطح کے ایک ثلث پر مہبط ہے وہ بیشمار چھوٹے چھوٹے
جزیروں سے مرصع ہے جن میں سے ایک بڑا حصہ اوشنیا
نامے مرکب ہے

اس حصہ کا رقبہ چالیس لاکھ میل مربع کے قریب ہے

भारतीय
साम्राज्य
के
अधिन
अन्तर्गत
भारत
के
अधिन
अन्तर्गत
भारत
के
अधिन
अन्तर्गत

۱۔ ملےشیا
۲۔ ملائیشیا
۳۔ پالیس
۴۔ پالیس
۵۔ پالیس
۶۔ پالیس
۷۔ پالیس
۸۔ پالیس
۹۔ پالیس
۱۰۔ پالیس

لین و سمیت ہندوستان سے تقریباً سہ ہند ہر

آبادی تھیں تین کروڑ

اوشینیا میں حصوں میں منقسم ہے یعنی مغرب میں ^۱پلیشیا
جنوب میں ^۲اسٹریلیشیا اور مشرق میں ^۳پالیشیا
^۴پلیشیا

پلیشیا جسکو مجمع الجزائر ہند شرقی بھی کہتے ہیں حسب
تشریح ذیل تقسیم ہے

گومشہ جنوب و مغرب میں جزائر ^۱سندھا وسط میں
بورنیو شمال میں جزائر ^۲فلپائن اور مشرق میں
سلیکین اور جزائر ^۳ملکا

اس حصہ کا نام پلیشیا اسلے ہوا کہ اوسمیں
ملائیائی لوگ بہت ہیں اگرچہ اصلی باشندے وحشی
مبشی اقوام کے تھے الا ملایاؤن نے انکو وسط کی طرف
ہٹا دیا

یہ جزائر ایشیائی سونے اور پیرے اور
مافور اور خصوصاً تحفہ مصالحوں کی بہت سے
شہوریں

۱۷۳- جزائر سندھ کا بیان

سماترا خط استوا کے ہر دو جانب ملائیا کے گوشہ

جنوب و مغرب میں واقع ہر چنانچہ آبائی ملائیا

اون دونوں کے درمیان حاصل ہر

یہ جزیرہ بڑا ہر اور سیلان کی وسعت سے شش چند

کے قریب ہر

وسط کی ایک قوم جس کے لوگوں کو بیاز کہتے ہیں مردم خور

ہر اویون کو بعض مرتبہ زندہ کھا جاتے ہیں اور گوت

منگ اور مصالحون کو ساتھ کچا کھایا جاتا ہر

اس جزیرہ کے شمالی قلعے دیسی سرداران کی حکمرانی

میں ہیں جنہیں سلطان اچھین خاص ہر جنوبی

حصہ ڈیچ کے ماتحت ہر پیدانگ اور نیکورن

ساحل مغربی پر مقامات خاص ہیں

جزیرہ سماترا کے جنوب شرقی کنارہ کے مقابل ہر

ایک چھوٹا سا جزیرہ ڈیچ کے تابع ہر اور نہایت بڑی

قلسی کی کھانوں سے مشہور

۱ مینڈا

۲ سوماترا

۳ ملائیا

۴ ملائیکا

۵ سیلان

۶ پیتاج

۷ سچین

۸ پٹن

۹ پیتاج

۱۰ وکول

۱۱ ن

۱۲ سوماترا

۱۳ سنکا

- ۱ جاوا
- ۲ سیلان
- ۳ سدا
- ۴ سماٹرا
- ۵ جاوا
- ۶ بونو
- ۷ سدا
- ۸ سدا
- ۹ سدا
- ۱۰ سدا
- ۱۱ سدا
- ۱۲ جاوا
- ۱۳ بونو
- ۱۴ سدا
- ۱۵ سدا
- ۱۶ سیلان
- ۱۷ جاوا

جزیرہ جاوا و سسٹین جزیرہ سیلان سے قریب
 دو چند کے ہو اور بنیہ آبائی سدا جزیرہ
 سماٹرا سے جدا ہو گیا ہو جزیرہ مذکور پہاڑوں
 کے ایک سلسلہ سے منقطع ہو حسین تقریباً چالیس لاکھ مربع
 اور قمرود اور چانول اور شکر اور سرچ
 بتقادیر کثیر پیدا ہوتے ہیں
 مجمع الجزائر میں جزیرہ جاوا نہایت آباد اور شرق میں صاحبان
 تاج کے اقتدار کا مقام خاص ہو
 شمالی مغربی ساحل پر بیونیا برا تجارتی شہر اور اہل
 تاج کے نواب گورنر جنرل بہادر کا مقام صدر ہو
 بالی اور سماٹرا اور جزیرہ چوب صندلی اور
 فلورس اور تومور جاوا کے مشرق واقع ہیں

۴۳۔ بورنیو کا بیان

اسٹریلیا یا گرنیلیہ سے کہ تمام روسی زمینیں جزیرہ غطیم ہو
 بورنیو درجہ دوم پر ہو اور باعتبار وسعت جزیرہ سیلان
 سے بارہ گونہ ہو جزیرہ جاوا کے شمال خط استوا

کے شیعہ واقع ہو

रत्नादंग
उदोग
रत्नादंग
रत्नादंग
रत्नादंग
रत्नादंग
रत्नादंग
रत्नादंग
रत्नादंग
रत्नादंग

پونہ کا حال معلوم ہوا کہ ہستانی متصور ہوتا ہے
آب و ہوا خوشگوار ہے اور گرمی سمندر کی طرف کی ہواؤں سے
متدل ہو جاتی ہے

زمین سیر حاصل ہے اور یہ جزیرہ سونے اور ہیرے سے
زرخیز ہے

جنگوں میں اورنگ آباد نامک ایک قسم کا بڑا لشکر ہوتا ہے جو
درختوں میں اپنا مکان بناتا ہے
اصلی باشندے جبکہ واکیش سکتے ہیں اکثر وسط میں
پائے جاتے ہیں لایائی اور چینی ساحلوں پر بکثرت
ہیں

اگرچہ برای نام بورتیو کا ایک سلطان ہے الا در حقیقت
چند چھوٹے چھوٹے سردار حکمرانی کرتے ہیں
کوشہ شمال و مغرب میں سرائک حسین ایک صاحب
انگلشیہ سر جیمز بروک نامے راجہ ہے

لیبوان چھوٹا سا جزیرہ بورتیو کے متصل برطانیہ سے
متعلق ہے مغرب میں ہائیمانا اہل رنج کی آبادی ہے

۱. کلیپن
۲. سٹین
۳. لکھنا
۴. پھلپائن
۵. پھلپائن

قوم ڈاکس کے لوگ استقر و عشی ہیں کہ شادی عامہ کے
موتوں پر یہ لوگ اپنے دشمنوں کی کھوپریوں کو اپنے بچوں
کے گرد بطور آرایش لٹکاتے ہیں اور کسی جوان کی شادی
نہیں ہو سکتی جب تک وہ اپنی معشوقہ کو اپنی دلیری کی مسرت
میں کم سے کم ایک مہینہ انسانی نذر نہ کر لے

میں بروک صاحب نے اس دستور قبیح کے انسداد میں
ویردریائی ڈکیتی کے استیصال میں جو اس اکیلیگو
میں خوب جاری ہے بہت سعی کی ہے
اور کچھ پادری صاحب بھی سراوک میں رعایا کو تعلیم دینے
میں مصروف ہیں

جزائر فلپائن

بورنیو کے شمال و مشرق جزائر فلپائن کا مجمع کثیر التعداد
اور سیر حاصل برای نام اسپین کے تابع ہے
لوران شمال میں اور منڈناو جنوب میں اور
یلاوان جنوب و مغرب میں اس مجمع میں جزائر عظیم ہیں
چانول اور شکر اور تناکو اور سن
اجناس بھرتی ہے خاص ہیں

مثلاً دارالحکومت صاحبان اسپین نوزان میں واقع
ہر اور تباکو کے پھولوں سے مشہور

سیلیٹینر

پورٹو کے مشرق سیلیٹینر کا جزیرہ کھان چار طول
و طول جزیرہ نماؤں سے مرکب ہے جو عمیق غلیبون سے انجم
عبرائین

اس جزیرہ میں چانول بمقدار کثیر پیدا ہوتے ہیں اور
پرندوں کے خوردنی آشیانے چین کو بھیجے جاتے ہیں
پورٹو لوگ جو ایسی اقوام سے خاص ہیں میٹیشیا کے
جہ دیگر قوموں سے برتر ہیں

جنوبی مغربی ساحل پر مکاشٹر اہل مچ کی آبادی ہے
جو اس جزیرہ میں کیتھولک اقتدار رکھتے ہیں
جزائر مصالحہ یا ملکا

سلیٹینر کے پھولب جزائر ملکا یا مصالحہ اہل مچ کے
تحت میں ہیں

اومین چلڈو شمال میں ہے اور سیرام اور اہلیا
اور سیرٹ وسط میں اور بانڈا یا جزائر جانسل

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

جنوب میں ہیں

جزائر مذکور جافیل اور جاوتری اور لوگوں کی
جہت سے مشہور ہیں اور اہل قبیچ جو ان کے مالک ہیں
بڑی احتیاط سے ان کی حفاظت کرتے ہیں اور ساعی رہتے
ہیں کہ زراعت مصالحوں کی جزائر مرقوم الصدر ہی پر مقید
رہے

۱۷۵۔ اسیٹیلیشیا کا بیان

اسیٹیلیشیا (یعنی ایشیا جنوبی) مختلف جزائر سے مرکب ہے
جو ایشیا کے جنوب و شرق میں واقع ہیں
جزائر مذکور میں جزائر عظیمہ اسیٹیلیا اور نیوزی لینڈ اور
نیوگنی ہیں

اسیٹیلیا

اسیٹیلیا جو دنیا میں جزیرہ اعظم ہے ایشیا کے جنوب
و شرق خط جدی کے ہر دو اطراف میں واقع ہے اور
شرق میں بحر الکاہل سے اور مغرب اور گوشہ شمال اور
مغرب میں بحر ہند سے محدود ہے
قبہ تقریباً بیس لاکھ میل مربع ہے یعنی یورپ سے

۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

موت ایک رنج کم

سطح

ساحل میں بڑے بڑے دندائے کم ہیں

خلج کارپٹیو شمال میں ہے اور شکار کے

مغرب میں

اگرچہ اس جزیرہ کا بڑا حصہ اب تک دیکھنا نہیں کیا لیکن
معلوم ہوتا ہے کہ اوسکے کنارہ کنارہ پہاڑوں کا ایک
سلسلہ گزرتا ہے اور اوسکا وسط پست اور ہموار سطوں

سے مرکب ہے

آسٹریلیئن آپٹس کی چوٹیاں جو جنوب و شرق میں ہیں

برق دائمی سے مستور رہتے ہیں

دریائی مریچے کہ اس جزیرہ کے دونوں دریاؤں سے جو

اب تک معلوم ہوئے ہیں دریائی اعظم ہے بشمول آب

معاون خاص دریائی دارلنگ کے آسٹریلیئن آپٹس

اور بیوٹومونس (یعنی کوہ ادرق) کے مغربی ڈھلاؤں

کا بانی نکالتا ہے

جمیل ہارٹس کہ اسے یلیا جنوبی میں کب شور کی

کامی ۲
آ
۲۵۵ کی

۲۵۵ کی
۲۵۵ کی
۲۵۵ کی
۲۵۵ کی
۲۵۵ کی
۲۵۵ کی
۲۵۵ کی
۲۵۵ کی

۲۵۵ کی

اوسطی جیل ہر صورت میں گھوڑے کے نسل کی مثال
ہر

آب و ہوا

اس جزیرہ کے شمالی اور وسطی قطعات گرم اور خشک ہیں
اضلاع جنوبی کی آب و ہوا معتدل رہتی ہے۔ الا بعض مرتبے وسط
کی جانب سے جو ہوائیں سوزان و مان آتی ہیں و سہ ازار رسانی
ہوتی ہیں

معدنیات

کاین پلائی اس جزیرہ کی تمام دنیا سے زیادہ زرخیز نہ ہیں
تانبے کی کھائیں بھی گران مایہ ہیں اور کوئلہ سنگین بعض
قطعات میں ملتا ہے

اول اول ساحل میں سونا ظاہر ہوا پیداوار سالیانہ
بارہ کروڑ روپیہ کے قریب ہے

نباتات

اگرچہ اس ملک کا بڑا حصہ ریتی بیابان سے مرکب ہے الا
چراگاہی جنگلی عمدہ زمین کے بڑے بڑے وسیع قطعات بھی
ہیں اور مکہ اور گندم اور سن اور تنباکو

جاتے ہیں اور خرچ یعنی خرخر
فراط ہوتے ہیں
حیوانات

۱. جاکھ
۲. جاکھ
۳. جاکھ
۴. جاکھ
۵. جاکھ
۶. جاکھ
۷. جاکھ
۸. جاکھ
۹. جاکھ
۱۰. جاکھ

تقریباً سب چوپائے پھیل دار ہیں اور اکثر اسٹریلیا ہی
کے جزیرہ میں پائے جاتے ہیں چٹانچہ اون سب میں
لکیر و تیرا ہوتا ہے اور آرتیمارکس عجیب اور سکی چرخ
بط کی مثال ہوتی ہے اور اس کے چون میں جو پوست سے
وصل ہوتے ہیں جمل ہوتے ہیں اور سکا بدن سنور سے سورا
ہوتا ہے اور اس کی دم چوڑی اور چھٹی ہوتی ہے
آرٹیمارکس کے راج ہنن کالے کالے ہوتے ہیں اور
بھیرین اور مویشی اور گھوڑے جنگو یورپی نوآبادیوں
نے جابری کی انتہا اب بکثرت ہیں

۱۷۶۔ باشندوں کا بیان

اصلی باشندے خانہ بدوش و شیش و حشیون سے مشتمل ہیں
جو بھری جشی یا پاپوائی اقوام سے ہیں یورپی نوآباد
جو اول اول اس جزیرہ میں بے وسے قیدی تھے جو

شواتنیہ
۲۳۱
۳۳۱
۵۳۱

اوتھلی جیل ہر صورت میں گھوڑے کے نعرہ ہو کر باہنی ہو
تھے

آپ وہو

اس خیرہ کے شمالی اور وسطی قطعات گرم اور خشک ہیں
اضلاع جنوبی کی آب و ہوا معتدل رہتی ہے۔ الا بعض مرستے وسط
کی جانب سے جو ہوا میں سوزان و مان آتی ہیں و سے ازار رسان
ہوتی ہیں

معدنیات

کائنات میں اس خیرہ کی تمام دنیا سے زیادہ زرخیز نہ ہیں
تانبے کی کھانیں بھی گران مایہ ہیں اور کوئلہ سنگین بعض
قطعات میں ملتا ہے

اول اول شہر میں سونا ظاہر ہوا پیداوار سالیانہ
بارہ کروڑ روپیہ کے قریب ہے

نباتات

اگرچہ اس ملک کا بڑا حصہ ریتی بیابان سے مرکب ہے الا
چراگاہی جنگلی عمدہ زمین کے بڑے بڑے وسیع قطعات بھی
ہیں اور مکہ اور گندم اور سن اور تنباکو

نیوسوتھ ویس اسٹریٹیا کے شرقی جانب میں واقع ہے
 اس آبادی میں بیوموشس یعنی کوہ ارق مشمال
 جنوبا سمندر سے تقریباً چالیس میل کے فاصلہ تک کدو
 میس پروری اور کندیگی طلا رعایا کے خاص پیشے ہیں
 سدنی جبین ایک لاکھ باشندے ہیں پورٹ جیکن
 یہو اور دہان سے سونا اور آون بتادیر کثیر اور
 مکون کو بھیجے جاتے ہیں
 شہر پاراما جو پورٹ جیکن یہو اسٹریٹیا کا شہر اولین

وکتوریا

وکتوریا یا اسٹریٹیا فلکس جبین جزیرہ اسٹریٹیا
 کا جنوبی و شرقی گوشہ داخل ہے نیوسوتھ ویس سے
 بذریعہ دریای مریک علیحدہ ہوا ہے اس قطعہ کی آب و ہوا
 خوشگوار اور آراغی سیر حاصل ہے

مغرب میں بالارات نہایت زرخیز طلائی کانوں سے ایک
 ہر میس و مویشی بکثرت پائے جاتے ہیں
 دہانہ دریای پارایارا کے متصل دریای مذکور پر پورٹ ٹلپ

نیوسوتھ ویس
 بیوموشس
 کوہ ارق
 چالیس میل
 کدو
 میس
 پروری
 اور
 کندیگی
 طلا
 رعایا
 کے
 خاص
 پیشے
 ہیں
 سدنی
 جبین
 ایک
 لاکھ
 باشندے
 ہیں
 پورٹ
 جیکن
 یہو
 اور
 دہان
 سے
 سونا
 اور
 آون
 بتادیر
 کثیر
 اور
 مکون
 کو
 بھیجے
 جاتے
 ہیں
 شہر
 پاراما
 جو
 پورٹ
 جیکن
 یہو
 اسٹریٹیا
 کا
 شہر
 اولین
 وکتوریا
 یا
 اسٹریٹیا
 فلکس
 جبین
 جزیرہ
 اسٹریٹیا
 کا
 جنوبی
 و
 شرقی
 گوشہ
 داخل
 ہے
 نیوسوتھ
 ویس
 سے
 بذریعہ
 دریای
 مریک
 علیحدہ
 ہوا
 ہے
 اس
 قطعہ
 کی
 آب
 و
 ہوا
 خوشگوار
 اور
 آراغی
 سیر
 حاصل
 ہے

کے قریب میسکرن دارالحکومت ہے ۱۸۳۷ء عیسوی میں

اس شہر کی بنیاد قائم ہوئی تھی اور اب اس میں ایک لاکھ

باشندے ہیں

میسکرن کے گوشہ جنوب و مغرب میں گیلانگ ترقی پزیر

شہر ہے

اسٹریلیا جنوبی

اسٹریلیا جنوبی نیو سوٹھ ویس اور وکٹوریا کے مغرب

واقع ہے

دارالامارت ایڈیلیڈ خلیج سینٹ ونسینٹ پر ہے

برابرا کی مالدارسی کانین شمال میں ہیں

اسٹریلیا مغربی

اسٹریلیا مغربی یا آبادی دریای سوان اسٹریلیا کے

جنوب و مغرب پر محیط ہے یہ آبادی ہندوستان سے اقل

فاصلہ پر ہے اور اب جزیرہ مذکور کے صرف اسی قطعہ میں

بھیجے جاتے ہیں بیش بوری پیشہ خاص ہے اور بکنارہ دریا

سوان مغربی کران پر پہنچتا دارالحکومت ہے

کونینسٹینڈ

۱. مین بون

۲. جی لینگ

۳. ڈی لینگ

۴. ویکٹوریا

۵. ڈی لینگ

۶. سٹریٹ

۷. وکٹوریا

۸. ڈی لینگ

۹. مین بون

۱۰. سٹریٹ

۱۱. وکٹوریا

شرقی ساحل پر کونسل کی آبادی نہایت جدید ہے جس میں شہر
خاص برٹشین ہے

۱۷۷ ٹیمینیا یا وینڈیمینس لینڈ کا بیان

یہ جزیرہ جو وسعت میں تقریباً جزیرہ سیلان کے
برابر ہے آسٹریلیا کے جنوب ہے اور اوس سے
آبناسی جس کے ذریعہ سے جدا ہوا ہے
اس جزیرہ کی سرزمین کو بستانی ہے اور آب و ہوا
معتدل

عرصہ دراز تک یہاں قیدیوں کی بود و باش رہی الا
اب بریطانیہ کے نوآباد یہاں کثرت سے ہیں —
جنوبی شدنی ساحل پر ابریشم ٹون حکومت گاہ ہے
اور لائسنس اس جزیرہ کے شمالی جانب واقع

ہے
نیو سوٹھ ویس کے نواب گورنر بہادر آسٹریلیا اور
ٹیمینیا کے مالک مقبوضہ بریطانیہ کے گورنر جنرل

نیکوین
۲۰۰
۳۰
۱۸
۵۰
۶۰
۷۰
۸۰
۹۰

ہوتے ہیں ۱۱ آسٹریلیا مغربی اور کوئینسلینڈ کے
سوائے جمیع ممالک مذکورہ کے کیچیکر یعنی واضعان ٹوٹن
کے جلسے بااختیارات خود سری جدے جدے مقرر ہیں جو از
جانب رعایا منتخب ہوتے ہیں

نیوزی لینڈ

آسٹریلیا کے گوشہ جنوب و شرق میں نیوزی لینڈ
دو جزائر سے مرکب ہے جن میں سے ہر ایک جزیرہ سیلان
کی وسعت سے تقریباً دو چندان ہے
ان دونوں کے درمیان آبائی کوٹھائل ہے اور
جنوب میں ایک چھوٹا جزیرہ اور بھی ہے جو نیوزی لینڈ سے
متعلق ہے

جزائر متذکرہ بالا پہاڑوں کے سلسلوں سے منقطع ہیں
جنگلی چوٹیاں برف دائمی سے مستور رہتی ہیں اونٹین
کئی کوہ آتش نشان بھی ہیں علاوہ برین گرم پانی کے
چشمے کثرت سے ہیں

اور زلزلے یعنی بھونچال بھی بعض مرتبہ برپا ہوتے ہیں
آب و ہوا خوشگوار اور زمین خوب سیر حاصل ہے

۱- کوئینسلینڈ
۲- نیو کیلیڈونیا
۳- نیو کیلیڈونیا
۴- نیو کیلیڈونیا
۵- نیو کیلیڈونیا

قرن یعنی سرخس کثرت پیدا ہوتی ہے۔ سمین سے بعض
 بنش کی بڑھین بطور غذا کے مستعمل ہوتی ہیں
 یہ جزیرہ ایک قسم کی بیش قیمتی کتان سے نامور ہے
 یہاں کے باشندے جو ماہرینہ کو لہاتے ہیں ملائی
 نسل سے ہیں مگر دراز قد اور چست و چاق اور فہیم ہوتے
 ہیں

۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰

سابق میں دسے اپنے بدنوں میں گوندنا دیتے تھے
 اور خونریزے اور مردم خوری کے خور تھے
 پادری صاحبوں کی محنت و سعی سے انہیں تربیت و تعلیم
 پھیل گئی ہے مردم خوری بند ہو گئی ہے اور اکثر
 نے مذہب عیسوی اختیار کر لیا ہے

جزیرہ شمالی میں آکلینڈ جناب نواب گورنر بہت
 بریلی کا سکھ ہے

اور ویلنگٹن کرمیت زیادہ آباد ہے انبائی کوٹ
 پر واقع ہے
 اور کیٹربری جزیرہ وسطی کے شرقی ساحل پر

نیوگنی یا پاپوا

نیوگنی یا پاپوا جزیرہ آسٹریلیا کے شمال واقع
ہے اور جزیرہ مذکور سے آبنائے تارٹس کے

ذریعہ سے پیچھے ہے

نیوگنی خط استوا کے متصل اوسکے دکھن واقع ہے اور
احاطہ مندرجہ کی وسعت سے تقریباً دو چاند ہے وسط کا حال

کم معلوم ہے

یہ جزیرہ ایک خوبصورت پرند ہما نامی کی جت سے مشہور

ہے

اسکے باشندے پاپوآن یعنی دیہاتی ہیں یہ لوگ
وحشی ہیں اور کسی شایستہ قوم کی آبادی اس

جزیرہ میں نہیں ہے

جزائر دیگر

نیوگنی کے مشرق اور اوسکے گوشہ جنوب و شرق

میں جزائر کے بہت مجمع ہیں مثلاً نیو آئر لینڈ

نیو ہیبرین ^{۱۹۹} نیو کلیڈ ^{۱۹۹} اور

- ۱ نیوگنی
- ۲ پاپوا
- ۳ نیوگنی
- ۴ پاپوا
- ۵ نیوگنی
- ۶ تارٹس
- ۷ پاپوا
- ۸ نیوگنی
- ۹ نیوگنی
- ۱۰ نیوگنی
- ۱۱ نیوگنی
- ۱۲ نیوگنی

مذاہب نبوی اس کے باشندے اکثر مردم خود ہیں اور
بعض میں مذہب عیسوی باری ہو گیا ہے

۱۷۸ پالینیشیا کا بیان

پالینیشیا (یعنی جزائر کثیر) جزائر کے اون شہار مجموعہ

سے مراد ہے جو بحر الہل میں واقع ہیں
اور ہیکے سوب کی جانب جزائر ملیشیا اور
ہین اور ترق کی طرف امریکہ

جزائر کان میں اونے اونے پہاڑ ہیں جنہیں سے
بعض آتش نشان ہیں

اور جزائر خورد جو مونگ کے کٹرے سے پیدا ہوئے ہیں
یست ہیں اور سمندر کی سطح سے تقریباً ہزار

آب و ہوا

آب و ہوا خوب غمگوار ہے کیونکہ گرمی کی حدت سمندر
کے سبب سے اعتدال پر رہتا ہے

زمین عموماً سیر حاصل ہے اور تختہ سبزی سے مستور
ہی ہے ۔

۱۷۸
۲۵
۳
۵
۶

درخت میوہ نان اور ناریل اور رتالو اور
شکر قند اور کیلے وغیرہ بناتی پیداوار یوں سے

خاص ہیں سور اور گتے اور گھوس ہی صرف دیسی
چوپائے ہیں

باشندے

باشندے نسل ملایائی سے متعلق ہیں مگر دراز قد اور
خوش ساخت

یہ لوگ عموماً کاہل ہوتے ہیں الا لڑائی میں دلیر اور
غضبناک اور بیرحم اون میں اس جہالت کے ساتھ
لڑائی جھگڑے ہوئے ہیں کہ بعض خراب سرتاپا نے چراغ
ہو گئے ہیں بچہ کشی بدرجہ کثیر جاری ہے

اور یہاں کے لوگ اپنے کریہ منظر تبوں کو انسانوں کی
قربانیان دیتے ہیں اور مردم خوری بھی بعض خراب کے
مجموع میں رائج ہے الا بعض میں مذہب عیسوی داخل
کیا گیا ہے اور اسکی بڑی ترقی ہوئی ہے

۱۷۹- اون جزائر کا بیان جو خط استوا کے شمال میں

جزائر لاڈرون یا میری این جزائر فلپائن کے

شرق واقع ہیں

اکو میگیلان صاحب نے ۱۵۲۱ء عیسوی میں دریافت کیا

اور وہاں کے باشندوں کے خواص دزدی کے باعث

سے اونکا نام لاڈرون رکھا جو ایک ایسے لفظ سے مشتق

ہوا ہے جسکے معنی چوروں کے ہیں

اسپین کی ایک ملک کی یادگاری کے لئے اونکا نام میری این

رکھا گیا

جزائر ہڈامین سے صرف پانچ آباد ہیں جنہیں جزائر فلپائن

سے اونکر نو آباد اہل اسپین اکثر بے ہیں

جزائر کارولائیس

جاپان اور آسٹریلیا کے وسط کے قریب جزائر

کارولائیس کا بڑا مجمع ہے

سے جزیرے بسبب یارٹس دوم شاہ اسپین

۱. لاڈرون
۲. میری این
۳. میکلیانیا
۴. میگیلان
۵. سپین
۶. میری این
۷. میکلیانیا
۸. میکلیان
۹. میکلیان
۱۰. میکلیان
۱۱. میکلیان
۱۲. میکلیان
۱۳. میکلیان
۱۴. میکلیان
۱۵. میکلیان
۱۶. میکلیان
۱۷. میکلیان
۱۸. میکلیان
۱۹. میکلیان
۲۰. میکلیان

کے بدین اسم موصوم ہوئے ہیں

جزائر سینڈویچ

جزائر سینڈویچ خطراتان کے قریب اور میکسیکو
سے مغرب کی جانب تقریباً دو ہزار آٹھ سو میل کے فاصلہ
پر واقع ہیں اور جمیع جزائر پالینیشیا میں اولی ترین
ہیں

جزیرہ ہوائی یا اوہائی جو تمام اسس جمع میں جزیرہ
اعظم ہے جزیرہ سیلان کی سمت سے پانچویں حصہ
کے قریب ہے اور اپنے مرتفع آتشی پہاڑوں سے
مشہور

تنہا چالیس برس کا عرصہ ہوا کہ باشندے وحشی تھے
اور کوئی زبان تحریری نہیں رکھتے تھے اب وہ شایہ
اور تربیت یافتہ ہیں مدرسے اور گرجے باجاً مقرر ہیں
انجیل چھپ گئی ہے اور سب نے مذہب عیسوی اختیار کر لیا
ہے

اس جزیرہ میں وہاں ہی کا ایک سونہ پادشاہ با اختیار
خود سدی حکمرانی کرتا ہے اور اسکا دار السلطنت ہونولولو

۱. ہوائی
۲. نکیتکو
۳. پالینیشیا
۴. ہوائی
۵. ہوائی
۶. سیلان
۷. ہوائی

ہر جان جہارون کی آمد و رفت کثرت سے رہتی ہو

جزائر جو خط استوا کے دکن میں

جزائر فرنیڈی (یعنی جزائر دوستانہ) یا جزائر ٹوئنگا
اسٹریلیا کے مشرق اوس سے تھینا دو ہزار میل

کے فاصلہ پر واقع ہیں

ان جزیروں کو کپتان کوک صاحب نے دریافت کیا
اور انکا نام فرنیڈی اسٹی رکھا کہ یہاں کے باشندے
ظاہر اہنقت پیش آئے

یہاں کا بادستاء اب عیسائی ہو اور دین عیسوی کی
یمان بڑی ترقی ہوئی ہو

جزائر نیوگیٹ

جزائر نیوگیٹ (یعنی جزائر ملائحان) جزائر فرنیڈی
کے گوشہ شمال و مشرق میں واقع ہیں اونکا
نام اسواسطے رکھا گیا تھا کہ جزائر مذکور کے باشندے
اپنی ڈوکیوں کے کینے میں خوب مشاق اور ہوشیار
معلوم ہوتے تھے اب بے جزائر عموماً سیواٹس

۱. فرنیڈی

۲. ٹوئنگا

۳. اسٹریلیا

۴. کوک

۵. فرنیڈی

کلماتے ہیں

جزائر سوسائیٹی

جزائر سوسائیٹی آسٹریلیا اور جنوبی امریکہ کے

تقریباً وسط میں واقع ہیں

یہ جزائر مرتفع اور خوشنما ہیں و شہرت و منزلت میں

جزائر سینڈویچ سے درجہ دوم پر ہیں انہیں

ہیٹی جزیرہ اعظم ہے اور اس کے یادگار کہ پالینیشیا

میں اول اول اسی مقام کو یاد دہی بھیجے گئے تھے تقریباً

سب باشندوں نے دین عیسوی قبول کر لیا ہے اور

عرصہ چند سال سے گورنمنٹ دیسی زیر دست فرانس

کے ماتحت کر دی گئی ہے

جزائر مارکویٹاس

مجمع الجزائر مارکویٹاس - جزیرہ سوسائیٹی

کے گوشہ شمال و مشرق میں واقع ہے اور اب فرانس

کے تابع

۱۸۰ انیسارکٹیکا کا بیان

۱ سو ساڈو لی
 ۲ پائٹینیڈا
 ۳ امریکا
 ۴ سیرا ڈی و
 ۵ ڈیہی
 ۶ پالینیشیا
 ۷ فرانکس
 ۸ مارکویٹاس
 ۹ سو ساڈو لی
 ۱۰ مارکویٹاس

تھوڑے عرصہ سے خشکی کے کئے وسیع قطعات بحر
اینٹارکٹک یعنی بحر جنوبی میں قطب جنوبی کی طرف
دریافت ہوئے ہیں جو کسی ایک براعظم جنوبی کے حصے
تصور کئے جاتے ہیں

سرگیش راس صاحب نے ۱۸۴۴ء میں وکٹوریائیڈ کو
دریافت کیا یہ خطہ نیوزی لینڈ کے جنوب واقع ہے اور
بہ نسبت دیگر قطعات اراضی کے جو اب تک معلوم ہوئے
ہیں قطب جنوبی سے زیادہ نزدیک ہے

اس کے ساحل پر بلند پہاڑ ہیں جو بچ کے وسیع تھنوں اور
برف دائمی سے مستور رہتے ہیں

کوہ ایریچس نامی آتش فشان بارہ ہزار چار سو فیٹ
اونچا ہے جس کے شعلے بعض مرتبے وہانہ کوہ مذکور سے
دو ہزار فیٹ کی بلندی تک پہنچ جاتے ہیں اور
ایام سردی کی طول و طویل راتوں میں اس تاریکی
کو روشن کرتے ہیں جو اس ویران و بیچارے ملک پر
جھانی رہتی ہے

اینٹارکٹیکا کے خطے انسان سے خالی ہیں مگر لب دریا

۱. پٹا کی دیکھ
۲. پٹا کی دیکھ
۳. پٹا کی دیکھ
۴. پٹا کی دیکھ
۵. پٹا کی دیکھ
۶. پٹا کی دیکھ

۱. آئنسٹائن
۲. ریڈنگ
۳. مال
۴. والیس
۵. ہیل

آئنسٹائن سد باپنٹوین کا کہ اقسام پر زمین نجوم رہتا ہے
اور قرب و جوار کے سمندرون میں سہیل اور والیس
یعنی دریائی گھوڑا اور جیل بافراط ہیں

زمینی زمین کے مختلف ملکوں اور ولایتوں کا بیان ہو انہیں
سے اکثر خوبی اور خوبصورتی کامل کے منظر ہیں اور ہر شے
سے ملو ہیں جس سے انسان کی خواہشوں یا احتیاجوں
کا انصرام ہو سکتا ہے مگر اس امر کے خیال سے بڑا فوس
اور رنج ہوتا ہے کہ ہماری خوشنازمین کو گناہ نے اس قدر
کر یہ صورت کر رکھا ہے کہ تمام مخلوق رنج و الم میں آد زن
و در د کش ہے

بڑے بڑے فرقے اور اقوام عقاید باطل و متبذل میں
م گرفتار ہیں اور جالت کے تاریک پہاڑوں پر ٹھوکر
کساتے پھرتے ہیں غم و گناہ و مرض
و موت و خطر و خوف او کو گھیرے ہوئے ہیں
اور وقت ضرورت کے کذب و دروغ کے پناہوں
کی طرف رجوع کرتے ہیں جو ان کے کام نہیں

آئے

خدا تعالیٰ کی سلطنت کے اس منحرف صوبہ میں کارِ عظیم
کا انجام دینا باقی ہے اور بقضایِ محبت ہم جنسان و
خیالِ آسائش و آرام خود ہمارے افسانہ بجانب
حق تعالیٰ ہکو واجب و لازم ہے کہ ہم کارِ خدا کو کے
انصرام میں شریک ہو وین اول ہکو پائے کہ
اوس ترحم پر نور سے نظر کریں جو ایزد جل جلالہ نے
بندِ عیم دین ہم پر عطا فرمایا ہے اور بعد ازان
اپنی دھون کو اوسکی عبادت اور خدمت سے مخصوص
کریں

ہم پر لا بد ہے کہ اپنے مذہب اور عقیدہ کو اپنے چلن سے
ظاہر کریں جاہلون کو تسلیم کریں کلاماتِ ربانی
اور رسالجاتِ مذہبی کو مستہر کریں اور مدارس
و دیگر حسات کی مدد میں جس قدر ہو سکے اوستدر معین
و مددگار ہوں اور روزِ شب بدل و جان دست بدعا
ہوین کہ وہ وقت جلد آوے جس میں تمام رومی زمین
علمِ الہی سے استدر پر ہو جاوے جسے ہمندر پائے سے مستور ہے

7.4

[illegible]

تعمیر ۲۲ متعلقہ و قصبہ ۱۲۱

نام مالک خاندان		رقبہ بحساب		نام مالک خاندان	
آبادی	ناگری	آبادی	سیل مربع	ناگری	اردو
گاہدے کھڑا گاہدا	گاہدے کھڑا	۶۲۰۰۰۰	۳۲۶۲۰	کین	مین
گاہدے کھڑا گاہدا	گاہدے کھڑا	۳۲۶۰۰۰	۹۷۱۱	گاہدے کھڑا	گاہدے کھڑا
گاہدے کھڑا گاہدا	گاہدے کھڑا	۳۱۶۰۰۰	۱۰۲۱۲	گاہدے کھڑا	گاہدے کھڑا
گاہدے کھڑا گاہدا	گاہدے کھڑا	۱۲۳۱۰۰۰	۷۵۰۰	گاہدے کھڑا	گاہدے کھڑا
گاہدے کھڑا گاہدا	گاہدے کھڑا	۱۷۵۰۰۰	۱۳۲۰	گاہدے کھڑا	گاہدے کھڑا
گاہدے کھڑا گاہدا	گاہدے کھڑا	۳۶۰۰۰۰	۳۷۶۲	گاہدے کھڑا	گاہدے کھڑا
گاہدے کھڑا گاہدا	گاہدے کھڑا	۳۸۵۱۰۰۰	۲۶۷۰۵	گاہدے کھڑا	گاہدے کھڑا
گاہدے کھڑا گاہدا	گاہدے کھڑا	۶۷۶۰۰۰	۸۳۲۰	گاہدے کھڑا	گاہدے کھڑا
گاہدے کھڑا گاہدا	گاہدے کھڑا	۲۹۱۶۰۰۰	۲۲۲۰۰۰	گاہدے کھڑا	گاہدے کھڑا

نام کتاب		نام شہادت خاصہ بیان		آبادی		رقبہ بمساب		نام زبان	
رقبہ بمساب	تسل رقع	آبادی	اردو	انگری	انگری	رقبہ بمساب	تسل رقع	نام زبان	رقبہ بمساب
۱۳۵۱۱۰۰۰	۳۳۸۰۹	۱۳۵۱۱۰۰۰	اردو	انگری	انگری	۳۳۸۰۹	۱۳۵۱۱۰۰۰	انگری	۱۳۵۱۱۰۰۰
۵۵۴۰۵	۵۴۲۴۳	۱۶۹۱۰۰۰	انگری	انگری	انگری	۵۴۲۴۳	۵۵۴۰۵	انگری	۵۵۴۰۵
۵۶۴۴۳	۵۶۴۴۳	۷۵۴۰۰	انگری	انگری	انگری	۵۶۴۴۳	۵۶۴۴۳	انگری	۵۶۴۴۳
۵۳۹۲۴	۵۳۹۲۴	۷۶۸۰۰۰	انگری	انگری	انگری	۵۳۹۲۴	۵۳۹۲۴	انگری	۵۳۹۲۴
۴۰۵۰۰	۴۰۵۰۰	۱۱۴۵۰۰۰	انگری	انگری	انگری	۴۰۵۰۰	۴۰۵۰۰	انگری	۴۰۵۰۰
۶۷۳۸۰	۶۷۳۸۰	۱۲۰۱۰۰۰	انگری	انگری	انگری	۶۷۳۸۰	۶۷۳۸۰	انگری	۶۷۳۸۰
۵۰۹۱۴	۵۰۹۱۴	۶۸۲۰۰۰	انگری	انگری	انگری	۵۰۹۱۴	۵۰۹۱۴	انگری	۵۰۹۱۴
۴۵۰۰۰	۴۵۰۰۰	۱۱۴۷۰۰۰	انگری	انگری	انگری	۴۵۰۰۰	۴۵۰۰۰	انگری	۴۵۰۰۰
۵۰۷۴۲	۵۰۷۴۲	۹۵۷۰۰	انگری	انگری	انگری	۵۰۷۴۲	۵۰۷۴۲	انگری	۵۰۷۴۲

[illegible]

نام مالک بزرگان		تبعہ حساب		آبادی		نام شہزاد خاص بزرگان	
ارو	نگری	سہل محل	آبادی	ارو	نگری		
آئین	آرامیان	۱۷۵۰۰۰	۵۲۰۰۰	سیلم	۱۲۰۰۰	۲۹۰۰۰	۱۲۸۰۰۰
دارشنگھن	واشیگھن	۱۱۰۰۰۰	۱۲۰۰۰	۱۲۰۰۰	۲۹۰۰۰	۱۲۸۰۰۰	۱۲۸۰۰۰
بیراسکا	نیراسکا	۳۸۵۰۰۰	۱۲۰۰۰	۱۲۸۰۰۰	۱۲۸۰۰۰	۱۲۸۰۰۰	۱۲۸۰۰۰
دیکھنا	دیکھنا	۵۰۰۰	۵۰۰۰	۵۰۰۰	۵۰۰۰	۵۰۰۰	۵۰۰۰

二

نام شہزادہ ابراہیم علی خاں

2

تاریخ اسلام

三

[illegible]